بسم الله الرحمن الرحيم

اُنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْآيَاتِ لَعَلَّهُمْ يَفْقَهُوْنَ .(الأنعام-65)

الصرف للمبتدئين

-: مؤلف :-

محمد محسن رضا بریلوی

موبائل نمبر- 9458695931

نام کتاب : **الصرف للمبتدئین**

مؤلف : محمد محسن رضا بریلوی

موضوع : علم صرف

تصحیح :

نظر ثانی :

ناشر : القادسہ کالج آف اسلامک سائنس کاول کٹے

ٹائپنگ : محمد محسن رضا

طباعت : اولی

صفحات :

خطبه

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد لله الذي هدانا إلى سبيل الهدى ، وصرفنا عن سبيل الغي والأذى ، والصلاة والسلام على حبيبه المصطفى ، وعلى آله وصحبه أولي الفضل والنهى .

أما بعد : یہ بات ظاہر ہے کہ احکام شرعیہ کا سمجھنا قرآن وحدیث پر موقوف ہے، اور قرآن وحدیث چونکہ عربی زبان میں ہیں، اس لئے عربی زبان پر کماحقہ دسترس حاصل کیے بغیر احکام شرعیہ کا سمجھنا ممکن نہیں ہے، اور عربی زبان سیکھنے کے لئے جن چند علوم کی ضرورت پڑتی ہے، ان میں علم صرف کو بنیادی درجہ حاصل ہے، جب تک کوئی شخص اس فن میں مہارت تامہ حاصل نہ کرے اس وقت تک اس کے لئے علوم اسلامیہ حاصل نہیں ہوسکتے، یہی وجہ ہے کہ مدارس اسلامیہ میں اس فن کو بڑی اہمیت حاصل ہے، اس کی تدریس و تفہیم کے لئے ماہر اساتذہ کا انتخاب کیا جاتا ہے، علماء کرام فرماتے ہیں: (**الصرف أمّ اللغات والنحو أبوها**) علم صرف تمام زبانوں کی ماں ہے اور علم نحو ان کا باپ، لہذا ہر طالب علم کو چاہئے کہ وہ اس فن کو بڑی محنت اور لگن کے ساتھ پڑھ کر اس کے حق کو ادا کرے جس طرح اولاد اپنی ماں کا حق ادا کرتی ہے۔

علم صرف: صرف جس کو تصریف بھی کہتے ہیں **لغت** میں بہت سے معانی ہیں مثلا پھیرنا، تبدیل کرنا، خرچ کرنا، لوٹانا، توبہ، تحسین، تغییر، زیادت وغیرہ۔ اور **اصطلاح** میں علم صرف ایسے اصول و قوانین کا جاننا ہے کہ جس کے ذریعہ ایک کلمہ سے دوسرے کلمہ بنانے اور اس میں تبدیلی کرنے کا طریقہ معلوم ہو، مثلا اردو میں "کھیلنا" سے کھیل، کھیلا، کھیلتا ہے، کھیلے گا، تو کھیل، تو مت کھیل، کھلاڑی، کھلونا، کھیل کا میدان وغیرہ۔

عربی میں جیسے: (عِلْمٌ) سے (عُلُوْمٌ) (عَالِمٌ) (مَعْلُوْمٌ) (مُعَلِّمٌ) (مُتَعَلِّمٌ) (عَلِمَ) (يَعْلَمُ) (إِعْلَمْ) (لَا تَعْلَمْ) وغیرہ۔

علم صرف کی خاص بات یہ ہے کہ اس میں الفاظ سے بحث کی جاتی ہے، یعنی اس میں الفاظ کی بناوٹ، ساخت اور معانی کو وضاحت کے ساتھ پیش کیا جاتا ہے، اور اس میں الفاظ کے مذکر، مؤنث، واحد، تثنیہ، جمع، اسم، فعل، حرف اور اس کی اصل یا اس میں کچھ حذف یا زیادتی کی گئی ہے وغیرہ کی نشاندہی بھی کی جاتی ہے تاکہ واضح ہو جائے کہ کونسا لفظ کیا حیثیت رکھتا ہے؟

علم صرف کا موضوع : کلمہ ہے صیغہ اور بناوٹ کے اعتبار سے۔ اور **صیغہ** لفظ کی وہ شکل ہے جو حروف اور حرکات و سکنات کی ترتیب سے حاصل ہوتی ہے۔ مثلا (فَعَلَ) اس ایک (مذکر) نے کیا (فَعَلَا) ان دو (مذکر) نے کیا (فَعَلُوْا) ان سب (مذکر) نے کیا (فَعَلَتْ) اس ایک (مؤنث) نے کیا (فَعَلْتَ) تو ایک (مذکر) نے کیا (فَعَلْتِ) تو ایک (مؤنث) نے کیا (فَعَلْتُ) میں نے کیا وغیرہ۔

اور اس کی **غرض وغایت :** کلام عرب میں صیغوں کو بنانے اور ان میں تبدیلی کرنے میں ذہن کو لفظی غلطی سے بچانا ہے۔

وجہ تسمیہ : علم صرف کو صرف کہنے کی وجہ یہ ہے کہ اس کا لغوی معنی پھیرنا ہے اور اس علم میں چونکہ ایک کلمہ کو پھیر کر اس کی مختلف شکلیں بنانے کے طریقے بیان کیے جاتے ہیں اس لئے اس علم کو علم صرف کہتے ہیں۔

کلمہ کی اقسام

کلمہ کی تین قسمیں ہیں: اسم، فعل، حرف۔

اسم: وہ کلمہ ہے جو اپنے معنی پر خود دلالت کرے، یعنی اس کے معنی سمجھنے کے لئے کسی دوسرے لفظ کو ملانے کی ضرورت نہ پڑے، اور اس معنی میں کوئی زمانہ نہ پایا جائے، انگلش میں اس کو (Noun) کہتے ہیں، جیسے: (رَجُلٌ : آدمی) (جَبَلٌ : پہاڑ) (فَرَسٌ : گھوڑا)۔

فعل: وہ کلمہ ہے جو اپنے معنی پر خود دلالت کرے، لیکن اس معنی میں تینوں زمانوں (ماضی- حال- مستقبل) میں سے کوئی زمانہ پایا جائے، انگلش میں اس کو (Verb) کہتے ہیں، جیسے: (کَتَبَ : اس نے لکھا) (یَقْرَأُ : وہ پڑھتا ہے یا پڑھے گا) (یَذْهَبُ : جاتا ہے یا جائے گا)۔

(ماضی: Past) گزرا ہوا زمانہ، (حال: Present) موجودہ زمانہ، (مستقبل: Future) آنے والا زمانہ۔

حرف: وہ کلمہ ہے جو اپنے معنی پر خود دلالت نہ کرے، یعنی اس کے معنی سمجھنے کے لئے کسی دوسرے لفظ کو ملانے کی ضرورت پڑے، انگلش میں اس کو (Particle) کہتے ہیں، جیسے: (فِيْ : میں) (عَلٰی : پر یا اوپر) (مِنْ : سے)۔

اسم کی پہلی تقسیم

اوّلاً اسم کی دو قسمیں ہیں: مجرد اور مزید فیہ۔

مجرد: وہ اسم ہے جس میں تمام حروف اصلی ہوں اور کوئی حرف زیادہ نہ ہو، انگلش میں اس کو (Divested Noun) کہتے ہیں۔

مزید فیہ: وہ اسم ہے جس میں اصلی حروف کے علاوہ کوئی حرف زیادہ بھی ہو، انگلش میں اس کو (Augment Noun) کہتے ہیں۔

پھر ان دونوں میں سے ہر ایک کی تین تین قسمیں ہیں:

1- ثلاثی مجرد	1- ثلاثی مزید فیہ
2- رباعی مجرد	2- رباعی مزید فیہ
3- خماسی مجرد	3- خماسی مزید فیہ

ثلاثی مجرد: وہ اسم ہے جس میں (ف ع ل) کے مقابل میں تین حروف اصلی ہوں اور کوئی حرف زائد نہ ہو۔

جیسے: (کَلْبٌ : کتّا) (فَعْلٌ) کے وزن پر، (قُفْلٌ : تالا) (فُعْلٌ) کے وزن پر، (کَتِفٌ : کاندھا) (فَعِلٌ) کے وزن پر، کہ ان الفاظ میں تینوں حروف اصلی ہیں۔

ثلاثی مزید فیہ: وہ اسم ہے جس میں (ف ع ل) کے مقابل میں تین حروف اصلی کے علاوہ کوئی حرف زائد بھی ہو۔

کبھی ایک حرف زیادہ ہوتا ہے، کبھی دو، تو کبھی تین چار حروف بھی زیادہ ہوتے ہیں۔

ایک حرف زیادہ کی مثال جیسے: (أَبْيَضُ : سفید) (أَفْعَلُ) کے وزن پر، (إِصْبَعٌ : انگلی) (إِفْعَلٌ) کے وزن پر، (مَکْتَبٌ : مکتب) (مَفْعَلٌ) کے وزن پر۔

(أَبْيَضُ) کی اصل (بیض) ہے، کہ اس میں (أَ) زیادہ ہے۔

(إِصْبَعٌ) کی اصل (صبع) ہے، کہ اس میں (إِ) زیادہ ہے۔

(مَكْتَبٌ) کی اصل (کتب) ہے، کہ اس میں (مَ) زیادہ ہے۔

دو حروف زیادہ کی مثال جیسے: (نَامُوْسٌ: رازدار) (فَاعُوْلٌ) کے وزن پر، (مِسْكِيْنٌ: مسکین) (مِفْعِيْلٌ) کے وزن پر، (شَيْطَانٌ: شیطان) (فَيْعَالٌ) کے وزن پر۔

(نَامُوْسٌ) کی اصل (نمس) ہے، کہ اس میں (ا ، وْ) زیادہ ہیں۔

(مِسْكِيْنٌ) کی اصل (سکن) ہے، کہ اس میں (مِ ، يْ) زیادہ ہیں۔

(شَيْطَانٌ) کی اصل (شطن) ہے، کہ اس میں (يْ ، ا) زیادہ ہیں۔

تین حروف زیادہ کی مثال جیسے: (مَفَاتِيْحُ: کنجیاں) (مَفَاعِيْلُ) کے وزن پر، (تَمَاثِيْلُ: ہو بہو تصویریں) (تَفَاعِيْلُ) کے وزن پر، (كِبْرِيَاءُ: بڑائی) (فِعْلِيَاءُ) کے وزن پر۔

(مَفَاتِيْحُ) کی اصل (فتح) ہے، کہ اس میں (مَ ، ا ، يْ) زیادہ ہیں۔

(تَمَاثِيْلُ) کی اصل (مثل) ہے، کہ اس میں (تَ ، ا ، يْ) زیادہ ہیں۔

(كِبْرِيَاءُ) کی اصل (کبر) ہے، کہ اس میں (يَ ، ا ، ءُ) زیادہ ہیں۔

چار حروف زیادہ کی مثال جیسے: (عَاشُوْرَاءُ: دسویں تاریخ) (فَاعُوْلَاءُ) کے وزن پر، (أُرْبُعَاوَى: چار زانوں بیٹھنا) (أُفْعُلَاوَى) کے وزن پر، (إِحْمِيْرَارُ: بتدریج بہت سرخ ہونا) (إِفْعِيْلَالُ) کے وزن پر۔

(عَاشُوْرَاءُ) کی اصل (عشر) ہے، کہ اس میں (ا ، وْ ، ا ، ءُ) زیادہ ہیں۔

(أُرْبُعَاوَى) کی اصل (ربع) ہے، کہ اس میں (أُ ، ا ، وَ ، ى) زیادہ ہیں۔

(إِحْمِيْرَارُ) کی اصل (حمر) ہے، کہ اس میں (إِ ، يْ ، ا ، رُ) زیادہ ہیں۔

رباعی مجرد: وہ اسم ہے جس میں (ف ع ل ل) کے مقابل میں چار حروف اصلی ہوں اور کوئی حرف زائد نہ ہو۔

جیسے: (جَعْفَرٌ: ندی، چھوٹا دریا) (فَعْلَلٌ) کے وزن پر، (دِرْهَمٌ: چاندی کا سکہ) (فِعْلَلٌ) کے وزن پر، (بُرْثُنٌ: پنجہ، چُنگل) (فُعْلُلٌ) کے وزن پر، کہ ان الفاظ میں چاروں حروف اصلی ہیں۔

رباعی مزید فیہ: وہ اسم ہے جس میں (ف ع ل ل) کے مقابل میں چار حروف اصلی کے علاوہ کوئی حرف زیادہ بھی ہو۔

کبھی ایک حرف زیادہ ہوتا ہے، تو کبھی دو، اور کبھی تین حروف بھی زیادہ ہوتے ہیں۔

ایک حرف زیادہ کی مثال جیسے: (زُنْبُوْرٌ: بھڑ) (فُعْلُوْلٌ) کے وزن پر، (قَرَنْفُلٌ: لونگ) (فَعَنْلُلٌ) کے وزن پر، (فِرْدَوْسٌ: جنت) (فِعْلَوْلٌ) کے وزن پر۔

(زُنْبُوْرٌ) کی اصل (زنبر) ہے، کہ اس میں (وْ) زیادہ ہے۔

(قَرَنْفُلٌ) کی اصل (قرفل) ہے، کہ اس میں (نْ) زیادہ ہے۔

(فِرْدَوْسٌ) کی اصل (فردس) ہے، کہ اس میں (وْ) زیادہ ہے۔

دو حروف زیادہ کی مثال جیسے: (زَعْفَرَانٌ : زعفران) (فَعْلَلَانٌ) کے وزن پر،(عَنْکَبُوْتٌ : مکڑی) (فَعْلَلُوْتٌ) کے وزن پر، (مَنْجَنِیْقٌ : منجنیق) (فَنْعَلِیْلٌ) کے وزن پر۔

(زَعْفَرَانٌ) کی اصل (زعفر) ہے، کہ اس میں (ا ، نٌ) زیادہ ہیں۔

(عَنْکَبُوْتٌ) کی اصل (عنکب) ہے، کہ اس میں (وْ ، تٌ) زیادہ ہیں۔

(مَنْجَنِیْقٌ) کی اصل (مجنق) ہے، کہاس میں (نْ ، يْ) زیادہ ہیں۔

تین حروف زیادہ کی مثال جیسے: (عَبُوْثُرَانُ : ایک خوشبودار گھاس کانام) (فَعُوْلُلَانُ) کے وزن پر،(بَرْنَاسَاءُ: ناس سے بناہے جس کا معنی لوگ ہے) (فَعْلَالَاءُ) کے وزن پر،(عُرَیْقُصَانُ : ایک قسم کی گھاس کانام) (فُعَیْلُلَانُ) کے وزن پر۔

(عَبُوْثُرَانُ) کی اصل (عبثر) ہے، کہ اس میں (وْ ، ا ، نُ) زیادہ ہیں۔

(بَرْنَاسَاءُ) کی اصل (برنس) ہے، کہ اس میں (ا ، ا ، ءُ) زیادہ ہیں۔

(عُرَیْقُصَانُ) کی اصل (عرقص) ہے، کہ اس میں (يْ ، ا ، نُ) زیادہ ہیں۔

خماسی مجرد: وہ اسم ہے جس میں (ف ع ل ل ل) کے مقابل میں پانچ حروف اصلی ہوں اور کوئی حرف زائد نہ ہو۔

جیسے: (سَفَرْجَلٌ : ہی پھل، سفرجل) (فَعَلَّلٌ) کے وزن پر،(جَحْمَرِشٌ : بہت بوڑھی عورت) (فَعْلَلِلٌ) کے وزن پر،(قِرْطَعْبٌ : کپڑے کا ٹکڑا) (فِعْلَلٌّ) کے وزن پر، کہ ان الفاظ میں پانچوں حروف اصلی ہیں۔

خماسی مزید فیہ: وہ اسم ہے جس میں (ف ع ل ل ل) کے مقابل میں پانچ حروف اصلی کے علاوہ کوئی حرف زیادہ بھی ہو، خماسی مزید فیہ میں صرف ایک حرف زیادہ ہوتا ہے۔

جیسے: (مِغْنَاطِیْسُ : مقناطیس) (فِعْلَالِیْلُ) کے وزن پر،(خَنْدَرِیْسٌ : پرانی شراب) (فَعْلَلِیْلٌ) کے وزن پر،(قَبَعْثَرَی : ضخیم جسم والا اونٹ) (فَعَلَّلَی) کے وزن پر۔

(مِغْنَاطِیْسُ) کی اصل (مغناطس) ہے، کہ اس میں (يْ) زیادہ ہے۔

(خَنْدَرِیْسٌ) کی اصل (خندرس) ہے، کہ اس میں (يْ) زیادہ ہے۔

(قَبَعْثَرَی) کی اصل (قبعثر) ہے، کہ اس میں (ی) زیادہ ہے۔

اسم کی دوسری تقسیم

پھر بناوٹ کے اعتبار سے اسم کی تین قسمیں ہیں: جامد، مصدر اور مشتق۔

جامد: وہ اسم ہے جو کسی لفظ سے نہ بنا ہو اور نہ اس سے دوسرے الفاظ بنتے ہوں، انگلش میں اس کو (Defective) کہتے ہیں۔

جیسے: (رَجُلٌ : آدمی) (شَجَرٌ : درخت) (بَقَرٌ : گائے)

(رَجُلٌ) (شَجَرٌ) (بَقَرٌ) وغیرہ یہ ایسے الفاظ ہیں کہ جو نہ خود کسی لفظ سے بنیں ہیں اور نہ ہی ان سے کوئی دوسرے الفاظ بنتے ہیں۔

مصدر: وہ اسم ہے جو خود تو کسی لفظ سے نہ بنا ہو، لیکن اس سے بہت سے الفاظ بنائے جا سکتے ہوں، انگلش میں اس کو (Infinitive) کہتے ہیں۔

جیسے: (ضَرْبٌ : مارنا) (نَصْرٌ : مدد کرنا) (**قُعُوْدٌ** : بیٹھنا)

(ضَرْبٌ) ایسا لفظ ہے کہ جو خود کسی لفظ سے نہیں بنا، لیکن اس سے بہت سے الفاظ بنتے ہیں۔ جیسے (ضَرَبَ : اس نے مارا) (یَضْرِبُ : وہ مارتا ہے یا مارے گا) (ضَارِبٌ : مارنے والا) (مَضْرُوْبٌ : جس کو مارا گیا ہو) (اِضْرِبْ : تو مار) (لَا تَضْرِبْ : تو مت مار) (مِضْرَبٌ : مارنے کا آلہ) وغیرہ یہ سب الفاظ (ضَرْبٌ) سے بنیں ہیں۔

اور یہ بات ذہن نشیں کرنے والی ہے کہ (ضَرَبَ) سے مراد صرف ایک صیغہ نہیں بلکہ فعل ماضی کے تمام صیغے مراد ہیں، اور اسی طرح (یَضْرِبُ) سے فعل مضارع کے تمام صیغے ہیں، اور اسم فاعل و مفعول وغیرہ سے بھی ان کے تمام صیغے مراد ہیں جن کا ذکر عنقریب آئے گا۔

اسی طرح (نَصْرٌ) سے (نَصَرَ : اس نے مدد کی) (یَنْصُرُ : وہ مدد کرتا ہے یا کرے گا) (نَاصِرٌ : مدد کرنے والا) (مَنْصُوْرٌ : جس کی مدد کی جائے) (اُنْصُرْ : تو مدد کر) (لَا تَنْصُرْ : تو مدد مت کر) وغیرہ، اور (**قُعُوْدٌ**) سے بھی (قَعَدَ : وہ بیٹھا) (یَقْعُدُ : وہ بیٹھتا ہے یا بیٹھے گا) (قَاعِدٌ : بیٹھنے والا) وغیرہ وغیرہ۔

مشتق: وہ اسم ہے جو کسی مصدر سے بنا ہو، لیکن اس سے دوسرے الفاظ نہ بنتے ہوں، انگلش میں اس کو (Derivative) کہتے ہیں۔

جیسے: (قَرَأَ : اس نے پڑھا) (یَقْرَأُ : وہ پڑھتا ہے یا پڑھے گا) (قَارِئٌ : پڑھنے والا) کہ یہ سب الفاظ (قِرَاءَۃٌ) مصدر سے بنے ہیں، لیکن ان الفاظ سے دوسرے لفظ نہیں بنتے، کیونکہ الفاظ میں مصدر اصل ہوتا ہے اور مشتق اس کی فرع۔

مصدر سے مشتق ہونے والے کلمات: فعل ماضی، فعل مضارع، فعل امر، فعل نہی، اسم فاعل، اسم مفعول، صفت مشبہ، اسم تفضیل، اسم زمان و مکان، اسم آلہ۔

فعل ماضی: وہ فعل ہے جس سے گزرے ہوئے زمانے میں کسی کام کا ہونا یا کرنا سمجھا جائے، انگلش میں اس کو (Past) کہتے ہیں۔

جیسے: (فَعَلَ : اس نے کیا) (قَرَأَ : اس نے پڑھا) (کَتَبَ : اس نے لکھا)

فعل ماضی کی دو قسمیں ہیں: مثبت اور منفی۔

مثبت: وہ فعل ہے جس میں کسی کام کا ہونا سمجھا جائے، انگلش میں اس کو (Affirmative) کہتے ہیں۔

جیسے: (ذَهَبَ : وہ گیا) (سَمِعَ : اس نے سنا) (فَتَحَ : اس نے کھولا)

منفی: وہ فعل ہے جس سے کسی کام کا نہ ہونا سمجھا جائے، انگلش میں اس کو (Negative) کہتے ہیں۔

جیسے: (مَا ذَهَبَ : وہ نہیں گیا) (مَا سَمِعَ : اس نے نہیں سنا) (مَا فَتَحَ : اس نے نہیں کھولا)

پھر مثبت اور منفی کی دو—دو قسمیں ہیں: معروف اور مجہول۔

معروف: وہ فعل ہے جس کا فاعل (یعنی کام کرنے والا: Subject) معلوم ہو، انگلش میں اس کو (Active) کہتے ہیں۔

جیسے: (قَالَ اللّٰهُ : اللہ نے فرمایا) (أَكَلَ : اس نے کھایا) (شَرِبَ : اس نے پیا) کہ ان مثالوں میں ان کا کرنے والا معلوم ہے، پہلی مثال میں فرمانے والا "اللہ" ہے، اور دوسری اور تیسری مثال میں کھانے اور پینے والا "اس" یعنی "وہ" ہے، لہٰذا ان کا فاعل معلوم ہے تو یہ فعل معروف

ہوئے۔

مجہول: وہ فعل ہے جس کا فاعل (یعنی کام کرنے والا: Subject) معلوم نہ ہو اور مفعول (Object) کو فاعل کی جگہ رکھ دیا گیا ہو، انگلش میں اس کو (Passive) کہتے ہیں۔

جیسے: (جُرِحَ الْوَجْهُ : چہرہ زخمی کیا گیا) (فُتِحَ : وہ کھولا گیا) (حُفِرَ : وہ کھودا گیا) کہ ان مثالوں میں ان کا کرنے والا معلوم نہیں ہے، پہلی مثال میں چہرہ کس نے زخمی کیا، دوسری اور تیسری مثال میں کس نے کھولا؟ اور کس نے کھودا؟ معلوم نہیں، لہذا ان کا فاعل معلوم نہیں تو یہ فعل مجہول ہوئے۔

(فعل ماضی مثبت معروف کی گردان اور اس کے چودہ صیغے آتے ہیں)

فَعَلَ	اس ایک (مذکر) نے کیا	فعل ماضی، مثبت، معروف، ضمیر "هُوَ" فاعل	صیغہ واحد مذکر غائب
فَعَلَا	ان دونوں نے کیا	فعل ماضی، مثبت، معروف، ضمیر "هُمَا" فاعل	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
فَعَلُوْا	ان سب نے کیا	فعل ماضی، مثبت، معروف، ضمیر "هُمْ" فاعل	صیغہ جمع مذکر غائب
فَعَلَتْ	اس ایک (مؤنث) نے کیا	فعل ماضی، مثبت، معروف، ضمیر "هِيَ" فاعل	صیغہ واحد مؤنث غائب
فَعَلَتَا	ان دونوں نے کیا	فعل ماضی، مثبت، معروف، ضمیر "هُمَا" فاعل	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
فَعَلْنَ	ان سب نے کیا	فعل ماضی، مثبت، معروف، ضمیر "هُنَّ" فاعل	صیغہ جمع مؤنث غائب
فَعَلْتَ	تو ایک (مذکر) نے کیا	فعل ماضی، مثبت، معروف، ضمیر "أَنْتَ" فاعل	صیغہ واحد مذکر حاضر
فَعَلْتُمَا	تم دونوں نے کیا	فعل ماضی، مثبت، معروف، ضمیر "أَنْتُمَا" فاعل	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
فَعَلْتُمْ	تم سب نے کیا	فعل ماضی، مثبت، معروف، ضمیر "أَنْتُمْ" فاعل	صیغہ جمع مذکر حاضر
فَعَلْتِ	تو ایک (مؤنث) نے کیا	فعل ماضی، مثبت، معروف، ضمیر "أَنْتِ" فاعل	صیغہ واحد مؤنث حاضر
فَعَلْتُمَا	تم دونوں نے کیا	فعل ماضی، مثبت، معروف، ضمیر "أَنْتُمَا" فاعل	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
فَعَلْتُنَّ	تم سب نے کیا	فعل ماضی، مثبت، معروف، ضمیر "أَنْتُنَّ" فاعل	صیغہ جمع مؤنث حاضر
فَعَلْتُ	میں نے کیا (مذکر و مؤنث)	فعل ماضی، مثبت، معروف، ضمیر "أَنَا" فاعل	صیغہ واحد متکلم
فَعَلْنَا	ہم دو یا ہم سب نے کیا	فعل ماضی، مثبت، معروف، ضمیر "نَحْنُ" فاعل	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم

(فعل ماضی مثبت مجہول کی گردان)

فُعِلَ	وہ ایک (مذکر) کیا گیا	فعل ماضی، مثبت، مجہول، ضمیر "هُوَ" نائب فاعل	صیغہ واحد مذکر غائب
فُعِلَا	وہ دو کیے گئے	فعل ماضی، مثبت، مجہول، ضمیر "هُمَا" نائب فاعل	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
فُعِلُوْا	وہ سب کیے گئے	فعل ماضی، مثبت، مجہول، ضمیر "هُمْ" نائب فاعل	صیغہ جمع مذکر غائب

فُعِلَتْ	وہ ایک (مؤنث) کی گئی	فعل ماضی، مثبت، مجہول، ضمیر "هِيَ" نائب فاعل	صیغہ واحد مؤنث غائب
فُعِلَتَا	وہ دو کی گئیں	فعل ماضی، مثبت، مجہول، ضمیر "هُمَا" نائب فاعل	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
فُعِلْنَ	وہ سب کی گئیں	فعل ماضی، مثبت، مجہول، ضمیر "هُنَّ" نائب فاعل	صیغہ جمع مؤنث غائب
فُعِلْتَ	تو ایک (مذکر) کیا گیا	فعل ماضی، مثبت، مجہول، ضمیر "أَنْتَ" نائب فاعل	صیغہ واحد مذکر حاضر
فُعِلْتُمَا	تم دو کیے گئے	فعل ماضی، مثبت، مجہول، ضمیر "أَنْتُمَا" نائب فاعل	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
فُعِلْتُمْ	تم سب کیے گئے	فعل ماضی، مثبت، مجہول، ضمیر "أَنْتُمْ" نائب فاعل	صیغہ جمع مذکر حاضر
فُعِلْتِ	تو ایک (مؤنث) کی گئی	فعل ماضی، مثبت، مجہول، ضمیر "أَنْتِ" نائب فاعل	صیغہ واحد مؤنث حاضر
فُعِلْتُمَا	تم دو کی گئیں	فعل ماضی، مثبت، مجہول، ضمیر "أَنْتُمَا" نائب فاعل	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
فُعِلْتُنَّ	تم سب کی گئیں	فعل ماضی، مثبت، مجہول، ضمیر "أَنْتُنَّ" نائب فاعل	صیغہ جمع مؤنث حاضر
فُعِلْتُ	میں کیا گیا (مذکر و مؤنث)	فعل ماضی، مثبت، مجہول، ضمیر "أَنَا" نائب فاعل	صیغہ واحد متکلم
فُعِلْنَا	ہم دو یا سب کیے گئے	فعل ماضی، مثبت، مجہول، ضمیر "نَحْنُ" نائب فاعل	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم

(فعل ماضی منفی معروف کی گردان)

مَا فَعَلَ	اس ایک (مذکر) نے نہیں کیا	فعل ماضی، منفی، معروف، ضمیر "هُوَ" فاعل	صیغہ واحد مذکر غائب
مَا فَعَلَا	ان دونوں نے نہیں کیا	فعل ماضی، منفی، معروف، ضمیر "هُمَا" فاعل	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
مَا فَعَلُوْا	ان سب نے نہیں کیا	فعل ماضی، منفی، معروف، ضمیر "هُمْ" فاعل	صیغہ جمع مذکر غائب
مَا فَعَلَتْ	اس ایک (مؤنث) نہیں نے کیا	فعل ماضی، منفی، معروف، ضمیر "هِيَ" فاعل	صیغہ واحد مؤنث غائب
مَا فَعَلَتَا	ان دونوں نے نہیں کیا	فعل ماضی، منفی، معروف، ضمیر "هُمَا" فاعل	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
مَا فَعَلْنَ	ان سب نے نہیں کیا	فعل ماضی، منفی، معروف، ضمیر "هُنَّ" فاعل	صیغہ جمع مؤنث غائب
مَا فَعَلْتَ	تو ایک (مذکر) نے نہیں کیا	فعل ماضی، منفی، معروف، ضمیر "أَنْتَ" فاعل	صیغہ واحد مذکر حاضر
مَا فَعَلْتُمَا	تم دونوں نے نہیں کیا	فعل ماضی، منفی، معروف، ضمیر "أَنْتُمَا" فاعل	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
مَا فَعَلْتُمْ	تم سب نے نہیں کیا	فعل ماضی، منفی، معروف، ضمیر "أَنْتُمْ" فاعل	صیغہ جمع مذکر حاضر
مَا فَعَلْتِ	تو ایک (مؤنث) نے نہیں کیا	فعل ماضی، منفی، معروف، ضمیر "أَنْتِ" فاعل	صیغہ واحد مؤنث حاضر
مَا فَعَلْتُمَا	تم دونوں نے نہیں کیا	فعل ماضی، منفی، معروف، ضمیر "أَنْتُمَا" فاعل	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
مَا فَعَلْتُنَّ	تم سب نے نہیں کیا	فعل ماضی، منفی، معروف، ضمیر "أَنْتُنَّ" فاعل	صیغہ جمع مؤنث حاضر
مَا فَعَلْتُ	میں نے نہیں کیا (مذکر و مؤنث)	فعل ماضی، منفی، معروف، ضمیر "أَنَا" فاعل	صیغہ واحد متکلم
مَا فَعَلْنَا	ہم دو یا سب نے نہیں کیا	فعل ماضی، منفی، معروف، ضمیر "نَحْنُ" فاعل	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم

(فعل ماضی منفی مجہول کی گردان)

مَا فُعِلَ	وہ ایک (مذکر) نہیں کیا گیا	فعل ماضی، منفی، مجہول، ضمیر "هُوَ" نائب فاعل	صیغہ واحد مذکر غائب
مَا فُعِلَا	وہ دو نہیں کیے گئے	فعل ماضی، منفی، مجہول، ضمیر "هُمَا" نائب فاعل	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
مَا فُعِلُوْا	وہ سب نہیں کیے گئے	فعل ماضی، منفی، مجہول، ضمیر "هُمْ" نائب فاعل	صیغہ جمع مذکر غائب
مَا فُعِلَتْ	وہ ایک (مؤنث) نہیں کی گئی	فعل ماضی، منفی، مجہول، ضمیر "هِيَ" نائب فاعل	صیغہ واحد مؤنث غائب
مَا فُعِلَتَا	وہ دو نہیں کی گئیں	فعل ماضی، منفی، مجہول، ضمیر "هُمَا" نائب فاعل	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
مَا فُعِلْنَ	وہ سب نہیں کی گئیں	فعل ماضی، منفی، مجہول، ضمیر "هُنَّ" نائب فاعل	صیغہ جمع مؤنث غائب
مَا فُعِلْتَ	تو ایک (مذکر) نہیں کیا گیا	فعل ماضی، منفی، مجہول، ضمیر "أَنْتَ" نائب فاعل	صیغہ واحد مذکر حاضر
مَا فُعِلْتُمَا	تم دو نہیں کیے گئے	فعل ماضی، منفی، مجہول، ضمیر "أَنْتُمَا" نائب فاعل	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
مَا فُعِلْتُمْ	تم سب نہیں کیے گئے	فعل ماضی، منفی، مجہول، ضمیر "أَنْتُمْ" نائب فاعل	صیغہ جمع مذکر حاضر
مَا فُعِلْتِ	تو ایک (مؤنث) نہیں کی گئی	فعل ماضی، منفی، مجہول، ضمیر "أَنْتِ" نائب فاعل	صیغہ واحد مؤنث حاضر
مَا فُعِلْتُمَا	تم دو نہیں کی گئیں	فعل ماضی، منفی، مجہول، ضمیر "أَنْتُمَا" نائب فاعل	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
مَا فُعِلْتُنَّ	تم سب نہیں کی گئیں	فعل ماضی، منفی، مجہول، ضمیر "أَنْتُنَّ" نائب فاعل	صیغہ جمع مؤنث حاضر
مَا فُعِلْتُ	میں نہیں کیا گیا (مذکر و مؤنث)	فعل ماضی، منفی، مجہول، ضمیر "أَنَا" نائب فاعل	صیغہ واحد متکلم
مَا فُعِلْنَا	ہم دو یا سب نہیں کیے گئے	فعل ماضی، منفی، مجہول، ضمیر "نَحْنُ" نائب فاعل	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم

فعل مضارع

فعل مضارع: وہ فعل ہے جس سے موجودہ زمانے (Present) یا آئندہ زمانے (Future) میں کسی کام کا ہونا یا کرنا سمجھا جائے۔

جیسے: (يَذْهَبُ : وہ جاتا ہے یا جائے گا) (يَنْصُرُ : وہ مدد کرتا ہے یا کرے گا) (يَسْمَعُ : وہ سنتا ہے یا سنے گا)

نوٹ: عربی زبان میں فعل مضارع موجودہ اور آئندہ دونوں زمانوں کے لئے آتا ہے، انگلش میں (Present Tense) اور (Future Tense) کی طرح الگ الگ نہیں آتا ہے۔

فعل مضارع بھی فعل ماضی کی طرح مثبت و منفی اور معروف و مجہول ہوتا ہے، لہذا ان کے اعتبار سے فعل مضارع کی گردانیں لکھی جاتی ہیں۔

(فعل مضارع مثبت معروف کی گردان اور اس کے بھی چودہ صیغے آتے ہیں)

يَفْعَلُ	وہ ایک کرتا ہے یا کرے گا	فعل مضارع، مثبت، معروف، ضمیر "هُوَ" فاعل	صیغہ واحد مذکر غائب
يَفْعَلَانِ	وہ دونوں کرتے ہیں یا کریں گے	فعل مضارع، مثبت، معروف، ضمیر "هُمَا" فاعل	صیغہ تثنیہ مذکر غائب

يَفْعَلُوْنَ	وہ سب کرتے ہیں یا کریں گے	فعل مضارع، مثبت، معروف، ضمیر "هُمْ" فاعل	صیغہ جمع مذکر غائب
تَفْعَلُ	وہ ایک کرتی ہے یا کرے گی	فعل مضارع، مثبت، معروف، ضمیر "هِيَ" فاعل	صیغہ واحد مؤنث غائب
تَفْعَلَانِ	وہ دونوں کرتی ہیں یا کریں گی	فعل مضارع، مثبت، معروف، ضمیر "هُمَا" فاعل	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
يَفْعَلْنَ	وہ سب کرتی ہیں یا کریں گی	فعل مضارع، مثبت، معروف، ضمیر "هُنَّ" فاعل	صیغہ جمع مؤنث غائب
تَفْعَلُ	تو ایک کرتا ہے یا کرے گا	فعل مضارع، مثبت، معروف، ضمیر "أَنْتَ" فاعل	صیغہ واحد مذکر حاضر
تَفْعَلَانِ	تم دونوں کرتے ہو یا کرو گے	فعل مضارع، مثبت، معروف، ضمیر "أَنْتُمَا" فاعل	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
تَفْعَلُوْنَ	تم سب کرتے ہو یا کرو گے	فعل مضارع، مثبت، معروف، ضمیر "أَنْتُمْ" فاعل	صیغہ جمع مذکر حاضر
تَفْعَلِيْنَ	تو ایک کرتی ہے یا کرے گی	فعل مضارع، مثبت، معروف، ضمیر "أَنْتِ" فاعل	صیغہ واحد مؤنث حاضر
تَفْعَلَانِ	تم دونوں کرتی ہو یا کرو گی	فعل مضارع، مثبت، معروف، ضمیر "أَنْتُمَا" فاعل	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
تَفْعَلْنَ	تم سب کرتی ہو یا کرو گی	فعل مضارع، مثبت، معروف، ضمیر "أَنْتُنَّ" فاعل	صیغہ جمع مؤنث حاضر
أَفْعَلُ	میں کرتا ہوں یا کروں گا	فعل مضارع، مثبت، معروف، ضمیر "أَنَا" فاعل	صیغہ واحد متکلم
نَفْعَلُ	ہم سب کرتے ہیں یا کریں گے	فعل مضارع، مثبت، معروف، ضمیر "نَحْنُ" فاعل	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم

(فعل مضارع مثبت مجہول کی گردان)

يُفْعَلُ	وہ ایک کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا	فعل مضارع، مثبت، مجہول، ضمیر "هُوَ" نائب فاعل	صیغہ واحد مذکر غائب
يُفْعَلَانِ	وہ دونوں کیے جاتے ہیں یا کیے جائیں گے	فعل مضارع، مثبت، مجہول، ضمیر "هُمَا" نائب فاعل	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
يُفْعَلُوْنَ	وہ سب کیے جاتے ہیں یا کیے جائیں گے	فعل مضارع، مثبت، مجہول، ضمیر "هُمْ" نائب فاعل	صیغہ جمع مذکر غائب
تُفْعَلُ	وہ ایک کی جاتی ہے یا کی جائے گی	فعل مضارع، مثبت، مجہول، ضمیر "هِيَ" نائب فاعل	صیغہ واحد مؤنث غائب
تُفْعَلَانِ	وہ دونوں کی جاتی ہیں یا کی جائیں گی	فعل مضارع، مثبت، مجہول، ضمیر "هُمَا" نائب فاعل	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
يُفْعَلْنَ	وہ سب کی جاتی ہیں یا کی جائیں گی	فعل مضارع، مثبت، مجہول، ضمیر "هُنَّ" نائب فاعل	صیغہ جمع مؤنث غائب
تُفْعَلُ	تو ایک کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا	فعل مضارع، مثبت، مجہول، ضمیر "أَنْتَ" نائب فاعل	صیغہ واحد مذکر حاضر
تُفْعَلَانِ	تم دونوں کیے جاتے ہو یا کیے جاؤ گے	فعل مضارع، مثبت، مجہول، ضمیر "أَنْتُمَا" نائب فاعل	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
تُفْعَلُوْنَ	تم سب کیے جاتے ہو یا کیے جاؤ گے	فعل مضارع، مثبت، مجہول، ضمیر "أَنْتُمْ" نائب فاعل	صیغہ جمع مذکر حاضر
تُفْعَلِيْنَ	تو ایک کی جاتی ہے یا کی جائے گی	فعل مضارع، مثبت، مجہول، ضمیر "أَنْتِ" نائب فاعل	صیغہ واحد مؤنث حاضر
تُفْعَلَانِ	تم دونوں کی جاتی ہو یا کی جاؤ گی	فعل مضارع، مثبت، مجہول، ضمیر "أَنْتُمَا" نائب فاعل	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
تُفْعَلْنَ	تم سب کی جاتی ہو یا کی جاؤ گی	فعل مضارع، مثبت، مجہول، ضمیر "أَنْتُنَّ" نائب فاعل	صیغہ جمع مؤنث حاضر
أُفْعَلُ	میں کیا جاتا ہوں یا کیا جاؤں گا	فعل مضارع، مثبت، مجہول، ضمیر "أَنَا" نائب فاعل	صیغہ واحد متکلم

نُفْعَلُ	ہم سب کیے جاتے ہیں یا کیے جائیں گے	فعل مضارع، مثبت، مجہول، ضمیر "نَحْنُ" نائب فاعل	صیغہ تثنیہ وجمع متکلم

(فعل مضارع منفی معروف کی گردان)

لَا يَفْعَلُ	وہ ایک نہیں کرتا ہے یا نہیں کرے گا	فعل مضارع، منفی، معروف، ضمیر "هُوَ" فاعل	صیغہ واحد مذکر غائب
لَا يَفْعَلَانِ	وہ دونوں نہیں کرتے ہیں یا نہیں کریں گے	فعل مضارع، منفی، معروف، ضمیر "هُمَا" فاعل	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لَا يَفْعَلُوْنَ	وہ سب نہیں کرتے ہیں یا نہیں کریں گے	فعل مضارع، منفی، معروف، ضمیر "هُمْ" فاعل	صیغہ جمع مذکر غائب
لَا تَفْعَلُ	وہ ایک نہیں کرتی ہے یا نہیں کرے گی	فعل مضارع، منفی، معروف، ضمیر "هِيَ" فاعل	صیغہ واحد مؤنث غائب
لَا تَفْعَلَانِ	وہ دونوں نہیں کرتی ہیں یا نہیں کریں گی	فعل مضارع، منفی، معروف، ضمیر "هُمَا" فاعل	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لَا يَفْعَلْنَ	وہ سب نہیں کرتی ہیں یا نہیں کریں گی	فعل مضارع، منفی، معروف، ضمیر "هُنَّ" فاعل	صیغہ جمع مؤنث غائب
لَا تَفْعَلُ	تو ایک نہیں کرتا ہے یا نہیں کرے گا	فعل مضارع، منفی، معروف، ضمیر "أَنْتَ" فاعل	صیغہ واحد مذکر حاضر
لَا تَفْعَلَانِ	تم دونوں نہیں کرتے ہو یا نہیں کرو گے	فعل مضارع، منفی، معروف، ضمیر "أَنْتُمَا" فاعل	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
لَا تَفْعَلُوْنَ	تم سب نہیں کرتے ہو یا نہیں کرو گے	فعل مضارع، منفی، معروف، ضمیر "أَنْتُمْ" فاعل	صیغہ جمع مذکر حاضر
لَا تَفْعَلِيْنَ	تو ایک نہیں کرتی ہے یا نہیں کرے گی	فعل مضارع، منفی، معروف، ضمیر "أَنْتِ" فاعل	صیغہ واحد مؤنث حاضر
لَا تَفْعَلَانِ	تم دونوں نہیں کرتی ہو یا نہیں کرو گی	فعل مضارع، منفی، معروف، ضمیر "أَنْتُمَا" فاعل	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
لَا تَفْعَلْنَ	تم سب نہیں کرتی ہو یا نہیں کرو گی	فعل مضارع، منفی، معروف، ضمیر "أَنْتُنَّ" فاعل	صیغہ جمع مؤنث حاضر
لَا أَفْعَلُ	میں نہیں کرتا ہوں یا نہیں کروں گا	فعل مضارع، منفی، معروف، ضمیر "أَنَا" فاعل	صیغہ واحد متکلم
لَا نَفْعَلُ	ہم سب نہیں کرتے ہیں یا نہیں کریں گے	فعل مضارع، منفی، معروف، ضمیر "نَحْنُ" فاعل	صیغہ تثنیہ وجمع متکلم

(فعل مضارع منفی مجہول کی گردان)

لَا يُفْعَلُ	وہ ایک نہیں کیا جاتا ہے یا نہیں کیا جائے گا	فعل مضارع، منفی، مجہول، ضمیر "هُوَ" نائب فاعل	صیغہ واحد مذکر غائب
لَا يُفْعَلَانِ	وہ دونوں نہیں کیے جاتے ہیں یا نہیں کیے جائیں گے	فعل مضارع، منفی، مجہول، ضمیر "هُمَا" نائب فاعل	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لَا يُفْعَلُوْنَ	وہ سب نہیں کیے جاتے ہیں یا نہیں کیے جائیں گے	فعل مضارع، منفی، مجہول، ضمیر "هُمْ" نائب فاعل	صیغہ جمع مذکر غائب
لَا تُفْعَلُ	وہ ایک نہیں کی جاتی ہے یا نہیں کی جائے گی	فعل مضارع، منفی، مجہول، ضمیر "هِيَ" نائب فاعل	صیغہ واحد مؤنث غائب
لَا تُفْعَلَانِ	وہ دونوں نہیں کی جاتی ہیں یا نہیں کی جائیں گی	فعل مضارع، منفی، مجہول، ضمیر "هُمَا" نائب فاعل	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لَا يُفْعَلْنَ	وہ سب نہیں کی جاتی ہیں یا نہیں کی جائیں گی	فعل مضارع، منفی، مجہول، ضمیر "هُنَّ" نائب فاعل	صیغہ جمع مؤنث غائب
لَا تُفْعَلُ	تو ایک نہیں کیا جاتا ہے یا نہیں کیا جائے گا	فعل مضارع، منفی، مجہول، ضمیر "أَنْتَ" نائب فاعل	صیغہ واحد مذکر حاضر
لَا تُفْعَلَانِ	تم دونوں نہیں کیے جاتے ہو یا نہیں کیے جاؤ گے	فعل مضارع، منفی، مجہول، ضمیر "أَنْتُمَا" نائب فاعل	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر

لَا تُفْعَلُوْنَ	تم سب نہیں کیے جاتے ہو یا نہیں کیے جاؤ گے	فعل مضارع، منفی، مجہول، ضمیر " أَنْتُمْ " نائب فاعل	صیغہ جمع مذکر حاضر
لَا تُفْعَلِيْنَ	تو ایک نہیں کی جاتی ہے یا نہیں کی جائے گی	فعل مضارع، منفی، مجہول، ضمیر " أَنْتِ" نائب فاعل	صیغہ واحد مؤنث حاضر
لَا تُفْعَلَانِ	تم دونوں نہیں کی جاتی ہو یا نہیں کی جاؤ گی	فعل مضارع، منفی، مجہول، ضمیر " أَنْتُمَا" نائب فاعل	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
لَا تُفْعَلْنَ	تم سب نہیں کی جاتی ہو یا نہیں کی جاؤ گی	فعل مضارع، منفی، مجہول، ضمیر " أَنْتُنَّ" نائب فاعل	صیغہ جمع مؤنث حاضر
لَا أُفْعَلُ	میں نہیں کیا جاتا ہوں یا نہیں کیا جاؤں گا	فعل مضارع، منفی، مجہول، ضمیر " أَنَا" نائب فاعل	صیغہ واحد متکلم
لَا نُفْعَلُ	ہم سب نہیں کیے جاتے ہیں یا نہیں کیے جائیں گے	فعل مضارع، منفی، مجہول، ضمیر " نَحْنُ" نائب فاعل	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم

فعل امر

فعل امر: وہ فعل ہے جس کے ذریعے کسی کو کام کرنے کا حکم دیا جائے، انگلش میں اس کو (Imperative) کہتے ہیں۔

جیسے: (اِضْرِبْ : تو مار) (اُنْظُرْ : تو دیکھ) (اِقْرَأْ : تو پڑھ)

فعل امر کے صیغے دو طرح کے آتے ہیں، مذکر و مؤنث کے حاضر کے الگ اور مذکر و مؤنث غائب اور متکلم کے صیغے الگ آتے ہیں۔

(فعل امر حاضر معروف کی گردان)

اِفْعَلْ	تو ایک (مذکر) کر	فعل امر حاضر، معروف، ضمیر "أَنْتَ" فاعل	صیغہ واحد مذکر حاضر
اِفْعَلَا	تم دو (مذکر) کرو	فعل امر حاضر، معروف، ضمیر "أَنْتُمَا" فاعل	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
اِفْعَلُوْا	تم سب (مذکر) کرو	فعل امر حاضر، معروف، ضمیر "أَنْتُمْ" فاعل	صیغہ جمع مذکر حاضر
اِفْعَلِيْ	تو ایک (مؤنث) کر	فعل امر حاضر، معروف، ضمیر "أَنْتِ" فاعل	صیغہ واحد مؤنث حاضر
اِفْعَلَا	تم دو (مؤنث) کرو	فعل امر حاضر، معروف، ضمیر "أَنْتُمَا" فاعل	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
اِفْعَلْنَ	تم سب (مؤنث) کرو	فعل امر حاضر، معروف، ضمیر "أَنْتُنَّ" فاعل	صیغہ جمع مؤنث حاضر

(فعل امر حاضر مجہول کی گردان)

لِتُفْعَلْ	چاہئے کہ تو ایک کیا جائے	فعل امر حاضر مجہول ضمیر "أَنْتَ" نائب فاعل	صیغہ واحد مذکر حاضر
لِتُفْعَلَا	چاہئے کہ تم دو کیے جاؤ	فعل امر حاضر مجہول ضمیر "أَنْتُمَا" نائب فاعل	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
لِتُفْعَلُوْا	چاہئے کہ تم سب کیے جاؤ	فعل امر حاضر مجہول ضمیر "أَنْتُمْ" نائب فاعل	صیغہ جمع مذکر حاضر
لِتُفْعَلِيْ	چاہئے کہ تو ایک کی جائے	فعل امر حاضر مجہول ضمیر "أَنْتِ" نائب فاعل	صیغہ واحد مؤنث حاضر
لِتُفْعَلَا	چاہئے کہ تم دو کی جاؤ	فعل امر حاضر مجہول ضمیر "أَنْتُمَا" نائب فاعل	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
لِتُفْعَلْنَ	چاہئے کہ تم سب کی جاؤ	فعل امر حاضر مجہول ضمیر "أَنْتُنَّ" نائب فاعل	صیغہ جمع مؤنث حاضر

(فعل امر غائب و متکلم معروف کی گردان)

لِيَفْعَلْ	چاہئے کہ وہ ایک (مذکر) کرے	فعل امر غائب، معروف، ضمیر "هُوَ" فاعل	صیغہ واحد مذکر غائب
لِيَفْعَلَا	چاہئے کہ وہ دو کریں	فعل امر غائب، معروف، ضمیر "هُمَا" فاعل	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لِيَفْعَلُوْا	چاہئے کہ وہ سب کریں	فعل امر غائب، معروف، ضمیر "هُمْ" فاعل	صیغہ جمع مذکر غائب
لِتَفْعَلْ	چاہئے کہ وہ ایک (مؤنث) کرے	فعل امر غائب، معروف، ضمیر "هِيَ" فاعل	صیغہ واحد مؤنث غائب
لِتَفْعَلَا	چاہئے کہ وہ دو کریں	فعل امر غائب، معروف، ضمیر "هُمَا" فاعل	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لِيَفْعَلْنَ	چاہئے کہ وہ سب کریں	فعل امر غائب، معروف، ضمیر "هُنَّ" فاعل	صیغہ جمع مؤنث غائب
لِأَفْعَلْ	چاہئے کہ میں کروں	فعل امر متکلم، معروف، ضمیر "أَنَا" فاعل	صیغہ واحد متکلم
لِنَفْعَلْ	چاہئے کہ ہم سب کریں	فعل امر متکلم، معروف، ضمیر "نَحْنُ" فاعل	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم

(فعل امر غائب و متکلم مجہول کی گردان)

لِيُفْعَلْ	چاہئے کہ وہ ایک (مذکر) کیا جائے	فعل امر غائب، مجہول، ضمیر "هُوَ" نائب فاعل	صیغہ واحد مذکر غائب
لِيُفْعَلَا	چاہئے کہ وہ دو کیے جائیں	فعل امر غائب، مجہول، ضمیر "هُمَا" نائب فاعل	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لِيُفْعَلُوْا	چاہئے کہ وہ سب کیے جائیں	فعل امر غائب، مجہول، ضمیر "هُمْ" نائب فاعل	صیغہ جمع مذکر غائب
لِتُفْعَلْ	چاہئے کہ وہ ایک (مؤنث) کی جائے	فعل امر غائب، مجہول، ضمیر "هِيَ" نائب فاعل	صیغہ واحد مؤنث غائب
لِتُفْعَلَا	چاہئے کہ وہ دو کی جائیں	فعل امر غائب، مجہول، ضمیر "هُمَا" نائب فاعل	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لِيُفْعَلْنَ	چاہئے کہ وہ سب کی جائیں	فعل امر غائب، مجہول، ضمیر "هُنَّ" نائب فاعل	صیغہ جمع مؤنث غائب
لِأُفْعَلْ	چاہئے کہ میں کیا جاؤں	فعل امر متکلم، مجہول، ضمیر "أَنَا" نائب فاعل	صیغہ واحد متکلم
لِنُفْعَلْ	چاہئے کہ ہم سب کیے جائیں	فعل امر متکلم، مجہول، ضمیر "نَحْنُ" نائب فاعل	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم

فعل نہی

فعل نہی: وہ فعل ہے جس کے ذریعے کسی کو کام کرنے سے روکا جائے، انگلش میں اس کو (Prohibitive) کہتے ہیں۔
جیسے: (لَا تَكْتُبْ : تو مت لکھ) (لَا تَدْخُلْ : تو داخل مت ہو) (لَا تَمْنَعْ : تو منع مت کر)

(فعل نہی معروف کی گردان)

لَا يَفْعَلْ	چاہئے کہ وہ ایک (مذکر) نہ کرے	فعل نہی، معروف، ضمیر "هُوَ" فاعل	صیغہ واحد مذکر غائب

لَا يَفْعَلَا	چاہئے کہ وہ دونہ کریں	فعل نہی، معروف، ضمیر "هُمَا" فاعل	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لَا يَفْعَلُوْا	چاہئے کہ وہ سب نہ کریں	فعل نہی، معروف، ضمیر "هُمْ" فاعل	صیغہ جمع مذکر غائب
لَا تَفْعَلْ	چاہئے کہ وہ ایک (مؤنث) نہ کرے	فعل نہی، معروف، ضمیر "هِيَ" فاعل	صیغہ واحد مؤنث غائب
لَا تَفْعَلَا	چاہئے کہ وہ دونہ کریں	فعل نہی، معروف، ضمیر "هُمَا" فاعل	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لَا يَفْعَلْنَ	چاہئے کہ وہ سب نہ کریں	فعل نہی، معروف، ضمیر "هُنَّ" فاعل	صیغہ جمع مؤنث غائب
لَا تَفْعَلْ	تو ایک (مذکر) مت کر	فعل نہی، معروف، ضمیر "أَنْتَ" فاعل	صیغہ واحد مذکر حاضر
لَا تَفْعَلَا	تم دونوں مت کرو	فعل نہی، معروف، ضمیر "أَنْتُمَا" فاعل	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
لَا تَفْعَلُوْا	تم سب مت کرو	فعل نہی، معروف، ضمیر "أَنْتُمْ" فاعل	صیغہ جمع مذکر حاضر
لَا تَفْعَلِيْ	تو ایک (مؤنث) مت کر	فعل نہی، معروف، ضمیر "أَنْتِ" فاعل	صیغہ واحد مؤنث حاضر
لَا تَفْعَلَا	تم دونوں مت کرو	فعل نہی، معروف، ضمیر "أَنْتُمَا" فاعل	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
لَا تَفْعَلْنَ	تم سب مت کرو	فعل نہی، معروف، ضمیر "أَنْتُنَّ" فاعل	صیغہ جمع مؤنث حاضر
لَا أَفْعَلْ	چاہئے کہ میں نہ کروں	فعل نہی، معروف، ضمیر "أَنَا" فاعل	صیغہ واحد متکلم
لَا نَفْعَلْ	چاہئے کہ ہم سب نہ کریں	فعل نہی، معروف، ضمیر "نَحْنُ" فاعل	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم

(فعل نہی مجہول کی گردان)

لَا يُفْعَلْ	چاہئے کہ وہ ایک (مذکر) نہ کیا جائے	فعل نہی، مجہول، ضمیر "هُوَ" نائب فاعل	صیغہ واحد مذکر غائب
لَا يُفْعَلَا	چاہئے کہ وہ دونہ کیے جائیں	فعل نہی، مجہول، ضمیر "هُمَا" نائب فاعل	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لَا يُفْعَلُوْا	چاہئے کہ وہ سب نہ کیے جائیں	فعل نہی، مجہول، ضمیر "هُمْ" نائب فاعل	صیغہ جمع مذکر غائب
لَا تُفْعَلْ	چاہئے کہ وہ ایک (مؤنث) نہ کی جائے	فعل نہی، مجہول، ضمیر "هِيَ" نائب فاعل	صیغہ واحد مؤنث غائب
لَا تُفْعَلَا	چاہئے کہ وہ دونہ کی جائیں	فعل نہی، مجہول، ضمیر "هُمَا" نائب فاعل	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لَا يُفْعَلْنَ	چاہئے کہ وہ سب نہ کی جائیں	فعل نہی، مجہول، ضمیر "هُنَّ" نائب فاعل	صیغہ جمع مؤنث غائب
لَا تُفْعَلْ	چاہئے کہ تو ایک (مذکر) نہ کیا جائے	فعل نہی، مجہول، ضمیر "أَنْتَ" نائب فاعل	صیغہ واحد مذکر حاضر
لَا تُفْعَلَا	چاہئے کہ تم دونہ کیے جاؤ	فعل نہی، مجہول، ضمیر "أَنْتُمَا" نائب فاعل	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
لَا تُفْعَلُوْا	چاہئے کہ تم سب نہ کیے جاؤ	فعل نہی، مجہول، ضمیر "أَنْتُمْ" نائب فاعل	صیغہ جمع مذکر حاضر
لَا تُفْعَلِيْ	چاہئے کہ تو ایک (مؤنث) نہ کی جائے	فعل نہی، مجہول، ضمیر "أَنْتِ" نائب فاعل	صیغہ واحد مؤنث حاضر
لَا تُفْعَلَا	چاہئے کہ تم دونہ کی جاؤ	فعل نہی، مجہول، ضمیر "أَنْتُمَا" نائب فاعل	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
لَا تُفْعَلْنَ	چاہئے کہ تم سب نہ کی جاؤ	فعل نہی، مجہول، ضمیر "أَنْتُنَّ" نائب فاعل	صیغہ جمع مؤنث حاضر

لَا أُفْعَلْ	چاہئے کہ میں کیا جاؤں	فعل نہی، مجہول، ضمیر "أَنَا" نائب فاعل	صیغہ واحد متکلم
لَا نُفْعَلْ	چاہئے کہ ہم سب کیے جائیں	فعل نہی، مجہول، ضمیر "نَحْنُ" نائب فاعل	صیغہ تثنیہ وجمع متکلم

اسم فاعل

اسم فاعل: وہ اسم ہے جو فاعل یعنی کام کرنے والے کو بتائے، لیکن وہ اس کا اصلی نام نہ ہو، انگلش میں اس کو (Agent Noun) یا (Subjective Noun) کہتے ہیں۔

جیسے: (سَامِعٌ : سننے والا) (قَارِيٌّ : پڑھنے والا) (كَاتِبٌ : لکھنے والا)

اسم فاعل اور فاعل میں فرق: اسم فاعل اور فاعل کو عام طور پر طلبہ ایک ہی چیز سمجھتے ہیں، جبکہ ایسا نہیں ہے، بلکہ دونوں الگ الگ چیزیں ہیں۔ سب سے پہلی بات تو یہ ہے کہ اسم فاعل مشتق ہوتا ہے اور عمل بھی کرتا ہے، یہ کبھی جامد نہیں ہوتا، جیسے:

(ضَارِبٌ : مارنے والا) (ذَاهِبٌ : جانے والا) کہ یہ دونوں اسم مشتق ہیں۔

جبکہ فاعل وہ ہوتا ہے جس کی طرف کسی فعل شبہ فعل کی اسناد کی گئی ہو اور وہ عمل نہیں کرتا ہے، بلکہ اپنے فعل یا شبہ فعل کا معمول ہوتا ہے، یہ مشتق اور جامد دونوں ہو سکتا ہے، نیز اسم فاعل کو فاعل کی جگہ استعمال کیا جاسکتا ہے، لیکن فاعل کو اسم فاعل کی جگہ استعمال نہیں کیا جاسکتا، جیسے: (جَاءَ كَاشِفٌ : کاشف آیا) اور (جَاءَ رَجُلٌ : آدمی آیا) کہ پہلی مثال میں (كَاشِفٌ) مشتق بھی ہے اور فاعل بھی، اور دوسری مثال میں (رَجُلٌ) جامد ہے اور فاعل ہے، لیکن مشتق نہیں۔

(اسم فاعل کی گردان) ۔

فَاعِلٌ	کرنے والا ایک مرد	اسم فاعل	صیغہ واحد مذکر
فَاعِلَانِ - فَاعِلَيْنِ	کرنے والے دو مرد	اسم فاعل	صیغہ تثنیہ مذکر
فَاعِلُوْنَ - فَاعِلِيْنَ	کرنے والے سب مرد	اسم فاعل	صیغہ جمع مذکر
فَاعِلَةٌ	کرنے والی ایک عورت	اسم فاعل	صیغہ واحد مؤنث
فَاعِلَتَانِ - فَاعِلَتَيْنِ	کرنے والی دو عورتیں	اسم فاعل	صیغہ تثنیہ مؤنث
فَاعِلَاتٌ	کرنے والی سب عورتیں	اسم فاعل	صیغہ جمع مؤنث

اسم مفعول

اسم مفعول: وہ اسم ہے جو اس شخص یا چیز کو بتائے جس پر کوئی کام واقع ہوا ہو، انگلش میں اس کو (Objective Noun) کہتے ہیں۔

جیسے: (مَظْلُوْمٌ : جس پر ظلم ہوا ہو) (مَقْتُوْلٌ : جس کو قتل کیا گیا ہو) (مَخْلُوْقٌ : جس کو پیدا کیا گیا ہو)

اسم مفعول اور مفعول میں فرق: اسم مفعول اور مفعول میں بھی کافی فرق ہے، اسم مفعول ہمیشہ مشتق ہوتا ہے اور وہ صرفی قاعدے کے

مطابق مصدر سے بنتاہے اور عمل بھی کرتا ہے، جیسے: (مَكْتُوْبٌ : لکھاہوا) (مَقْرُوْضٌ : قرض دار) کہ یہ دونوں اسم مشتق ہیں۔
جبکہ مفعول اپنے عامل کے تابع ہوتا ہے اور عمل نہیں کرتا، اور پھر مفعول جامد اور مشتق دونوں بھی ہو سکتا ہے۔
جیسے: (ضَرَبَ عَمْرٌو مَحْمُوْدًا : عمرو نے محمود کو مارا) (قَرَأَ زَيْدٌ جَرِيْدَةً : زید نے اخبار پڑھا) کہ پہلی مثال میں (مَحْمُوْدًا) مشتق ہے اور مفعول بھی، اور دوسری مثال میں (جَرِيْدَةً) جامد ہے اور مفعول بھی ہے، لیکن مشتق نہیں۔
(اسم مفعول کی گردان)

مَفْعُوْلٌ	کیاہواایک مرد	اسم مفعول	صیغہ واحد مذکر
مَفْعُوْلَانِ - مَفْعُوْلَيْنِ	کیے ہوئے دو مرد	اسم مفعول	صیغہ تثنیہ مذکر
مَفْعُوْلُوْنَ - مَفْعُوْلِيْنَ	کیے ہوئے سب مرد	اسم مفعول	صیغہ جمع مذکر
مَفْعُوْلَةٌ	کی ہوئی ایک عورت	اسم مفعول	صیغہ واحد مؤنث
مَفْعُوْلَتَانِ - مَفْعُوْلَتَيْنِ	کی ہوئی دو عورتیں	اسم مفعول	صیغہ تثنیہ مؤنث
مَفْعُوْلَاتٌ	کی ہوئی سب عورتیں	اسم مفعول	صیغہ جمع مؤنث

صفت مشبہ

صفت مشبہ: وہ اسم ہے جو اس ذات پر دلالت کرے جس میں وصفی معنی ہمیشہ کے طور پر پائے جائیں، انگلش میں اس کو (Similar Adjective) کہتے ہیں۔
جیسے: (عَلِيْمٌ : ہمیشہ جاننے والا) (كَرِيْمٌ : کرم کرنے والا) (حَسَنٌ : خوبصورت)
صفت مشبہ اور اسم فاعل میں فرق: اسم فاعل اور صفت مشبہ میں بنیادی فرق ثبوت اور حدث کے اعتبار سے ہے، اگرچہ اور بھی طرح کے فرق موجود ہیں، اسم فاعل کے اندر حدوث کا معنی پایاجاتا ہے یعنی فعل ایک بار واقع ہوا ہے، جیسے: (ضَارِبٌ) ہے کہ اس میں ضرب کا عمل فاعل نے ایک بار انجام دیا اور اسے (ضَارِبٌ) کہا گیا۔
لیکن صفت مشبہ میں ثبوت کا معنی موجود ہوتا ہے یعنی فعل ثابت ہے اور ہمیشہ اس فعل کی تکرار موجود ہے، جیسے: (شَرِيْفٌ) ہے کہ فعل شرافت کا اس میں موجود ہونا ایک بار نہیں کہ ہم کہیں کہ فقط ایک بار فعل شرافت کا عمل اس سے صادر ہوا، نہیں!
بلکہ شرافت کا فعل اس میں ثابت ہے اور ہمیشہ سے شرافت اس میں موجود ہے، اسی وجہ سے اس کو (شَرِيْفٌ) کہتے ہیں۔

(صفت مشبہ کی گردان)

فَعِيْلٌ	ہمیشہ کرنے والاایک مرد	صفت مشبہ	صیغہ واحد مذکر
فَعِيْلَانِ - فَعِيْلَيْنِ	ہمیشہ کرنے والے دو مرد	صفت مشبہ	صیغہ تثنیہ مذکر

فَعِيْلُوْنَ - فَعِيْلِيْنَ	ہمیشہ کرنے والے سب مرد	صفت مشبہ	صیغہ جمع مذکر
فَعِيْلَةٌ	ہمیشہ کرنے والی ایک عورت	صفت مشبہ	صیغہ واحد مؤنث
فَعِيْلَتَانِ - فَعِيْلَتَيْنِ	ہمیشہ کرنے والی دو عورتیں	صفت مشبہ	صیغہ تثنیہ مؤنث
فَعِيْلَاتٌ	ہمیشہ کرنے والی سب عورتیں	صفت مشبہ	صیغہ جمع مؤنث

(صفت مشبہ کے مشہور اوزان)

فَعِيْلٌ	عَظِيْمٌ	عظمت والا	فَيْعَلٌ	فَيْصَلٌ	فیصلہ کرنے والا
فَعَلٌ	حَسَنٌ	اچھا	فَعْلَانٌ	عَطْشَانٌ	پیاسا
فَعِلٌ	فَرِحٌ	خوش	أَفْعَلُ	أَحْمَرُ	سرخ
فَعْلٌ	سَهْلٌ	آسان	فَعْلَاءُ	سَوْدَاءُ	کالی عورت
فِعْلٌ	صِفْرٌ	خالی	فَعْلَى	جَوْعَى	بھوکا
فُعْلٌ	صُلْبٌ	سخت	فُعَالٌ	شُجَاعٌ	بہادر
فُعُلٌ	جُنُبٌ	ناپاک	فَعُوْلٌ	وَقُوْرٌ	صاحب وقار

اسم تفضیل

اسم تفضیل: وہ اسم ہے جو کسی کی بڑائی ظاہر کرے، یعنی جو اس ذات پر دلالت کرے جس میں کوئی وصف دوسرے کے مقابل میں زیادہ پایا جائے، انگلش میں اس کو (Superlative) کہتے ہیں۔

جیسے: (أَفْضَلُ : سب سے زیادہ فضیلت والا) (أَكْبَرُ : سب سے بڑا) (أَعْلَمُ : سب سے زیادہ علم والا)

(اسم تفضیل کی گردان)

أَفْعَلُ	سب سے زیادہ کرنے والا ایک مرد	اسم تفضیل	صیغہ واحد مذکر
أَفْعَلَانِ - أَفْعَلَيْنِ	سب سے زیادہ کرنے والے دو مرد	اسم تفضیل	صیغہ تثنیہ مذکر
أَفْعَلُوْنَ - أَفْعَلِيْنَ	سب سے زیادہ کرنے والے سب مرد	اسم تفضیل	صیغہ جمع مذکر سالم
أَفَاعِلُ	سب سے زیادہ کرنے والے سب مرد	اسم تفضیل	صیغہ جمع مذکر مکسر
فُعْلَى	سب سے زیادہ کرنے والی ایک عورت	اسم تفضیل	صیغہ واحد مؤنث
فُعْلَيَانِ - فُعْلَيَيْنِ	سب سے زیادہ کرنے والی دو عورتیں	اسم تفضیل	صیغہ تثنیہ مؤنث
فُعْلَيَاتٌ	سب سے زیادہ کرنے والی سب عورتیں	اسم تفضیل	صیغہ جمع مؤنث سالم

فُعَلٌ	سب سے زیادہ کرنے والی سب عورتیں	اسم تفضیل	صیغہ جمع مؤنث مکسر

اسم زمان و مکان

اسم زمان: وہ اسم ہے جو فعل کے واقع ہونے کے وقت پر دلالت کرے، انگلش میں اس کو (Adverb of Time) کہتے ہیں۔
جیسے: (**مَوْلِدٌ** : ولادت ہونے کا وقت) (**مَغْرِبٌ** : غروب ہونے کا وقت) (**مَبْدَأٌ** : ابتداء کا زمانہ)

اسم مکان: وہ اسم ہے جو فعل کے واقع ہونے کی جگہ پر دلالت کرے، انگلش میں اس کو (Adverb of Place) کہتے ہیں۔
جیسے: (**مَخْرَجٌ**: نکلنے کی جگہ) (**مَجْلِسٌ** : بیٹھنے کی جگہ) (**مَلْعَبٌ** : کھیلنے کی جگہ)

اسم زمان و مکان اور ظرف زمان و مکان میں فرق: دونوں کے درمیان بنیادی فرق یہ ہے کہ اسم زمان و مکان ہمیشہ مشتق ہوتا ہے، یعنی وہ کسی دوسرے لفظ سے بنتا ہے، جیسے: (**مَكْتَبٌ**) کہ یہ (کتب) سے بنا ہے، اور (**مَطْلَعٌ**) کہ یہ (طلع) سے بنا ہے۔ جبکہ ظرف زمان و مکان جامد ہوتا ہے وہ کسی لفظ سے نہیں بنتا، جیسے: (**يَوْمٌ** : دن) (**غَدًا** : آنے والا کل) (**شَهْرٌ** : مہینہ) (**سَنَةٌ** : سال) کہ یہ ایسے الفاظ ہیں جو کسی دوسرے لفظ سے نہیں بنے۔

(اسم زمان و مکان کی گردان)

مَفْعَلٌ - مَفْعِلٌ	کرنے کی ایک جگہ یا وقت	اسم زمان و مکان	صیغہ واحد
مَفْعَلَانِ - مَفْعِلَانِ	کرنے کی دو جگہیں یا وقت	اسم زمان و مکان	صیغہ تثنیہ
مَفَاعِلُ	کرنے کی بہت سی جگہیں یا وقت	اسم زمان و مکان	صیغہ جمع

اسم آلہ

اسم آلہ: وہ اسم ہے جو کسی آلہ، اوزار یا ہتھیار پر دلالت کرے جس سے فعل کو انجام دیا جائے، انگلش میں اس کو (Noun of Instrument) کہتے ہیں۔ جیسے: (**مِضْرَبٌ** : مارنے کا آلہ یا بلّا) (**مِلْعَقَةٌ** : چمچ) (**مِنْشَارٌ** : آری)

(اسم آلہ کی گردان)

مِفْعَلٌ	کرنے کا ایک آلہ، اوزار یا ہتھیار	اسم آلہ صغری	صیغہ واحد مذکر
مِفْعَلَانِ	کرنے کے دو آلے، اوزار یا ہتھیار	اسم آلہ صغری	صیغہ تثنیہ مذکر
مَفَاعِلُ	کرنے کے سب آلے، اوزار یا ہتھیار	اسم آلہ صغری	صیغہ جمع مذکر
مِفْعَلَةٌ	کرنے کا ایک آلہ، اوزار یا ہتھیار	اسم آلہ صغری	صیغہ واحد مؤنث
مِفْعَلَتَانِ	کرنے کے دو آلے، اوزار یا ہتھیار	اسم آلہ صغری	صیغہ تثنیہ مؤنث

مَفَاعِلُ	کرنے کے سب آلے، اوزار یا ہتھیار	اسم آلہ صغری	صیغہ جمع مؤنث
مِفْعَالٌ	کرنے کا ایک بڑا آلہ، اوزار یا ہتھیار	اسم آلہ کبری	صیغہ واحد
مِفْعَالَانِ	کرنے کے دو بڑے آلے، اوزار یا ہتھیار	اسم آلہ کبری	صیغہ تثنیہ
مَفَاعِیْلُ	کرنے کے سب بڑے آلے، اوزار یا ہتھیار	اسم آلہ کبری	صیغہ جمع

اسم کی تیسری تقسیم

تذکیر و تانیث کے اعتبار سے اسم کی دو قسمیں ہیں: مذکر اور مؤنث۔

مذکر: وہ اسم ہے جس کا استعمال بصورت تذکیر ہو یعنی ہر وہ چیز جو مردانہ جنس کی حامل ہو مذکر کہلاتی ہے، انگلش میں اس کو (Male) کہتے ہیں۔

جیسے: (رَجُلٌ : آدمی) (کِتَابٌ : کتاب) (کُرْسِیٌّ : کرسی)

مؤنث: وہ اسم ہے جس کا استعمال بصورت تانیث ہو، یعنی ہر وہ چیز جو مادہ جنس کی حامل ہو مؤنث کہلاتی ہے، انگلش میں اس کو (Female) کہتے ہیں۔ جیسے: (اِمْرَأَةٌ : عورت) (حَائِضٌ : حیض والی) (کُرَّاسَةٌ : کاپی)

پھر مذکر و مؤنث کی دو دو قسمیں ہیں: حقیقی اور غیر حقیقی۔

حقیقی: وہ مذکر یا مؤنث ہے جس میں نر کے مقابلے میں مادہ اور مادہ کے مقابلے میں نر ہو، جانداروں میں قدرتی طور پر نر اور مادہ کا فرق موجود ہوتا ہے اس لئے ان کی تذکیر و تانیث حقیقی ہوتی ہے، انگلش میں اس کو (Real) کہتے ہیں۔

جیسے: (رَجُلٌ) کے مقابلے میں (اِمْرَأَةٌ) اور (جَمَلٌ) کے مقابلے میں (نَاقَةٌ) کہ یہ مذکر و مؤنث حقیقی ہیں۔

غیر حقیقی: وہ مذکر یا مؤنث ہے جس میں نر کے مقابلے میں مادہ اور مادہ کے مقابلے میں نر نہ ہو، یعنی ایسے الفاظ جو صرف مذکر و مؤنث استعمال ہوتے ہوں حقیقت میں مذکر و مؤنث نہ ہوں، انگلش میں اس کو (Unreal) کہتے ہیں۔

جیسے: (کِتَابٌ) (کُرَّاسَةٌ) (قَلَمٌ) (مِبْرَاةٌ) یہ الفاظ ایسے ہیں کہ جن کا صرف استعمال تذکیر و تانیث کے طور پر ہوتا ہے، لیکن یہ حقیقت میں مذکر و مؤنث نہیں۔

پھر مؤنث کی دو قسمیں ہیں: لفظی اور معنوی۔

لفظی: وہ اسم مؤنث ہے جو صرف لفظاً ہو، اگرچہ وہ کسی مرد ہی کا نام کیوں نہ ہو، انگلش میں اس کو (Literal) کہتے ہیں۔

جیسے: (طَلْحَةُ) (حُذَیْفَةُ) وغیرہ کہ یہ مردوں کے نام ہیں۔

معنوی: وہ اسم مؤنث ہے جو معنی کے اعتبار سے مؤنث ہو، اگرچہ لفظاً مذکر ہی کیوں نہ ہو، انگلش میں اس کو (Virtual) کہتے ہیں۔

جیسے: (مَرْیَمُ) (زَیْنَبُ) وغیرہ کہ یہ عورتوں کے نام ہیں۔

اسم کی چوتھی تقسیم

پھر اسم کی چار قسمیں ہیں: اسم منقوص، اسم مقصور، اسم ممدود اور اسم صحیح۔

اسم منقوص: وہ اسم ہے جس کے آخر میں یاء ساکن اور اس کا ماقبل مکسور ہو، انگلش میں اس کو (Defectived Noun) کہتے ہیں۔

(The Noun ends with the "Ya Sakin" and before his Maksur Letter)

جیسے: (دَاعِيْ : بلانے والا) (مُنَادِيْ : پکارنے والا) (قَاضِيْ : فیصلہ کرنے والا)

اسم مقصور: وہ اسم ہے جس کے آخر میں الف مقصورہ ہو، انگلش میں اس کو (Exclusive Noun) کہتے ہیں۔

(The Noun ends with the "Alif Maqsurah")

جیسے: (هُدَى : ہدایت) (ضُحَى : چاشت کا وقت) (مُوْسَى : موسی علیہ السلام)

اسم ممدود: وہ اسم ہے جس کے آخر میں ہمزہ ہو اور اس سے پہلے الف زائد ہو، انگلش میں اس کو (Extensive Noun) کہتے ہیں۔

(The Noun ends with the "Hamzah" and before his Extra "Alif")

جیسے: (صَحْرَاءُ : جنگل) (حَمْرَاءُ : سرخ) (خَضْرَاءُ : سبز)

اسم صحیح: وہ اسم ہے جو ان کے علاوہ ہو، یعنی جس کے آخر میں حرف علت (و ، ا ، ي) اور ہمزہ نہ ہو، انگلش میں اس کو (Sound Noun) کہتے ہیں۔

جیسے: (رَجُلٌ : آدمی) (كِتَابٌ : کتاب) (قَلَمٌ : قلم)

اسم کی پانچویں تقسیم

واحد، تثنیہ اور جمع ہونے کے اعتبار سے اسم کی تین قسمیں ہیں: مفرد، مثنی اور مجموع۔

مفرد: وہ اسم ہے جو کسی ایک فرد پر دلالت کرے، انگلش میں اس کو (Singular) کہتے ہیں۔

جیسے: (رَجُلٌ : ایک آدمی) (إِمْرَأَةٌ : ایک عورت) (كِتَابٌ : ایک کتاب)

مثنی: وہ اسم ہے جو دو فردوں پر دلالت کرے، انگلش میں اس کو (Dual) کہتے ہیں۔

جیسے: (رَجُلَانِ : دو آدمی) (إِمْرَأَتَانِ : دو عورتیں) (كِتَابَانِ : دو کتابیں)

مجموع: وہ اسم ہے جو دو افراد سے زیادہ پر دلالت کرے، انگلش میں اس کو (Plural) کہتے ہیں۔

جیسے: (رِجَالٌ : بہت سے آدمی) (نِسَاءٌ : بہت سی عورتیں) (كُتُبٌ : بہت سی کتابیں)

پھر مجموع یعنی جمع کی لفظ کے اعتبار سے دو قسمیں ہیں: جمع سالم اور جمع تکسیر۔

جمع سالم: وہ جمع ہے جس میں واحد کے وزن سلامت رہیں، انگلش میں اس کو (Sound Plural) کہتے ہیں۔

جیسے: (مُسْلِمُوْنَ : بہت سے مسلمان) (صَابِرُوْنَ : بہت سے صبر کرنے والے) (سَيَّارَاتٌ : بہت سی گاڑیاں)

کہ ان کا واحد (مُسْلِمٌ : مسلمان) (صَابِرٌ : صبر کرنے والا) (سَيَّارَةٌ : گاڑی) ہے اور ان کا وزن جمع میں سلامت ہے۔

جمع تکسیر: وہ جمع ہے جس میں واحد کے وزن ٹوٹ جائیں، انگلش میں اس کو (Broken Plural) کہتے ہیں۔

جیسے: (رُسُلٌ : بہت سے رسول) (كُتُبٌ : بہت سی کتابیں) (جوائز : بہت سے انعام)

کہ ان کا واحد (رَسُوْلٌ : رسول) (كِتَابٌ : کتاب) (جَائِزَةٌ : انعام) ہے اور جمع میں ان کا وزن ٹوٹ گیا ہے سلامت نہیں رہا۔

اور پھر معنی کے اعتبار سے جمع کی دو قسمیں ہیں: جمع قلت اور جمع کثرت۔

جمع قلت: وہ جمع ہے جو دس سے کم پر بولی جائے، انگلش میں اس کو (Few Plural) کہتے ہیں۔

(The Plural is said to be less than Ten items)

جیسے: (أَكْلُبٌ : دس سے کم کتے) (أَقْوَالٌ : دس سے کم اقوال) (أَطْعِمَةٌ : دس سے کم کھانے)

کہ ان واحد (كَلْبٌ : کتا) (قَوْلٌ : قول) (طَعَامٌ : کھانا) ہے۔

جمع کثرت: وہ جمع ہے جو دس سے زیادہ پر بولی جائے، انگلش میں اس کو (Plenty Plural) کہتے ہیں۔

(The Plural is said to be more than Ten items)

جیسے: (عُلَمَاءُ : دس سے زیادہ عالم) (رُسُلٌ : دس سے زیادہ رسول) (نُجُوْمٌ : دس سے زیادہ ستارے)

کہ ان واحد (عَالِمٌ : عالم) (رَسُوْلٌ : رسول) (نَجْمٌ : ستارہ) ہے۔

فعل کی پہلی تقسیم

اولاً فعل کی دو قسمیں ہیں: لازم اور متعدی۔

لازم: وہ فعل ہے جو صرف فاعل کے ساتھ مل کر جملہ مکمل کر دے، انگلش میں اس کو (Intransitive) کہتے ہیں۔

جیسے: (نَامَ زَيْدٌ : زید سویا) (جَلَسَ بَكْرٌ : بکر بیٹھا) (يَذْهَبُ عَمْرٌو : عمرو جائے گا) کہ یہ ایسے فعل ہیں جن میں فاعل کو ذکر کرنے کے بعد جملہ مکمل ہو جاتا ہے، مفعول کو ذکر کرنے کی ضرورت نہیں پیش آتی۔

متعدی: وہ فعل ہے جس کو مکمل کرنے کے لئے فاعل کے علاوہ مفعول کی بھی ضرورت پڑے، انگلش میں اس کو (Transitive) کہتے ہیں۔

جیسے: (ضَرَبَ زَيْدٌ عَمْرًوا : زید نے عمرو کو مارا) (إِشْتَرَى حَامِدٌ كِتَابًا : حامد نے ایک کتاب خریدی)

(يَأْكُلُ خَالِدٌ الطَّعَامَ : خالد کھانا کھائے گا) کہ یہ ایسے فعل ہیں جو فاعل کو ذکر کرنے کے بعد مکمل نہیں ہوتے، بلکہ مفعول کو ذکر کرنے کی مزید ضرورت پیش آتی ہے، کہ کسے مارا؟ کیا خریدا؟ کیا کھائے گا؟ جب تک یہ معلوم نہ ہو جائے جملہ مکمل نہیں ہوتا۔

باقی مثبت و منفی اور معروف و مجہول کا ذکر ہم پہلے ہی مشتقات کے بیان میں فعل ماضی کے تحت کر چکے ہیں۔

اور پھر فعل کی اقسام: ماضی، مضارع، امر، نہی کا بیان بھی اوپر گزر چکا جن کو بیان کرنے کی مزید حاجت نہیں۔

فعل کی دوسری تقسیم

فعل کی دو قسمیں ہیں: ثلاثی اور رباعی۔

ثلاثی: وہ فعل ہے جس کے ماضی میں تین حروف اصلی ہوں، انگلش میں اس کو (Triliteral Verb) کہتے ہیں۔

جیسے: (عَرَفَ : اس نے پہچانا) (سَمِعَ : اس نے سنا) (حَسُنَ : وہ حسین ہوا)

رباعی: وہ فعل ہے جس کے ماضی میں چار حروف اصلی ہوں، انگلش میں اس کو (Quadrilateral Verb) کہتے ہیں۔

جیسے: (بَعْثَرَ : اس نے بکھیرا) (دَحْرَجَ : اس نے لڑھکایا) (زَلْزَلَ : وہ زلزلہ یا بھونچال لایا)

فعل کی تیسری تقسیم

پھر فعل کی دو قسمیں ہیں: مجرد اور مزید فیہ۔

مجرد: وہ فعل ہے جس کے ماضی میں حروف اصلی کے علاوہ کوئی حرف زیادہ نہ ہو، انگلش میں اس کو (Divested Verb) کہتے ہیں۔

جیسے: (نَصَرَ : اس نے مدد کی) (كَتَبَ : اس نے لکھا) (بَعْثَرَ : اس نے بکھیرا) کہ یہ فعل ثلاثی اور رباعی کی مثالیں ہیں، ان کے سبھی حروف اصلی ہیں، کوئی بھی حرف زیادہ نہیں۔

مزید فیہ: وہ فعل ہے جس کے ماضی میں حروف اصلی کے علاوہ کوئی حرف زیادہ بھی ہو، انگلش میں اس کو (Augment Verb) کہتے ہیں۔

جیسے: (شَاهَدَ : اس نے مشاہدہ کیا) (إِجْتَهَدَ : اس نے کوشش کی) (تَدَحْرَجَ : وہ لڑھکا) کہ ان مثالوں میں کچھ حروف زیادہ ہیں، مثلاً (شَاهَدَ) میں (ا) زیادہ ہے کہ اس کی اصل (شَهِدَ) ہے، اور (إِجْتَهَدَ) میں (إِ ، تَ) زیادہ ہیں کہ اس کی اصل (جَهَدَ) ہے، اور (تَدَحْرَجَ) میں (تَ) زیادہ ہے کہ اس کی اصل (دَحْرَجَ) ہے۔

فعل کی چوتھی تقسیم

فعل کی دوسری تقسیم کے تحت چار قسمیں ہیں: مہموز، معتل، مضاعف اور صحیح۔

مہموز: وہ فعل ہے جس کے حروف اصلی میں ہمزہ ہو، انگلش میں اس کو (Hamzated Verb) کہتے ہیں۔

(The Verb has a Hamzah in basic letters)

جیسے: (أَخَذَ : اس نے لیا یا پکڑا) (سَأَلَ : اس نے پوچھا) (قَرَأَ : اس نے پڑھا)

معتل: وہ فعل ہے جس کے حروف اصلی میں حرف علت (Vowel) یعنی (و ، ا ، ي) ہو، انگلش میں اس کو (Weak Verb) کہتے ہیں۔

(The Verb has a Wao or Alif or Ya in basic letters)

جیسے: (وَجَدَ : اس نے پایا) (قَالَ : اس نے کہا) (سَعَی : اس نے کوشش کی)

مضاعف: وہ فعل ہے جس کے حروف اصلی میں دو حرف ایک جنس کے ہوں، انگلش میں اس کو (Geminated / Doubled Verb) کہتے ہیں۔ (The Verb has a Double letter in basic letters)

جیسے: (فَرَّ : وہ بھاگا) (مَدَّ : اس نے کھینچا یا پھیلایا) (زَلْزَلَ : وہ زلزلہ یا بھونچال لایا)

صحیح: وہ فعل ہے جو ان کے علاوہ ہو، یعنی جس کے حروف اصلی میں ہمزہ یا حرف علت یا ایک جنس کے دو حرف نہ ہوں، انگلش میں اس کو (Sound Verb) کہتے ہیں۔ جیسے: (کَتَبَ : اس نے لکھا) (جَلَسَ : وہ بیٹھا) (نَصَرَ : اس نے مدد کی)

مہموز کی اقسام

مہموز کی تین قسمیں ہیں: مہموز فاء، مہموز عین، مہموز لام۔

مہموز فاء: وہ مہموز ہے جس کے وزن میں (فعل) کے فاء حرف کی جگہ ہمزہ ہو۔

انگلش میں اس کو (The Verb that Start with Hamzah) کہتے ہیں۔

جیسے: (أَمَرَ : اس نے حکم دیا) (أَكَلَ : اس نے کھایا) (أَخَذَ : اس نے لیا یا پکڑا)

مہموز عین: وہ مہموز ہے جس کے وزن میں (فعل) کے عین حرف کی جگہ ہمزہ ہو۔

انگلش میں اس کو (The Verb that Hamzah In Between) کہتے ہیں۔

جیسے: (سَأَلَ : اس نے پوچھا) (سَئِمَ : وہ اکتا گیا) (لَؤُمَ : وہ ذلیل ہوا)

مہموز لام: وہ مہموز ہے جس کے وزن میں (فعل) کے لام حرف کی جگہ ہمزہ ہو۔

انگلش میں اس کو (The Verb that Hamzah in Last) کہتے ہیں۔

جیسے: (قَرَأَ : اس نے پڑھا) (هَنَأَ : خوش گوار ہوا) (بَرِئَ : وہ شفایاب ہوا)

معتل کی اقسام

معتل کی چار قسمیں ہیں: مثال، اجوف، ناقص، لفیف۔

مثال: وہ معتل ہے جس کے وزن میں (فعل) کے فاء حرف کی جگہ حرف علت ہو، جس کو معتل فاء بھی کہتے ہیں، انگلش میں اس کو (Assimilated Verb) کہتے ہیں۔ جیسے: (وَعَدَ : اس نے وعدہ کیا) (وَجَدَ : اس نے پایا) (يَسَرَ : وہ نرم ہوا)

اجوف: وہ معتل ہے جس کے وزن میں (فعل) کے عین حرف کی جگہ حرف علت ہو، جس کو معتل عین بھی کہتے ہیں۔

انگلش میں اس کو (Hollow Verb) کہتے ہیں۔ جیسے: (قَالَ : اس نے کہا) (بَاعَ : اس نے بیچا) (صَامَ : اس نے روزہ رکھا)

ناقص: وہ معتل ہے جس کے وزن میں (فعل) کے لام حرف کی جگہ حرف علت ہو، جس کو معتل لام بھی کہتے ہیں، انگلش میں اس کو (Defective Verb) کہتے ہیں۔ جیسے: (دَعَا : اس نے بلایا) (رَمٰی : اس نے پھینکا) (حَکٰی : اس نے قصہ بیان کیا)

لفیف: وہ معتل ہے جس کے وزن میں دو حرف علت ہوں، جس کو معتل حرفین بھی کہتے ہیں۔

انگلش میں اس کو (Doubly Weak Verb) کہتے ہیں۔

پھر لفیف کی دو قسمیں ہیں: مقرون اور مفروق۔

لفیف مقرون: وہ لفیف جس کے وزن میں دونوں حرف علت ملے ہوئے ہوں۔

انگلش میں اس کو (Doubly Contigous Weak Verb) کہتے ہیں۔

جیسے: (رَوٰی : اس نے روایت کی) (نَوٰی : اس نے نیت کی) (طَوٰی : اس نے لپیٹا)

لفیف مفروق: وہ لفیف جس کے وزن میں دو حرف علت ملے ہوئے نہ ہوں، یعنی جدا جدا ہوں۔

انگلش میں اس کو (Doubly Various Weak Verb) کہتے ہیں۔

جیسے: (وَفٰی : اس نے پورا کیا) (وَقٰی : اس نے بچایا) (وَعٰی : اس نے جمع کیا)

مضاعف کی اقسام

مضاعف کی دو قسمیں ہیں: مضاعف ثلاثی اور مضاعف رباعی۔

مضاعف ثلاثی: وہ مضاعف ہے جس کے وزن میں (فعل) کے عین اور لام حرف ایک جنس کے ہوں۔

انگلش میں اس کو (Doubled in Triliteral Verb) کہتے ہیں۔

جیسے: (فَرَّ : وہ بھاگا) (سَرَّ : وہ خوش ہوا) (اِشْتَدَّ : وہ سخت ہوا)

مضاعف رباعی: وہ مضاعف ہے جس کے وزن میں (فعلل) کے فاء اور لام اول حروف ایک جنس کے ہوں اور عین و لام ثانی حروف ایک جنس کے ہوں۔ انگلش میں اس کو (Doubled in Quadrilateral Verb) کہتے ہیں۔

جیسے: (زَلْزَلَ : وہ زلزلہ یا بھونچال لایا) (عَسْعَسَ : رات گزری یا تاریک ہوئی) (قَلْقَلَ : اس نے آواز نکالی)

فعل مجرد کے اوزان

فعل ماضی میں ثلاثی مجرد کے تین وزن آتے ہیں۔

پہلا (فَعَلَ) کے وزن پر جیسے: (نَصَرَ : اس نے مدد کی) (ضَرَبَ : اس نے مارا) (فَتَحَ : اس نے کھولا)

گردان: فَعَلَ ، فَعَلَا ، فَعَلُوْا ، فَعَلَتْ ، فَعَلَتَا ، فَعَلْنَ ، فَعَلْتَ ، فَعَلْتُمَا ، فَعَلْتُمْ ، فَعَلْتِ ، فَعَلْتُمَا ، فَعَلْتُنَّ ، فَعَلْتُ ، فَعَلْنَا ۔

دوسرا (فَعِلَ) کے وزن پر جیسے: (سَمِعَ : اس نے سنا) (عَلِمَ : اس نے جانا) (فَرِحَ : وہ خوش ہوا)

گردان: فَعِلَ ، فَعِلَا ، فَعِلُوْا ، فَعِلَتْ ، فَعِلَتَا ، فَعِلْنَ ، فَعِلْتَ ، فَعِلْتُمَا ، فَعِلْتُمْ ، فَعِلْتِ ، فَعِلْتُمَا ، فَعِلْتُنَّ ، فَعِلْتُ ، فَعِلْنَا ۔

تیسرا(فَعُلَ) کے وزن پر جیسے: (کَرُمَ : وہ عزیز ہوا) (حَسُنَ : وہ خوبصورت ہوا) (شَرُفَ : وہ بلند مرتبہ ہوا)

گردان: فَعُلَ ، فَعُلَا ، فَعُلُوْا ، فَعُلَتْ ، فَعُلَتَا ، فَعُلْنَ ، فَعُلْتَ ، فَعُلْتُمَا ، فَعُلْتُمْ ، فَعُلْتِ ، فَعُلْتُمَا ، فَعُلْتُنَّ ، فَعُلْتُ ، فَعُلْنَا ۔

اور فعل ماضی میں رباعی مجرد کا صرف ایک وزن آتا ہے(فَعْلَلَ) کے وزن پر جیسے: (بَعْثَرَ : اس نے بکھیرا) (دَحْرَجَ : اس نے لڑھکایا) (زَلْزَلَ : وہ زلزلہ یا بھونچال لایا)

گردان: فَعْلَلَ ، فَعْلَلَا ، فَعْلَلُوْا ، فَعْلَلَتْ ، فَعْلَلَتَا ، فَعْلَلْنَ ، فَعْلَلْتَ ، فَعْلَلْتُمَا ، فَعْلَلْتُمْ ، فَعْلَلْتِ ، فَعْلَلْتُمَا ، فَعْلَلْتُنَّ ، فَعْلَلْتُ ، فَعْلَلْنَا ۔

اور فعل مضارع میں ثلاثی مجرد کے چھ وزن آتے ہیں۔

اگر فعل ماضی (فَعَلَ) کے وزن پر ہو تو اس کا مضارع تین وزن پر آئے گا۔

پہلا(یَفْعَلُ) کے وزن پر جیسے: (فَتَحَ یَفْتَحُ : کھولنا) (ذَهَبَ یَذْهَبُ : جانا) (سَعٰی یَسْعٰی : کوشش کرنا)

گردان: یَفْعَلُ ، یَفْعَلَانِ ، یَفْعَلُوْنَ ، تَفْعَلُ ، تَفْعَلَانِ ، یَفْعَلْنَ ، تَفْعَلُ ، تَفْعَلَانِ ، تَفْعَلُوْنَ ، تَفْعَلِیْنَ ، تَفْعَلَانِ ، تَفْعَلْنَ ، أَفْعَلُ ، نَفْعَلُ ۔

دوسرا(یَفْعِلُ) کے وزن پر جیسے: (ضَرَبَ یَضْرِبُ : مارنا) (جَلَسَ یَجْلِسُ : بیٹھنا) (وَعَدَ یَعِدُ : وعدہ کرنا)

گردان: یَفْعِلُ ، یَفْعِلَانِ ، یَفْعِلُوْنَ ، تَفْعِلُ ، تَفْعِلَانِ ، یَفْعِلْنَ ، تَفْعِلُ ، تَفْعِلَانِ ، تَفْعِلُوْنَ ، تَفْعِلِیْنَ ، تَفْعِلَانِ ، تَفْعِلْنَ ، أَفْعِلُ ، نَفْعِلُ ۔

تیسرا(یَفْعُلُ) کے وزن پر جیسے: (نَصَرَ یَنْصُرُ : مدد کرنا) (قَعَدَ یَقْعُدُ : بیٹھنا) (أَخَذَ یَأْخُذُ : لینا، پکڑنا)

گردان: یَفْعُلُ ، یَفْعُلَانِ ، یَفْعُلُوْنَ ، تَفْعُلُ ، تَفْعُلَانِ ، یَفْعُلْنَ ، تَفْعُلُ ، تَفْعُلَانِ ، تَفْعُلُوْنَ ، تَفْعُلِیْنَ ، تَفْعُلَانِ ، تَفْعُلْنَ ، أَفْعُلُ ، نَفْعُلُ ۔

اور اگر فعل ماضی (فَعِلَ) کے وزن پر ہو تو اس کا مضارع دو وزن پر آئے گا۔

پہلا(یَفْعَلُ) کے وزن پر جیسے: (سَمِعَ یَسْمَعُ : سننا) (عَلِمَ یَعْلَمُ : جاننا) (فَرِحَ یَفْرَحُ : خوش ہونا)

گردان: **یَفْعَلُ ، یَفْعَلَانِ ، یَفْعَلُوْنَ ، تَفْعَلُ ، تَفْعَلَانِ ، یَفْعَلْنَ ، تَفْعَلُ ، تَفْعَلَانِ ، تَفْعَلُوْنَ ، تَفْعَلِیْنَ ، تَفْعَلَانِ ، تَفْعَلْنَ ، أَفْعَلُ ، نَفْعَلُ ۔**

دوسرا(یَفْعِلُ) کے وزن پر جیسے: (حَسِبَ یَحْسِبُ : گمان کرنا) (وَثِقَ یَثِقُ : بھروسہ کرنا) (وَرِثَ یَرِثُ : وارث ہونا)

گردان: یَفْعِلُ ، یَفْعِلَانِ ، یَفْعِلُوْنَ ، تَفْعِلُ ، تَفْعِلَانِ ، یَفْعِلْنَ ، تَفْعِلُ ، تَفْعِلَانِ ، تَفْعِلُوْنَ ، تَفْعِلِیْنَ ، تَفْعِلَانِ ، تَفْعِلْنَ ، أَفْعِلُ ، نَفْعِلُ ۔

اور اگر فعل ماضی (فَعُلَ) کے وزن پر ہو تو اس کا مضارع صرف ایک وزن پر آئے گا۔

اور وہ ہے(**یَفْعُلُ**) کے وزن پر جیسے: (کَرُمَ یَکْرُمُ : عزیز ہونا) (حَسُنَ یَحْسُنُ : خوبصورت ہونا) (شَرُفَ یَشْرُفُ : بلند مرتبہ ہونا)

گردان: یَفْعُلُ ، یَفْعُلَانِ ، یَفْعُلُوْنَ ، تَفْعُلُ ، تَفْعُلَانِ ، یَفْعُلْنَ ، تَفْعُلُ ، تَفْعُلَانِ ، تَفْعُلُوْنَ ، تَفْعُلِیْنَ ، تَفْعُلَانِ ، تَفْعُلْنَ ، أَفْعُلُ ، نَفْعُلُ ۔

اسی طرح رباعی مجرد میں بھی فعل مضارع صرف ایک وزن پر آتا ہے۔

اور وہ باب ہے(**یُفَعْلِلُ**) کے وزن پر جیسے: (بَعْثَرَ یُبَعْثِرُ : بکھیرنا) (دَحْرَجَ یُدَحْرِجُ : لڑھکانا) (زَلْزَلَ یُزَلْزِلُ : زلزلہ لانا)

گردان: يُفَعْلِلُ ، يُفَعْلِلَانِ ، يُفَعْلِلُوْنَ ، تُفَعْلِلُ ، تُفَعْلِلَانِ ، يُفَعْلِلْنَ ، تُفَعْلِلُ ، تُفَعْلِلَانِ ، تُفَعْلِلُوْنَ ، تُفَعْلِلِيْنَ ، تُفَعْلِلَانِ ، تُفَعْلِلْنَ ، أُفَعْلِلُ ، نُفَعْلِلُ ۔

(فَعَلَ يَفْعَلُ) کی صرف صغیر

فَتَحَ ، يَفْتَحُ ، فَتْحًا ، وَإِسْمُ الْفَاعِلِ : فَاتِحٌ ، وَفُتِحَ ، يُفْتَحُ ، فَتْحًا ، وَإِسْمُ الْمَفْعُوْلِ : مَفْتُوْحٌ ، اَلْأَمْرُ مِنْهُ : إِفْتَحْ ، لِتُفْتَحْ ، لِيَفْتَحْ ، لِيُفْتَحْ ، وَالنَّهْيُ عَنْهُ : لَا تَفْتَحْ ، لَا تُفْتَحْ ، اَلظَّرْفُ مِنْهُ : مَفْتَحٌ ، وَالْآلَةُ مِنْهُ : مِفْتَحٌ ، مِفْتَحَةٌ ، مِفْتَاحٌ ، وَإِسْمُ التَّفْضِيْلِ مِنْهُ : أَفْتَحُ ، فُتْحَى ، وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ : مَا أَفْتَحَهُ ، وَأَفْتِحْ بِهِ ۔

(فَعَلَ يَفْعِلُ) کی صرف صغیر

ضَرَبَ ، يَضْرِبُ ، ضَرْبًا ، وَإِسْمُ الْفَاعِلِ : ضَارِبٌ ، وَضُرِبَ ، يُضْرَبُ ، ضَرْبًا ، وَإِسْمُ الْمَفْعُوْلِ : مَضْرُوْبٌ ، اَلْأَمْرُ مِنْهُ : إِضْرِبْ ، لِتُضْرَبْ ، لِيَضْرِبْ ، لِيُضْرَبْ ، وَالنَّهْيُ عَنْهُ : لَا تَضْرِبْ ، لَا تُضْرَبْ ، اَلظَّرْفُ مِنْهُ : مَضْرَبٌ ، وَالْآلَةُ مِنْهُ : مِضْرَبٌ ، مِضْرَبَةٌ ، مِضْرَابٌ ، وَإِسْمُ التَّفْضِيْلِ مِنْهُ : أَضْرَبُ ، ضُرْبَى ، وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ : مَا أَضْرَبَهُ ، وَأَضْرِبْ بِهِ ۔

(فَعَلَ يَفْعُلُ) کی صرف صغیر

نَصَرَ ، يَنْصُرُ ، نَصْرًا ، وَإِسْمُ الْفَاعِلِ : نَاصِرٌ ، وَنُصِرَ ، يُنْصَرُ ، نَصْرًا ، وَإِسْمُ الْمَفْعُوْلِ : مَنْصُوْرٌ ، اَلْأَمْرُ مِنْهُ : أُنْصُرْ ، لِتُنْصَرْ ، لِيَنْصُرْ ، لِيُنْصَرْ ، وَالنَّهْيُ عَنْهُ : لَا تَنْصُرْ ، لَا تُنْصَرْ ، اَلظَّرْفُ مِنْهُ : مَنْصَرٌ ، وَالْآلَةُ مِنْهُ : مِنْصَرٌ ، مِنْصَرَةٌ ، مِنْصَارٌ ، وَإِسْمُ التَّفْضِيْلِ مِنْهُ : أَنْصَرُ ، نُصْرَى ، وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ : مَا أَنْصَرَهُ ، وَأَنْصُرْ بِهِ ۔

(فَعِلَ يَفْعَلُ) کی صرف صغیر

سَمِعَ ، يَسْمَعُ ، سَمْعًا ، وَإِسْمُ الْفَاعِلِ : سَامِعٌ ، وَسُمِعَ ، يُسْمَعُ ، سَمْعًا ، وَإِسْمُ الْمَفْعُوْلِ : مَسْمُوْعٌ ، اَلْأَمْرُ مِنْهُ : إِسْمَعْ ، لِتُسْمَعْ ، لِيَسْمَعْ ، لِيُسْمَعْ ، وَالنَّهْيُ عَنْهُ : لَا تَسْمَعْ ، لَا تُسْمَعْ ، اَلظَّرْفُ مِنْهُ : مَسْمَعٌ ، وَالْآلَةُ مِنْهُ : مِسْمَعٌ ، مِسْمَعَةٌ ، مِسْمَاعٌ ، وَإِسْمُ التَّفْضِيْلِ مِنْهُ : أَسْمَعُ ، سُمْعَى ، وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ : مَا أَسْمَعَهُ ، وَأَسْمِعْ بِهِ ۔

(فَعِلَ يَفْعِلُ) کی صرف صغیر

حَسِبَ ، يَحْسِبُ ، حَسْبًا ، وَحِسْبَانًا ، وَإِسْمُ الْفَاعِلِ : حَاسِبٌ ، وَحُسِبَ ، يُحْسَبُ ، حَسْبًا ، وَحِسْبَانًا ، وَإِسْمُ الْمَفْعُوْلِ : مَحْسُوْبٌ ، اَلْأَمْرُ مِنْهُ : إِحْسِبْ ، لِتُحْسَبْ ، لِيَحْسِبْ ، لِيُحْسَبْ ، وَالنَّهْيُ عَنْهُ : لَا تَحْسِبْ ، لَا تُحْسَبْ ، اَلظَّرْفُ مِنْهُ : مَحْسِبٌ ، وَالْآلَةُ مِنْهُ : مِحْسَبٌ ، مِحْسَبَةٌ ، مِحْسَابٌ ، وَإِسْمُ التَّفْضِيْلِ مِنْهُ : أَحْسَبُ ، حُسْبَى ، وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ : مَا أَحْسَبَهُ ، وَأَحْسِبْ بِهِ۔

(فَعُلَ يَفْعُلُ) کی صرف صغیر

كَرُمَ ، يَكْرُمُ ، كَرْمًا ، وَكَرَامَةً ، وَإِسْمُ الْفَاعِلِ : كَرِيْمٌ ، وَكُرِمَ ، يُكْرَمُ ، كَرْمًا ، وَكَرَامَةً ، وَإِسْمُ الْمَفْعُوْلِ : مَكْرُوْمٌ ، اَلْأَمْرُ مِنْهُ : أُكْرُمْ ، لِتُكْرَمْ ، لِيَكْرُمْ ، لِيُكْرَمْ ، وَالنَّهْيُ عَنْهُ : لَا تَكْرُمْ ، لَا تُكْرَمْ ، اَلظَّرْفُ مِنْهُ : مَكْرَمٌ ، وَالْآلَةُ مِنْهُ : مِكْرَمٌ ، مِكْرَمَةٌ ، مِكْرَامٌ ، وَإِسْمُ التَّفْضِيْلِ مِنْهُ : أَكْرَمُ ، كُرْمَى ، وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ : مَا أَكْرَمَهُ ، وَأَكْرِمْ بِهِ۔

فعل مزید فیہ کے اوزان

ثلاثی مزید فیہ کے کل بارہ اوزان ہیں۔

اولاً ثلاثی مزید فیہ کی تین قسمیں ہیں: ایک وہ جس میں صرف ایک حرف زیادہ ہو، دوسرا وہ جس میں دو حرف زیادہ ہوں، تیسرا وہ جس میں تین حروف زیادہ ہوں۔

وہ ثلاثی مزید فیہ جس میں ایک حرف زیادہ ہو اس کے تین باب ہیں۔

پہلا باب (إِفْعَالٌ) (أَفْعَلَ) کے وزن پر جیسے: (أَكْرَمَ يُكْرِمُ إِكْرَامًا : تعظیم کرنا) (أَعْطَى يُعْطِيْ إِعْطَاءً : عطا کرنا) (آمَنَ يُؤْمِنُ إِيْمَانًا : ایمان لانا)

(أَكْرَمَ) کی اصل (کرم) ہے، کہ اس میں (أَ) زیادہ ہے، اسی طرح (أَعْطَى) کی اصل (عطی) ہے، کہ اس میں بھی (أَ) زیادہ ہے، اور (آمَنَ) اصل میں (أَأْمَنَ) تھا، اور اس کی اصل (أمن) ہے اس میں بھی (أَ) زیادہ ہے۔

گردان: أَكْرَمَ ، يُكْرِمُ ، إِكْرَامًا ، وَإِسْمُ الْفَاعِلِ : مُكْرِمٌ ، وَأُكْرِمَ ، يُكْرَمُ ، إِكْرَامًا ، وَإِسْمُ الْمَفْعُوْلِ : مُكْرَمٌ ، اَلْأَمْرُ مِنْهُ : أَكْرِمْ ، لِتُكْرَمْ ، لِيُكْرِمْ ، لِيُكْرَمْ ، وَالنَّهْيُ عَنْهُ : لَا تُكْرِمْ ، لَا تُكْرَمْ ، اَلظَّرْفُ مِنْهُ : مُكْرَمٌ ۔

دوسرا باب (مُفَاعَلَةٌ) (فَاعَلَ) کے وزن پر جیسے: (قَاتَلَ يُقَاتِلُ مُقَاتَلَةً : جنگ کرنا، قتال کرنا) (جَادَلَ يُجَادِلُ مُجَادَلَةً : جھگڑا کرنا) (آخَذَ يُؤَاخِذُ مُؤَاخَذَةً : ملامت کونا، عتاب کرنا)

(قَاتَلَ) کی اصل (قتل) ہے، کہ اس میں (ا) زیادہ ہے، اور اسی طرح (جَادَلَ) کی اصل (جَدَلَ) ہے، کہ اس میں بھی (ا) زیادہ ہے، اور

(آخَذَ) میں بھی ایک الف کی مقدار کھینچنا(ا) زیادہ ہے۔

گردان: قَاتَلَ ، يُقَاتِلُ ، مُقَاتَلَةً ، وَإِسْمُ الْفَاعِلِ : مُقَاتِلٌ ، وَقُوْتِلَ ، يُقَاتَلُ ، مُقَاتَلَةً ، وَإِسْمُ الْمَفْعُوْلِ : مُقَاتَلٌ ، اَلْأَمْرُ مِنْهُ : قَاتِلْ ، لِتُقَاتَلْ ، لِيُقَاتِلْ ، لِيُقَاتَلْ ، وَالنَّهْيُ عَنْهُ : لَا تُقَاتِلْ ، لَا تُقَاتَلْ ، اَلظَّرْفُ مِنْهُ : مُقَاتَلٌ ۔

تیسرا باب (تَفْعِيْلٌ) (فَعَّلَ) کے وزن پر جیسے: (صَرَّفَ يُصَرِّفُ تَصْرِيْفًا : پھیرنا) (عَرَّفَ يُعَرِّفُ تَعْرِيْفًا : تعارف کرا دینا) (رَكَّبَ يُرَكِّبُ تَرْكِيْبًا : ترکیب دینا)

(صَرَّفَ) (عَرَّفَ) (رَكَّبَ) کہ ان کی اصل (صَرَفَ) (عَرَفَ) (رَكِبَ) ہے اور ان میں مشدد حرف زیادہ ہے۔

گردان: صَرَّفَ ، يُصَرِّفُ ، تَصْرِيْفًا ، وَإِسْمُ الْفَاعِلِ : مُصَرِّفٌ ، وَصُرِّفَ ، يُصَرَّفُ ، تَصْرِيْفًا ، وَإِسْمُ الْمَفْعُوْلِ : مُصَرَّفٌ ، اَلْأَمْرُ مِنْهُ : صَرِّفْ ، لِتُصَرَّفْ ، لِيُصَرِّفْ ، لِيُصَرَّفْ ، وَالنَّهْيُ عَنْهُ : لَا تُصَرِّفْ ، لَا تُصَرَّفْ ، اَلظَّرْفُ مِنْهُ : مُصَرَّفٌ ۔

وہ ثلاثی مزید فیہ جس میں دو حرف زیادہ ہو اس کے پانچ باب ہیں۔

پہلا باب (إِنْفِعَالٌ) (إِنْفَعَلَ) کے وزن پر جیسے: (إِنْفَطَرَ يَنْفَطِرُ إِنْفِطَارًا : پھٹنا) (إِنْكَسَرَ يَنْكَسِرُ إِنْكِسَارًا : ٹوٹنا) (إِنْقَادَ يَنْقَادُ إِنْقِيَادًا : تابعدار ہونا)

(إِنْفَطَرَ) (إِنْكَسَرَ) (إِنْقَادَ) کہ ان کی اصل (فَطَرَ) (كَسَرَ) (قَادَ) ہے اور ان میں (إِ ، نْ) زیادہ ہے۔

گردان: إِنْفَطَرَ ، يَنْفَطِرُ ، إِنْفِطَارًا ، وَإِسْمُ الْفَاعِلِ : مُنْفَطِرٌ ، وَأُنْفُطِرَ ، يُنْفَطَرُ ، إِنْفِطَارًا ، وَإِسْمُ الْمَفْعُوْلِ : مُنْفَطَرٌ ، اَلْأَمْرُ مِنْهُ : إِنْفَطِرْ ، لِتُنْفَطَرْ ، لِيَنْفَطِرْ ، لِيُنْفَطَرْ ، وَالنَّهْيُ عَنْهُ : لَا تَنْفَطِرْ ، لَا تُنْفَطَرْ ، اَلظَّرْفُ مِنْهُ : مُنْفَطَرٌ ۔

دوسرا باب (إِفْتِعَالٌ) (إِفْتَعَلَ) کے وزن پر جیسے: (إِجْتَنَبَ يَجْتَنِبُ إِجْتِنَابًا : دور ہونا) (إِجْتَمَعَ يَجْتَمِعُ إِجْتِمَاعًا : اکٹھا ہونا، جمع ہونا) (إِخْتَارَ يَخْتَارُ إِخْتِيَارًا : انتخاب کرنا، چن لینا)

(إِجْتَنَبَ) (إِجْتَمَعَ) (إِخْتَارَ) کہ ان کی اصل (جنب) (جمع) (خار) ہے اور ان میں (إِ ، تَ) زیادہ ہیں۔

گردان: إِجْتَنَبَ ، يَجْتَنِبُ ، إِجْتِنَابًا ، وَإِسْمُ الْفَاعِلِ : مُجْتَنِبٌ ، أُجْتُنِبَ ، يُجْتَنَبُ ، إِجْتِنَابًا ، وَإِسْمُ الْمَفْعُوْلِ : مُجْتَنَبٌ ، اَلْأَمْرُ مِنْهُ : إِجْتَنِبْ ، لِتُجْتَنَبْ ، لِيَجْتَنِبْ ، لِيُجْتَنَبْ ، وَالنَّهْيُ عَنْهُ : لَا تَجْتَنِبْ ، لَا تُجْتَنَبْ ، اَلظَّرْفُ مِنْهُ : مُجْتَنَبٌ ۔

تیسرا باب (إِفْعِلَالٌ) (إِفْعَلَّ) کے وزن پر جیسے: (إِحْمَرَّ يَحْمَرُّ إِحْمِرَارًا : سرخ ہونا) (إِصْفَرَّ يَصْفَرُّ إِصْفِرَارًا : زرد ہونا) (إِعْوَرَّ يَعْوَرُّ إِعْوِرَارًا : کانا ہونا)

(إِحْمَرَّ) (إِصْفَرَّ) (إِعْوَرَّ) کہ ان کی اصل (حمر) (صفر) (عور) ہے اور ان میں (إِ) اور مشدد حرف زیادہ ہے۔

گردان: إِحْمَرَّ ، يَحْمَرُّ ، إِحْمِرَارًا ، وَإِسْمُ الْفَاعِلِ : مُحْمَرٌّ ، أُحْمُرَّ ، يُحْمَرُّ ، إِحْمِرَارًا ، وَإِسْمُ الْمَفْعُوْلِ : مُحْمَرٌّ بِهِ ، اَلْأَمْرُ مِنْهُ : إِحْمَرَّ ، إِحْمَرِّ ، إِحْمَرِرْ ، لِتُحْمَرَّ ، لِتُحْمَرِّ ، لِتُحْمَرَرْ ، لِيَحْمَرَّ ، لِيَحْمَرِّ ، لِيَحْمَرِرْ ، لِيُحْمَرَّ ، لِيُحْمَرِّ ، لِيُحْمَرَرْ ، وَالنَّهْيُ عَنْهُ : لَا تَحْمَرَّ ، لَا تَحْمَرِّ ، لَا تَحْمَرِرْ ، لَا تُحْمَرَّ ، لَا تُحْمَرِّ ، لَا تُحْمَرَرْ ، اَلظَّرْفُ مِنْهُ : مُحْمَرٌّ ۔

چوتھاباب (تَفَعُّلٌ) (تَفَعَّلَ) کے وزن پر جیسے: (تَقَبَّلَ يَتَقَبَّلُ تَقَبُّلًا : قبول کرنا) (تَعَلَّمَ يَتَعَلَّمُ تَعَلُّمًا : سیکھنا) (تَصَرَّفَ يَتَصَرَّفُ تَصَرُّفًا : تصرّف کرنا)

(تَقَبَّلَ) (تَعَلَّمَ) (تَصَرَّفَ) کہ ان کی اصل (قبل) (علم) (صرف) ہے اور ان میں (تَ) اور مشدد حرف زیادہ ہے۔

گردان: تَقَبَّلَ ، يَتَقَبَّلُ ، تَقَبُّلًا ، وَإِسْمُ الْفَاعِلِ : مُتَقَبِّلٌ ، تُقُبِّلَ ، يُتَقَبَّلُ ، تَقَبُّلًا ، وَإِسْمُ الْمَفْعُوْلِ : مُتَقَبَّلٌ ، اَلْأَمْرُ مِنْهُ : تَقَبَّلْ ، لِتُتَقَبَّلْ ، لِيَتَقَبَّلْ ، لِيُتَقَبَّلْ ، وَالنَّهْيُ عَنْهُ : لَا تَقَبَّلْ ، اَلظَّرْفُ مِنْهُ : مُتَقَبَّلٌ ۔

پانچواں باب (تَفَاعُلٌ) (تَفَاعَلَ) کے وزن پر جیسے: (تَقَابَلَ يَتَقَابَلُ تَقَابُلًا : ایک دوسرے کے مقابل ہونا) (تَبَاعَدَ يَتَبَاعَدُ تَبَاعُدًا : ایک دوسرے سے دور ہونا) (تَبَارَكَ يَتَبَارَكُ تَبَارُكًا : مقدس ہونا)

(تَقَابَلَ) (تَبَاعَدَ) (تَبَارَكَ) کہ ان کی اصل (قبل) (بعد) (برك) ہے اور ان میں (ت ، ا) زیادہ ہیں۔

گردان: تَقَابَلَ ، يَتَقَابَلُ ، تَقَابُلًا ، وَإِسْمُ الْفَاعِلِ : مُتَقَابِلٌ ، تُقُوْبِلَ ، يُتَقَابَلُ ، تَقَابُلًا ، وَإِسْمُ الْمَفْعُوْلِ : مُتَقَابَلٌ ، اَلْأَمْرُ مِنْهُ : تَقَابَلْ ، لِتُتَقَابَلْ ، لِيَتَقَابَلْ ، لِيُتَقَابَلْ ، وَالنَّهْيُ عَنْهُ : لَا تَتَقَابَلْ ، لَا تُتَقَابَلْ ، اَلظَّرْفُ مِنْهُ : مُتَقَابَلٌ ۔

وہ ثلاثی مزید فیہ جس میں تین حروف زیادہ ہو اس کے چار باب ہیں۔

پہلاباب (إِسْتِفْعَالٌ) (إِسْتَفْعَلَ) کے وزن پر جیسے: (إِسْتَخْرَجَ يَسْتَخْرِجُ إِسْتِخْرَاجًا : استنباط کرنا، نکلوانا) (إِسْتَنْصَرَ يَسْتَنْصِرُ إِسْتِنْصَارًا : مدد طلب کرنا) (إِسْتَقَامَ يَسْتَقِيْمُ إِسْتِقَامَةً : سیدھا ہونا)

(إِسْتَخْرَجَ) (إِسْتَنْصَرَ) (إِسْتَقَامَ) کہ ان کی اصل (خرج) (نصر) (قام) ہے اور ان میں (إِ ، سْ ، تَ) زیادہ ہیں۔

گردان: إِسْتَنْصَرَ ، يَسْتَنْصِرُ ، إِسْتِنْصَارًا ، وَإِسْمُ الْفَاعِلِ : مُسْتَنْصِرٌ ، أُسْتُنْصِرَ ، يُسْتَنْصَرُ ، إِسْتِنْصَارًا ، وَإِسْمُ الْمَفْعُوْلِ : مُسْتَنْصَرٌ ، اَلْأَمْرُ مِنْهُ : إِسْتَنْصِرْ ، لِتُسْتَنْصَرْ ، لِيَسْتَنْصِرْ ، لِيُسْتَنْصَرْ ، وَالنَّهْيُ عَنْهُ : لَا تَسْتَنْصِرْ ، لَا تُسْتَنْصَرْ ، اَلظَّرْفُ مِنْهُ : مُسْتَنْصَرٌ ۔

دوسراباب (إِفْعِيْعَالٌ) (إِفْعَوْعَلَ) کے وزن پر جیسے: (إِخْشَوْشَنَ يَخْشَوْشِنُ إِخْشِيْشَانٌ : سخت کھردرا ہونا) (إِعْشَوْشَبَ يَعْشَوْشِبُ إِعْشِيْشَابٌ : سبز گھاس پر پہنچنا) (إِغْدَوْدَنَ يَغْدَوْدِنُ إِغْدِيْدَانٌ : ڈھیلا ہونا)

(إِخْشَوْشَنَ) (إِعْشَوْشَبَ) کہ اس کی اصل (خشن) (عشب) ہے اور اس میں (إِ ، وْ ، شَ) زیادہ ہیں۔

اور (إِغْدَوْدَنَ) کہ اس کی اصل (غدن) ہے اور اس میں (إِ ، وْ ، دَ) زیادہ ہیں۔

گردان: إِخْشَوْشَنَ ، يَخْشَوْشِنُ ، إِخْشِيْشَانًا ، وَإِسْمُ الْفَاعِلِ : مُخْشَوْشِنٌ ، أُخْشُوْشِنَ ، يُخْشَوْشَنُ ، إِخْشِيْشَانًا ، وَإِسْمُ الْمَفْعُوْلِ : مُخْشَوْشَنٌ ، اَلْأَمْرُ مِنْهُ : إِخْشَوْشِنْ ، لِتُخْشَوْشَنْ ، لِيَخْشَوْشِنْ ، لِيُخْشَوْشَنْ ، وَالنَّهْيُ عَنْهُ : لَا تَخْشَوْشِنْ ، لَا تُخْشَوْشَنْ ، اَلظَّرْفُ مِنْهُ : مُخْشَوْشَنٌ ۔

تیسراباب (إِفْعِيْلَالٌ) (إِفْعَالَّ) کے وزن پر جیسے: (إِدْهَامَّ يَدْهَامُّ إِدْهِيْمَامًا : سیاہ ہونا) (إِحْمَارَّ يَحْمَارُّ إِحْمِيْرَارٌ : بتدریج بہت

سرخ ہونا) (إِصْفَارَّ يَصْفَارُّ إِصْفِيْرَارًا : زرد رنگ ہونا) (إِدْهَامَّ) (إِحْمَارَّ) (إِصْفَارَّ) کہ ان کی اصل (دھم) (حمر) (صفر) ہے اور ان میں (إ ، ا) اور مشدد حرف زیادہ ہے۔

گردان: إِدْهَامَّ ، يَدْهَامُّ ، إِدْهِيْمَامًا ، وَإِسْمُ الْفَاعِلِ : مُدْهَامٌّ ، أُدْهُوْمَّ ، يُدْهَامُّ ، إِدْهِيْمَامًا ، وَإِسْمُ الْمَفْعُوْلِ : مُدْهَامٌّ بِهٖ ، اَلْأَمْرُ مِنْهُ : إِدْهَامَّ ، إِدْهَامِّ ، إِدْهَامِمْ ، لِتُدْهَامَّ ، لِتُدْهَامِّ ، لِتُدْهَامَمْ ، لِيَدْهَامَّ ، لِيَدْهَامِّ ، لِيَدْهَامِمْ ، لِيُدْهَامَّ ، لِيُدْهَامِّ ، لِيُدْهَامَمْ ، وَالنَّهْيُ عَنْهُ : لَا تَدْهَامَّ ، لَا تَدْهَامِّ ، لَا تَدْهَامِمْ ، لَا تُدْهَامَّ ، لَا تُدْهَامِّ ، لَا تُدْهَامَمْ ، اَلظَّرْفُ مِنْهُ : مُدْهَامٌّ ۔

چوتھا باب (إِفْعِوَّالٌ) (إِفْعَوَّلَ) کے وزن پر جیسے: (إِجْلَوَّذَ يَجْلَوِّذُ إِجْلِوَّاذًا : تیز چلنا یا تیز جانا) (إِعْلَوَّطَ يَعْلَوِّطُ إِعْلِوَّاطًا : اونٹ کی گردن سے لٹک کر سوار ہونا) (إِخْرَوَّطَ يَخْرَوِّطُ إِخْرِوَّاطًا : لکڑی تراشنا)

(إِجْلَوَّذَ) (إِعْلَوَّطَ) (إِخْرَوَّطَ) کہ ان کی اصل (جلذ) (علط) (خرط) ہے اور ان میں (إ ، وّ) زیادہ ہیں۔

گردان: إِجْلَوَّذَ ، يَجْلَوِّذُ ، إِجْلِوَّاذًا ، وَإِسْمُ الْفَاعِلِ : مُجْلَوِّذٌ ، أُجْلُوِّذَ ، يُجْلَوَّذُ ، إِجْلِوَّاذًا ، وَإِسْمُ الْمَفْعُوْلِ : مُجْلَوَّذٌ ، اَلْأَمْرُ مِنْهُ : إِجْلَوِّذْ ، لِتُجْلَوَّذْ ، لِيَجْلَوِّذْ ، لِيُجْلَوَّذْ ، وَالنَّهْيُ عَنْهُ : لَا تَجْلَوِّذْ ، لَا تُجْلَوَّذْ ، اَلظَّرْفُ مِنْهُ : مُجْلَوَّذٌ ۔

رباعی مزید فیہ کے کل تین اوزان ہیں۔

اولاً رباعی مزید فیہ کی دو قسمیں ہیں: ایک وہ جس میں صرف ایک حرف زیادہ ہو، اور دوسرا وہ جس میں دو حرف زیادہ ہوں۔

وہ رباعی مزید فیہ جس میں صرف ایک حرف زیادہ ہو اس کا ایک باب ہے۔

اور وہ باب ہے (تَفَعْلُلٌ) (تَفَعْلَلَ) کے وزن پر جیسے: (تَجَلْبَبَ يَتَجَلْبَبُ تَجَلْبُبًا : چادر یا قمیص پہننا) (تَدَحْرَجَ يَتَدَحْرَجُ تَدَحْرُجًا : لڑھکنا) (تَزَلْزَلَ يَتَزَلْزَلُ تَزَلْزُلًا : زلزلہ یا بھونچال ہونا)

(تَجَلْبَبَ) (تَدَحْرَجَ) (تَزَلْزَلَ) کہ ان کی اصل (جلبب) (دحرج) (زلزل) ہے اور ان میں (ت) زیادہ ہے۔

گردان: تَجَلْبَبَ ، يَتَجَلْبَبُ ، تَجَلْبُبًا ، وَإِسْمُ الْفَاعِلِ : مُتَجَلْبِبٌ ، تُجُلْبِبَ ، يُتَجَلْبَبُ ، تَجَلْبُبًا ، وَإِسْمُ الْمَفْعُوْلِ : مُتَجَلْبَبٌ ، اَلْأَمْرُ مِنْهُ : تَجَلْبَبْ ، لِتُتَجَلْبَبْ ، لِيَتَجَلْبَبْ ، لِيُتَجَلْبَبْ ، وَالنَّهْيُ عَنْهُ : لَا تَتَجَلْبَبْ ، لَا تُتَجَلْبَبْ ، اَلظَّرْفُ مِنْهُ : مُتَجَلْبَبٌ ۔

وہ رباعی مزید فیہ جس میں دو حرف زیادہ ہوں اس کے دو باب ہے۔

پہلا باب (إِفْعِنْلَالٌ) (إِفْعَنْلَلَ) کے وزن پر جیسے: (إِبْرَنْشَقَ يَبْرَنْشِقُ إِبْرِنْشَاقًا : خوش ہونا، شاداں ہونا) (إِحْرَنْجَمَ يَحْرَنْجِمُ إِحْرِنْجَامًا : اکٹھا ہونا) (إِعْرَنْكَسَ يَعْرَنْكِسُ إِعْرِنْكَاسًا : تہ بتہ ہونا)

(إِبْرَنْشَقَ) (إِحْرَنْجَمَ) (إِعْرَنْكَسَ) کہ ان کی اصل (برشق) (حرجم) (عرکس) ہے اور ان میں (إ ، نْ) زیادہ ہیں۔

گردان: إِبْرَنْشَقَ ، يَبْرَنْشِقُ ، إِبْرِنْشَاقًا ، وَإِسْمُ الْفَاعِلِ : مُبْرَنْشِقٌ ، أُبْرُنْشِقَ ، يُبْرَنْشَقُ ، إِبْرِنْشَاقًا ، وَإِسْمُ

الْمَفْعُوْلِ : مُبْرَنْشَقٌّ ، اَلْأَمْرُ مِنْهُ : إِبْرَنْشِقْ ، لِتُبْرَنْشَقْ ، لِيَبْرَنْشِقْ ، لِيُبْرَنْشَقْ ، وَالنَّهْيُ عَنْهُ : لَا تَبْرَنْشِقْ ، لَا تُبْرَنْشَقْ ، اَلظَّرْفُ مِنْهُ : مُبْرَنْشَقٌّ ۔

دوسرا باب (إِفْعِلَّالٌ) (إِفْعَلَلَّ) کے وزن پر جیسے: (إِقْشَعَرَّ يَقْشَعِرُّ إِقْشِعْرَارًا : کانپنا، سمٹنا، کھڑا ہونا) (إِطْمَأَنَّ يَطْمَئِنُّ إِطْمِئْنَانًا : آرام لینا، قرار پکڑنا) (إِزْمَهَرَّ يَزْمَهِرُّ إِزْمِهْرَارًا : سخت سردی والا ہونا)

(إِقْشَعَرَّ) (إِطْمَأَنَّ) (إِزْمَهَرَّ) کہ ان کی اصل (قشعر) (طمأن) (زمهر) ہے اور ان میں (إِ) اور مشدد حرف زیادہ ہیں۔

گردان: إِقْشَعَرَّ ، يَقْشَعِرُّ ، إِقْشِعْرَارًا ، وَإِسْمُ الْفَاعِلِ : مُقْشَعِرٌّ ، أُقْشُعِرَّ ، يُقْشَعَرُّ ، إِقْشِعْرَارًا ، وَإِسْمُ الْمَفْعُوْلِ : مُقْشَعَرٌّ ، اَلْأَمْرُ مِنْهُ : إِقْشَعِرَّ ، إِقْشَعِرِّ ، إِقْشَعْرِرْ ، لِتُقْشَعَرَّ ، لِتُقْشَعَرِّ ، لِتُقْشَعْرَرْ ، لِيَقْشَعِرَّ ، لِيَقْشَعِرِّ ، لِيَقْشَعْرِرْ ، لِيُقْشَعَرَّ ، لِيُقْشَعَرِّ ، لِيُقْشَعْرَرْ ، وَالنَّهْيُ عَنْهُ : لَا تَقْشَعِرَّ ، لَا تَقْشَعِرِّ ، لَا تَقْشَعْرِرْ ، لَا تُقْشَعَرَّ ، لَا تُقْشَعَرِّ ، لَا تُقْشَعْرَرْ ، اَلظَّرْفُ مِنْهُ : مُقْشَعَرٌّ ۔

اعلال وابدال

جان لیجئے کہ عربی زبان میں بعض کلمات کے اندر تغیّر و تبدیلی واقع ہوتی ہے، اس طرح کہ کسی حرف کو دوسرے حرف سے بدل دیا جاتا ہے، یا حذف کر دیا جاتا ہے، یا ادغام کر دیا جاتا ہے، تو اگر یہ تغیّر و تبدیلی حروف علت (Vowels) میں واقع ہو تو اسے **اعلال** یا **تعلیل** کہتے ہیں، اور اگر حروف علت کے علاوہ میں ہو تو اسے **ابدال** یا **تبدیل** کہتے ہیں۔

اعلال یا تعلیل جسے انگلش میں (Changing in Vowels) کہتے ہیں۔

1- اگر باب (إفعال) کا (فاء) حرف کی جگہ (واو) ہو تو اسے (یاء) سے بدل دیں گے، جیسے: (أَوْقَدَ سے إِيْقَادٌ : آگ بھڑکانا) (أَوْضَحَ سے إِيْضَاحٌ : واضح کرنا، ظاہر کرنا) (أَوْرَدَ سے إِيْرَادٌ : حاضر کرنا) کہ یہ اصل میں (إِوْقَادٌ) (إِوْضَاحٌ) (إِوْرَادٌ) تھے۔

2- اگر فعل ثلاثی مجرد کا (عین) حرف کی جگہ (واو) یا (یاء) ہو تو اسے اسم فاعل میں (همزة) سے بدل دیں گے، جیسے: (قَالَ يَقُوْلُ سے قَائِلٌ : کہنے والا) (صَامَ يَصُوْمُ سے صَائِمٌ : روزہ رکھنے والا) (رَادَ يَرُوْدُ سے رَائِدٌ : کسی کی تلاش میں گھومنے والا)

کہ یہ اصل میں (قَاوِلٌ) (صَاوِمٌ) (رَاوِدٌ) تھے۔

اور جیسے: (بَاعَ يَبِيْعُ سے بَائِعٌ : بیچنے والا) (كَادَ يَكِيْدُ سے كَائِدٌ : مکر و فریب کرنے والا) (بَادَ يَبِيْدُ سے بَائِدٌ : ہلاک ہونے والا)

کہ یہ اصل میں (بَايِعٌ) (كَايِدٌ) (بَايِدٌ) تھے۔

3- اگر فعل ثلاثی مجرد کا (لام) حرف کی جگہ یعنی آخری حرف (یاء) ہو تو اس میں اسم مفعول کے (واو) کو (یاء) سے بدل دیں گے، اور (یاء) کا (یاء) میں ادغام کر دیں گے، جیسے: (قَضَى يَقْضِيْ سے مَقْضِيٌّ : فیصلہ کیا ہوا، پورا کیا ہوا) (رَمَى يَرْمِيْ سے مَرْمِيٌّ : پھینکا ہوا) (بَنَى يَبْنِيْ سے مَبْنِيٌّ : تعمیر کیا ہوا) کہ یہ اصل میں (مَقْضُوْيٌ) (مَرْمُوْيٌ) (مَبْنُوْيٌ) تھے (مَفْعُوْلٌ) کے وزن پر۔

4- اگر فعل ثلاثی مجرد کا(لام) حرف کی جگہ (واو) تو اسے اسم مفعول میں نہیں بدلیں گے، بلکہ صرف(واو) کا(واو) میں ادغام کر دیں گے، جیسے: (دَعَا يَدْعُو سے مَدْعُوٌّ : بلایا ہوا) (رَجَا يَرْجُو سے مَرْجُوٌّ : امید کیا ہوا) (غَزَا يَغْزُو سے مَغْزُوٌّ : طلب کیا ہوا) کہ یہ اصل میں(مَدْعُوْوٌ) (مَرْجُوْوٌ) (مَغْزُوْوٌ) تھے(مَفْعُوْلٌ) کے وزن پر۔

5-اگر فعل ثلاثی مجرد کا(عین) حرف کی جگہ(واو) یا(یاء) ہو تو اس میں اسم مفعول کے (واو) حذف کر دیں گے، جیسے: (صَانَ يَصُوْنُ سے مَصُوْنٌ : حفاظت کیا ہوا) (قَالَ يَقُوْلُ سے مَقُوْلٌ : کہا ہوا) (رَامَ يَرُوْمُ سے مَرُوْمٌ : ارادہ کیا ہوا) کہ یہ اصل میں(مَصْوُوْنٌ) (مَقْوُوْلٌ) (مَرْوُوْمٌ) تھے(مَفْعُوْلٌ) کے وزن پر۔

اور جیسے: (بَاعَ يَبِيْعُ سے مَبِيْعٌ : بیچا ہوا) (بَاتَ يَبِيْتُ سے مَبِيْتٌ : رات گزارا ہوا) (كَالَ يَكِيْلُ سے مَكِيْلٌ : ناپا ہوا) کہ یہ اصل میں(مَبْيُوْعٌ) (مَبْيُوْتٌ) (مَكْيُوْلٌ) تھے(مَفْعُوْلٌ) کے وزن پر۔

ابدال یا تبدیل جسے انگلش میں(Changing in Consonants) کہتے ہیں۔

1- اگر باب(إفتعال) کا(فاء) حرف کی جگہ(واو) ہو تو اس کے ماضی میں اس(واو) کو(تاء) سے بدل دیں گے اور(تاء) کا(تاء) میں ادغام کر دیں گے، جیسے: (إِتَّصَلَ : وہ جڑا یا ملا) (إِتَّصَفَ : وہ قابل بیان ہوا) (إِتَّسَقَ : وہ مرتب ہوا) کہ یہ اصل میں(إِوْتَصَلَ) (إِوْتَصَفَ) (إِوْتَسَقَ) تھے۔

اور اسی طرح مضارع، مصدر اور اس سے مشتق ہونے والے الفاظ میں بھی(واو) کو(تاء) سے بدل دیں گے اور(تاء) کا(تاء) میں ادغام کر دیں گے، جیسے: (يَتَّصِلُ : وہ جڑتا ہے یا جڑے گا) (إِتِّصَالٌ : جڑنا) (مُتَّصِلٌ : جڑنے والا) (مُتَّصَلٌ : جڑا ہوا) وغیرہ، کہ یہ بھی اصل میں(يَوْتَصِلُ) (إِوْتِصَالٌ) (مُوْتَصِلٌ) (مُوْتَصَلٌ) تھے۔

2-اور اگر باب(إفتعال) کا(فاء) حرف کی جگہ(دال) ہو تو اس کے ماضی میں اس(تاء) کو(دال) سے بدل دیں گے اور(دال) کا (دال) میں ادغام کر دیں گے، جیسے: (إِدَّعَى : اس نے دعوی کیا) (إِدَّثَرَ : اس نے مال جمع کیا) (إِدَّرَعَ : اس نے زرہ پہنی) کہ یہ اصل میں(إِدْتَعَى) (إِدْتَثَرَ) (إِدْتَرَعَ) تھے۔

پھر اور اسی طرح مضارع، مصدر اور اس سے مشتق ہونے والے الفاظ میں بھی(تاء) کو(دال) سے بدل دیں گے اور(دال) کا(دال) میں ادغام کر دیں گے، جیسے: (يَدَّعِي : وہ دعوی کرتا ہے یا کرے گا) (إِدِّعَاءٌ : دعوی کرنا) (مُدَّعٍ : دعوی کرنے والا) (مُدَّعًى : دعوی کیا ہوا) وغیرہ، کہ یہ بھی اصل میں(يَدْتَعِي) (إِدْتِعَاءٌ) (مُدْتَعٍ) (مُدْتَعًى) تھے۔

3-اور اگر باب(إفتعال) کا(فاء) حرف کی جگہ(ذال) یا(زاء) ہو تو(ذال) کو(دال) سے بدل دیں گے اور(دال) کا(دال) میں ادغام کر دیں گے، جیسے: (إِدَّكَرَ : اس نے یاد کیا) کہ اصل میں(إِذْتَكَرَ) تھا، اور یہ بھی جائز ہے کہ صرف(ذال) کا(ذال) میں ادغام کر دیا جائے جیسے: (إِذَّكَرَ) ،اور اگر(زاء) ہو تو اسے(دال) سے نہیں بدلیں گے، بلکہ صرف(إفتعال) کے(تاء) کو(دال) سے بدل دیں گے ، جیسے: (إِزْدَانَ : وہ آراستہ ہوا) کہ اصل میں(إِزْتَانَ) تھا اور اسی طرح ان سے مشتق ہونے والے الفاظ میں تبدیلی کریں گے۔

4- اور اگر باب(**إفتعال**) کا(**فاء**) حرف کی جگہ (**صاد**) (**ضاد**) (**طاء**) (**ظاء**) ہو تو اس کے ماضی میں اس(**تاء**) کو(**طاء**) سے بدل دیں گے، جیسے: (**صلح** سے **إِصْطَلَحَ** : وہ رضامند ہوا) (**ضرب** سے **إِضْطَرَبَ** : موج مارنا) (**ظلم** سے **إِطَّلَعَ** : جاننا، مطلع ہونا) (**إِظْطَلَمَ**) کہ یہ اصل میں(**إِصْتَلَحَ**) (**إِضْتَرَبَ**) (**إِطْتَلَعَ**) (**إِظْتَلَمَ**) تھے۔اور(**إِظْطَلَمَ**) میں یہ بھی جائز ہے کہ (**طاء**) کو(**ظاء**) سے بدل دیا جائے اور (**ظاء**) کا(**ظاء**) میں ادغام کر دیا جائے، جیسے: (**إِظَّلَمَ**) اور اسی طرح ان کے مشتقات میں بھی تبدیلی کریں گے۔

قلب

قلب: ایک حرف کو دوسرے حرف سے بدلنے کا نام قلب ہے، انگلش میں اس کو(Replace or Exchange) کہتے ہیں۔

(واو) یا (یاء) کو(ھمزۃ) سے بدلنا:

1- جب(**واو**) یا(**یاء**) الف زائد کے بعد کلمہ کے آخر میں واقع ہو تو اس کو(**ھمزۃ**) سے بدل دیں گے، جیسے: (**سَمَاءٌ** : آسمان) (**بِنَاءٌ** : عمارت) کہ یہ اصل میں(**سَمَاوٌ**) اور(**بِنَايٌ**) تھے(**فَعَالٌ**) (**فِعَالٌ**) کے وزن پر۔

2- اجوف(یعنی معتل العین) میں جب(**واو**) یا(**یاء**) عین کلمہ کی جگہ واقع ہو تو اس کے اسم فاعل میں (**واو**) یا(**یاء**) کو(**ھمزۃ**) سے بدل دیں گے، جیسے: (**قَالَ**) سے(**قَائِلٌ**) اور(**بَاعَ**) سے(**بَائِعٌ**) کہ یہ اصل میں(**قَاوِلٌ**) (**بَايِعٌ**) تھے(**فَاعِلٌ**) کے وزن پر، اس دلیل کی وجہ سے کہ ان کی اصل (**قَوَلَ**) (**بَيَعَ**) تھی(**فَعَلَ**) کے وزن پر۔

3- جب(**واو**) یا(**یاء**) کسی کلمہ میں زیادہ ہوں تو اس کی جمع میں حرف مد کے بعد اسے(**ھمزۃ**) سے بدل دیں گے، جیسے: (**عَجُوْزٌ** : بوڑھی) کی جمع(**عَجَائِزُ**) کہ یہ اصل میں(**عَجَاوِزُ**) تھا، اور(**صَحِيْفَةٌ** : صحیفہ) کی جمع (**صَحَائِفُ**) کہ یہ اصل میں(**صَحَايِفُ**) تھا، ان کی جمع میں(**واو**) اور(**یاء**) کو(**ھمزۃ**) سے بدل دیا گیا۔

4- جب(**واو**) یا(**یاء**) درمیان کلمہ میں مشدد واقع ہوں تو اس کی جمع میں (**واو**) یا(**یاء**)کو(**ھمزۃ**) سے بدل دیں گے، جیسے: (**أَوَّلٌ** : پہلا) کی جمع(**أَوَائِلُ**) کہ یہ اصل میں(**أَوَاوِلُ**) تھا، اور(**نَيِّفٌ** : زیادتی) کی جمع (**نَيَائِفُ**) کہ یہ اصل میں(**نَيَايِفُ**) تھا(**فَعَائِلُ**) کے وزن پر، ان کی جمع میں(**واو**) اور(**یاء**) کو(**ھمزۃ**) سے بدل دیا گیا۔

(ھمزۃ) کو (واو) یا (یاء) سے بدلنا:

1- جب دو ہمزے(**ھمزتان**) ایک کلمہ میں جمع ہوں اور دوسرا(**ھمزۃ**) ساکن ہو تو اس کے مصدر میں (**ھمزۃ**) کو(**یاء**) سے بدل دیں گے ، جیسے: (**آمَنَ**) کی اصل(**أَأْمَنَ**) ہے اس سے(**إِيْمَانٌ** : ایمان لانا) اور(**آثَرَ**) کی اصل(**أَأْثَرَ**) ہے اس سے(**إِيْثَارٌ** :) کہ یہ اصل میں (**إِئْمَانٌ**) (**إِئْثَارٌ**) تھے(**إِفْعَالٌ**) کے وزن پر۔

2- جب کوئی کلمہ(**فَعِيْلَةٌ**) کے وزن پر آئے اور اس کے(**لام**) حرف کی جگہ (**ھمزۃ**) ہو تو اس کی جمع میں (**ھمزۃ**) کو(**یاء**) سے بدل دیں گے ، جیسے: (**خَطِيْئَةٌ**) کہ اس کی جمع(**خَطَايَا**) اور(**دَنِيْئَةٌ**) کہ اس کی جمع(**دَنَايَا**) ہے، کہ یہ اصل میں (**خَطَائِءُ**) اور(**دَنَائِءُ**) تھے(**فَعَائِلُ**) کے وزن پر۔

اسی طرح جب کوئی کلمہ (فَعِيلَةٌ) کے وزن پر آئے اور اس کے (لام) حرف کی جگہ (یاء) ہو تو اس کی جمع میں آخری (یاء) کو (ألف) سے بدل دیں گے، جیسے: (قَضِيَّةٌ) (هَدِيَّةٌ) کہ ان کی جمع (قَضَايَا) (هَدَايَا) آتی ہے، اور یہ اصل میں (قَضَايِيُ) (هَدَايِيُ) تھے (فَعَائِلُ) کے وزن پر۔

3- جب کوئی کلمہ (فِعَالَةٌ) کے وزن پر آئے اور اس کے (لام) حرف کی جگہ (همزة) ہو تو اس کی جمع میں (همزة) کو (واو) سے بدل دیں گے، جیسے: (هِرَاوَةٌ) کی جمع (هَرَاوَى) کہ یہ اصل میں (هَرَائِوُ) تھا (فَعَائِلُ) کے وزن پر۔

(ألف) کو (یاء) سے بدلنا:

1- جب کسی کلمہ میں (ألف) کسرہ یعنی زیر کے بعد واقع ہو تو اس کو (یاء) سے بدل دیں گے، جیسے: (مِفْتَاحٌ) (مِصْبَاحٌ) کہ ان کی جمع (مَفَاتِيحُ) (مَصَابِيحُ) آتی ہے اور اصل میں (مَفَاتِ احُ) (مَصَابِ احُ) تھے، ان کے (ألف) کو (یاء) سے بدل دیا گیا موافق حرکت کی وجہ سے، اس لئے کہ (ألف) اپنے موافق حرکت فتحہ یعنی زبر کو چاہتا ہے، اس پہلے ضمہ، کسرہ اور سکون نہیں آتا۔

2- جب کسی کلمہ میں (یاء) تصغیر کے بعد (ألف) واقع ہو تو اس (ألف) کو (یاء) سے بدل دیں گے، جیسے: (كِتَابٌ) کی تصغیر (كُتَيِّبٌ) اور (غُلَامٌ) کی تصغیر (غُلَيِّمٌ) کہ یہ اصل میں (كُتَيْ ابٌ) (غُلَيْ امٌ) تھے (فُعَيْعِلٌ) کے وزن پر۔

(ألف) کو (واو) سے بدلنا:

1- جب کسی کلمہ میں (ألف) واقع ہو اور اس سے پہلے ضمہ یعنی پیش ہو تو اس (ألف) کو (واو) سے بدل دیں گے، جیسے: (قَاتَلَ) (كَاتَبَ) کا فعل مجہول (قُوْتِلَ) (كُوْتِبَ) آتا ہے کہ یہ اصل میں (قُاتِلَ) (كُاتِبَ) تھے۔

اسی طرح تصغیر میں بھی (ألف) کو (واو) سے بدل دیں گے، جیسے: (كَاتِبٌ) کی تصغیر (كُوَيْتِبٌ) اور (مَاهِرٌ) کی تصغیر (مُوَيْهِرٌ) آتی ہے، اصل میں یہ (كُايْتِبٌ) (مُايْهِرٌ) تھے۔

(واو) کو (یاء) سے بدلنا:

1- جب کسی کلمہ کے آخر میں (واو) ہو اور اس سے پہلے کسرہ یعنی زیر ہو تو اس (واو) کو (یاء) سے بدل دیں گے، جیسے: (رَضِيَ) کہ یہ اصل میں (رَضِوَ) تھا اس دلیل کی وجہ سے کہ (رِضْوَانٌ) میں (واو) آتا ہے، اسی طرح اس کے اسم فاعل وغیرہ میں بھی (واو) کو (یاء) سے بدل دیں گے، جیسے: (رَاضِي) کہ اصل میں (رَاضِوٌ) تھا (فَاعِلٌ) کے وزن پر۔

2- جب فعل ماضی کے آخر میں (واو) آئے، لیکن اس شرط کے ساتھ کہ وہ چوتھا حرف ہو اور اس سے پہلے فتحہ ہو تو اس (واو) کو (یاء) سے بدل دیں گے، جیسے: (أَعْطَيْتَ) (زَكَّيْتَ) کہ یہ اصل میں (أَعْطَوْتَ) (زَكَّوْتَ) تھے۔

3- جب کسی کلمہ میں (واو) ساکن ہو اور اس سے پہلے کسرہ ہو تو اس (واو) کو (یاء) سے بدل دیں گے، جیسے: (مِيْزَانٌ) (مِيْعَادٌ) (مِيْقَاتٌ) کہ یہ اصل میں (مِوْزَانٌ) (مِوْعَادٌ) (مِوْقَاتٌ) تھے۔

4- جب کسی کلمہ میں (واو) حرف (فُعْلَى) کے وزن پر (لام) حرف کی جگہ آئے تو اس (واو) کو (یاء) سے بدل دیں گے، جیسے: (دُنْيَا)

(عُلْيَا) کہ یہ اصل میں (دُنْوَی) (عُلْوَی) تھے اس دلیل کے ساتھ کہ ان کہ فعل (دَنَوْتَ) (عَلَوْتَ) آتا ہے۔

5-جب کسی کلمہ میں (عین) حرف کی جگہ (واو) ہو اور اس کی جمع تکسیر میں اس (واو) سے پہلے کسرہ آتا ہو تو اس (واو) کو (یاء) سے بدل دیں گے، لیکن اس شرط کے ساتھ کہ وہ فعل میں تعلیل کو قبول کرتا ہو، جیسے: (صَوْمٌ) کی جمع (صِیَامٌ) کہ یہ اصل میں (صِوَامٌ) تھا، اور اس کا فعل (صَامَ) آتا ہے جو (صَوَمَ) سے تعلیل کرکے ہوا ہے۔

(یاء) کو (واو) سے بدلنا:

1- جب کسی کلمہ میں (یاء) ساکن سے پہلے ضمہ یعنی پیش ہو تو اس (یاء) کو (واو) سے بدل دیں گے، جیسے: (أَیْقَنَ) سے فعل مضارع (یُوْقِنُ) اور اسم فاعل (مُوْقِنٌ) آتا ہے یہ اصل میں (یُیْقِنُ) (مُیْقِنٌ) تھے، اسی طرح (أَیْقَظَ) سے (یُوْقِظُ) (مُوْقِظٌ) کہ اصل میں (یُیْقِظُ) (مُیْقِظٌ) تھے، ان میں (یاء) کو (واو) سے بدل دیا گیا۔

2- جب کوئی کلمہ (فَعْلَی) کے وزن پر ہو اور (لام) حرف کی جگہ (یاء) ہو تو اس (یاء) کو (واو) سے بدل دیں گے، جیسے: (تَقْوَی) (فَتْوَی) کہ یہ اصل میں (تَقْیَا) (فَتْیَا) تھے ان میں (یاء) کو (واو) سے بدل دیا گیا۔

3- جب کوئی کلمہ (فُعْلَی) کے وزن پر ہو اور (عین) حرف کی جگہ (یاء) ہو تو اس (یاء) کو (واو) سے بدل دیں گے، جیسے: (طُوْبَی) کہ یہ اصل میں (طُیْبَی) تھا، اس دلیل کی وجہ سے کہ اس کا فعل (طَابَ یَطِیْبُ) آتا ہے۔

(واو) یا (یاء) کو (ألف) سے بدلنا:

1- جب کسی کلمہ میں (واو) یا (یاء) متحرک ہوں اور ان سے پہلے فتحہ یعنی زبر ہو تو اس (واو) یا (یاء) کو (ألف) سے بدل دیں گے، جیسے: (قَالَ) (بَاعَ) کہ یہ اصل میں (قَوَلَ) (بَیَعَ) تھے (فَعَلَ) کے وزن پر۔

اسی طرح (دَعَا) (رَمَی) میں بھی (واو) اور (یاء) کو (ألف) سے بدل دیں گے، کہ یہ اصل میں (دَعَوَ) (رَمَيَ) تھے (فَعَلَ) کے وزن پر کہ ان میں بھی (واو) (یاء) متحرک ہیں اور ماقبل ان کا مفتوح ہے۔

حذف

حذف: کسی حرف کو صرفی قاعدے کے مطابق ساقط کر دینے کو حذف کہتے ہیں، انگلش میں اس کو (Remove or Delete) کہتے ہیں۔

1- باب (إفعال) کے زائد (همزة) کو فعل مضارع سے حذف کر دیں گے، جیسے: (أَکْرَمَ) سے (یُکْرِمُ) (أَخْرَجَ) سے (یُخْرِجُ) کہ یہ اصل میں (یُأَکْرِمُ) (یُأَخْرِجُ) تھے، اس میں زائد (همزة) کو حذف کر دیا گیا۔

اسی طرح اس کے اسم فاعل ومفعول سے بھی زائد (همزة) کو حذف کر دیں گے، جیسے: (مُکْرِمٌ) (مُکْرَمٌ) (مُخْرِجٌ) (مُخْرَجٌ) کہ یہ اصل میں (مُأَکْرِمٌ) (مُأَکْرَمٌ) (مُأَخْرِجٌ) (مُأَخْرَجٌ) تھے۔

2- مثال (معتل فاء) یعنی جس کلمہ میں (فاء) حرف کی جگہ (واو) ہو، لیکن اس شرط کے ساتھ کہ اس کا (عین) حرف ماضی میں مفتوح ہو اور

مضارع میں مکسور تو اس کے فعل مضارع، فعل امر و نہی میں (واو) کو حذف کر دیں گے، جیسے: (وَعَدَ) سے (یَعِدُ) (عِدْ) (لَا تَعِدْ) کہ یہ اصل میں (یَوْعِدُ) (اِوْعِدْ) (لَا تَوْعِدْ) تھے، اس کے (واو) کو حذف کر دیا گیا۔

3- اجوف (معتل عین) یعنی جس کلمہ میں (عین) حرف کی جگہ (واو) یا (یاء) ہو تو اس کے اسم مفعول میں (واو) کو حذف کر دیں گے، جیسے: (مَقُوْلٌ) (مَبِیْعٌ) کہ یہ اصل میں (مَقْوُوْلٌ) (مَبْیُوْعٌ) تھے (مَفْعُوْلٌ) کے وزن پر۔

کہ ان میں (واو) اور (یاء) حرف علت ہونے کی وجہ سے اس کے ضمہ یعنی پیش کو ما قبل یعنی اس سے پہلے والے حرف (قاف) اور (باء) کو نقل کر کے دے دیا، پھر دو ساکن (اجتماع ساکنین) (مَقُوْوْلٌ) (مَبُیْوْعٌ) کی وجہ سے (واو) کو حذف کر دیا گیا، اور (مَبُیْعٌ) میں (یاء) کی مناسب حرکت کی وجہ سے ضمہ کو کسرہ یعنی زیر سے بدل دیا (مَبِیْعٌ) ہو گیا۔

4- فعل مضاعف یعنی جس کے حروف اصلی میں دو حرف ایک جنس کے ہوں اس کے اسم فاعل میں (ألف) کو حذف کر دیں گے، جیسے: (رَبٌّ) (بَرٌّ) (قَرٌّ) کہ یہ اصل میں (رَابٌّ) (بَارٌّ) (قَارٌّ) تھے اس میں (ألف) کو حذف کر دیا گیا۔

5- (مَا) استفہامیہ جب مجرور یعنی اس سے پہلے حرف جر ہو تو اس کے (ألف) کو تخفیف کے سبب حذف کر دیں، جیسے: (عَمَّ) کہ یہ اصل میں (عَنْ مَا) تھا، اس میں (ألف) کو تخفیف کے سبب حذف کر دیا گیا۔

6- حذف بالحرکۃ یعنی وہ کلمہ جس کے آخر میں حرف علت ہو تو اس کے آخری حرف یعنی حرف علت کی حرکت کو حذف کر دیں گے، جیسے: (یَرْمِيْ) (یَغْزُوْ) (قَاضِيْ) کہ یہ اصل میں (یَرْمِيُ) (یَغْزُوُ) (قَاضِيُ) تھے اس کے آخری حرف کی حرکت کو حذف کر دیا گیا۔

7- اگر ماضی ثلاثی مکسور العین ہو یعنی اس کے (عین) حرف کی جگہ پر واقع ہونے والے حرف پر کسرہ (زیر) آئے اور اس کا (عین) و (لام) حرف ایک جنس کے ہوں تو اس میں تین وجہ جائز ہیں: جیسے: (ظَلَّ) سے واحد متکلم اور واحد مذکر و مؤنث حاضر کے صیغے:

پہلا اتمام یعنی پورا کلمہ ذکر کرنا، جیسے: (ظَلِلْتُ ظَلِلْتَ ظَلِلْتِ)

دوسرا پہلے (لام) کو حذف کر دینا، جیسے: (ظَلْتُ ظَلْتَ ظَلْتِ)

تیسرا (لام) حرف کی حرکت کو نقل کر کے اس کے ماقبل کو دے دینا، جیسے: (ظِلْتُ ظِلْتَ ظِلْتِ)

التقاء ساکنین

التقاء ساکنین: دو ساکنوں کا ایک ساتھ جمع ہونا کسی ایک کلمہ میں یا دو کلموں میں التقاء ساکنین کہلاتا ہے، انگلش میں اس کو (Confluence of Two Silent Letters) کہتے ہیں۔

1- جب دو ساکن جمع ہوں کسی ایک کلمہ میں یا دو کلموں میں تو ایک کو حذف کرنا واجب ہے۔

اگر ایک کلمہ میں ہوں اور پہلا حرف مد ہو تو لفظًا اور کتابۃً دونوں طرح سے حذف کر دیں گے، جیسے: (قُلْ) (بِعْ) (خَفْ) کہ یہ اصل میں (قُوْلْ) (بِیْعْ) (خَافْ) تھے، اس کے حرف مد (واو یاء ألف) کو لفظًا اور کتابۃً حذف کر دیا گیا۔

اور اگر دو کلموں میں ہو اور پہلا حرف مد ہو تو اس کو صرف لفظًا حذف کریں گے کتابۃً نہیں، جیسے: (یَغْزُو الْجَیْشُ) (یَرْمِي الرَّجُلُ) کہ ان مثالوں میں دو ساکن جمع ہونے کی وجہ سے صرف لفظًا حذف کیا گیا ہے کتابۃً نہیں۔

2- جب کسی کلمہ کا آخری حرف ساکن ہو اور اس کے بعد آنے والا لفظ کا پہلا حرف بھی ساکن ہو یعنی دو ساکن جمع ہوں، تو پہلے کلمہ کے آخری حرف کو ضمہ یا کسرہ زیادہ کر دیں گے، جیسے: (كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ) (لَهُمُ الْبُشْرَى) (وَلَا تَنْسَوُا الْفَضْلَ بَيْنَكُمْ) (أَنِ اقْتُلُوْا أَنْفُسَكُمْ أَوِ اخْرُجُوْا مِنْ دِيَارِكُمْ) کہ یہ اصل میں (كُتِبَ عَلَيْكُمْ الصِّيَامُ) (لَهُمْ الْبُشْرَى) (وَلَا تَنْسَوْا الْفَضْلَ بَيْنَكُمْ) (أَنْ اقْتُلُوْا أَنْفُسَكُمْ أَوْ اخْرُجُوْا مِنْ دِيَارِكُمْ) تھے، التقاء ساکنین کی وجہ سے پہلے والے ساکن حرف کو ضمہ یا کسرہ دے دیا۔

3- جب حرف جر کا (نون) ساکن ہو اور اس کے بعد کوئی (الْ) والا لفظ آجائے تو حرف جر کے (نون) کو فتحہ دے دیں گے، جیسے: (مِنَ اللهِ) (مِنَ الْكِتَابِ) کہ یہ اصل میں (مِنْ اللهِ) (مِنْ الْكِتَابِ) تھے، التقاء ساکنین کی وجہ سے حرف جر کے (نون) کو فتحہ دے دیا۔

اور اگر اس کے بعد کوئی بغیر (الْ) والا لفظ آجائے تو حرف جر کے (نون) کو کسرہ دے دیں گے، جیسے: (عَنِ ابْنِ عُمَرَ) (مِنِ ابْنِكَ) کہ یہ اصل میں (عَنْ ابْنِ عُمَرَ) (مِنْ ابْنِكَ) تھے، التقاء ساکنین کی وجہ سے حرف جر کے (نون) کو کسرہ دے دیا۔

نقل الحرکۃ

نقل: جب حرف علت (و ا ي) متحرک ہوں اور اس سے پہلے حرف صحیح ساکن ہو تو حرف علت کی حرکت کو نقل کر کے اس کے ماقبل حرف صحیح کو دے دیں گے، کیونکہ حرف علت پر حرکت ثقیل ہوتی ہے اور حرف صحیح حرکت کے تحمل میں قوی ہوتا ہے، انگلش میں اس کو (The Transfer of Vowel's Harkat to The Consonant Letter) کہتے ہیں۔

(Harkat Means : Fathah, Kasrah and Dammah)

1- جب فعل مضارع میں (عین) حرف کی جگہ (واو) یا (یاء) ہو اور اس سے پہلے حرف صحیح ساکن ہو تو اس (واو) یا (یاء) کی حرکت کو نقل کر کے اس سے پہلے والے حرف صحیح کو دے دیں گے، جیسے: (يَقُوْمُ) (يَبِيْعُ) کہ یہ اصل میں (يَقْوُمُ) (يَبْيِعُ) تھے، (واو) اور (یاء) حرف علت ضعیف ہیں اور حرکت ان پر ثقیل اس لئے اس کی حرکت کو نقل کر کے اس سے پہلے والے (قاف) اور (باء) حرف صحیح کو دے دیا جو قوی ہوتے ہیں حرکت کو برداشت کرنے میں۔

2- وہ افعال جن کے (عین) حرف کی جگہ (واو) یا (یاء) ہو اور اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہو تو اس (واو) یا (یاء) کی حرکت کو نقل کر کے ماقبل کو دے دیں گے، اور (واو) کو (یاء) سے بدل دیں گے، اور اگر (یاء) ہو تو اس کو (ألف) سے بدل دیں گے، جن افعال میں (واو) ہو اس کی مثال جیسے: (يُعِيْدُ) (يُمِيْتُ) (يَسْتَقِيْمُ) کہ یہ اصل میں (يُعْوِدُ) (يُمْوِتُ) (يَسْتَقْوِمُ) تھے، ان میں (واو) کی حرکت کو نقل کر کے ماقبل کو دے دیا اور (واو) کو (یاء) سے بدل دیا۔

جن افعال میں (یاء) ہو اس کی مثال جیسے: (يَشَاءُ) (يَهَابُ) (يَسْتَفَادُ) کہ یہ اصل میں (يَشْيَأُ) (يَهْيَبُ) (يَسْتَفْيَدُ) تھے، ان میں (یاء) کی حرکت کو نقل کر کے ماقبل کو دے دیا اور (یاء) کو (ألف) سے بدل دیا۔

3- جب کسی اسم میں (عین) حرف کی جگہ (واو) یا (یاء) ہو اور وہ اسم فعل مضارع کے مشابہ ہو اور وزن میں موافق ہوں یعنی تعداد حروف اور حرکات میں موافق ہوں تو اس (واو) یا (یاء) کی حرکت کو نقل کر کے اس کے ماقبل کو دے دیں گے، جیسے: (مُقَامٌ) (يُقَامُ) کے وزن

پر، کہ یہ اصل میں (مُقْوَمٌ) تھا(واو) کی حرکت کو نقل کر کے (قاف) کو دے دیا اور (واو) کو موافق حرکت فتحہ کی وجہ سے (ألف) سے بدل دیا۔

اور (مَبِيْعٌ) یہ (يَبِيْعُ) کے وزن پر ہے، اور اصل میں یہ (مَبْيِعٌ) تھا، (یاء) حرف علت ضعیف تھا اس پر حرکت کسرہ ثقیل ہونے کی وجہ سے اس حرکت کو نقل کر کے (باء) کو دے دیا۔

ہمزہ وصلی و اصلی

ہمزہ وصلی: وہ ہمزہ جو کلام کے شروع میں ہو تو پڑھا جاتا ہے، اور الف کی شکل میں لکھا جاتا ہے، لیکن جب درمیان کلام میں واقع ہو تو ساقط ہو جاتا ہے، انگلش میں اس کو (The Hamzah of Connection) کہتے ہیں۔

1- باب (افتعال) کے فعل ماضی، امر اور اس کے مصدر کا ہمزہ، جیسے: (انْتَصَرَ) (انْتَصِرْ) (انْتِصَارٌ)

2- باب (استفعال) کے فعل ماضی، امر اور اس کے مصدر کا ہمزہ، جیسے: (اسْتَفْهَمَ) (اسْتَفْهِمْ) (اسْتِفْهَامٌ)

3- ثلاثی کے فعل امر کا ہمزہ، جیسے: (اقْرَأْ) (اكْتُبْ) (اضْرِبْ)

4- اسماء موصولہ کا ہمزہ، جیسے: (الَّذِيْ) (الَّتِيْ) (اللَّذَانِ) (اللَّتَانِ) (الَّذِيْنَ) (اللَّاتِيْ)

5- (الْ) لام تعریف کا ہمزہ جیسے: (الْقَلَمُ) (الْكِتَابُ) (الْكُرَّاسَةُ)

6- کچھ اسماء کا ہمزہ، جیسے: (ابْنٌ) (ابْنَةٌ) (اسْمٌ) (امْرَأَةٌ) (امْرُؤٌ) (اثْنَيْنِ) (اثْنَتَيْنِ) وغیرہ قریب دس اسماء ہیں۔

ہمزہ اصلی: وہ ہمزہ ہے جو ہر حال میں پڑھا جاتا ہو چاہے کلام کے شروع میں آئے یا درمیان کلام میں، انگلش میں اس کو (Radical Hamzah) کہتے ہیں۔

1- باب (افعال) کے فعل ماضی، امر اور اس کے مصدر کا ہمزہ، جیسے: (أَحْسَنَ) (أَحْسِنْ) (إِحْسَانٌ)

2- مہموز فاء کے فعل ماضی اور مصدر کا ہمزہ، جیسے: (أَخَذَ أَخْذًا) (أَمَرَ أَمْرًا) (أَكَلَ أَكْلًا)

3- فعل مضارع میں واحد متکلم کا ہمزہ، جیسے: (أَقْرَأُ) (أُجَاهِدُ) (أَسْتَغْفِرُ)

4- وہ حروف جن کے شروع میں ہمزہ ہو، جیسے: (إِنَّ) (أَنَّ) (إِنْ) (إِلَى) وغیرہ۔

5- وہ اسماء جن کے شروع میں ہمزہ ہو، جیسے: (أَحْمَدُ) (أَنَا) (أَنْتَ) (أَيْنَ) وغیرہ۔

عدد

گنتی (Counting): تذکیر و تانیث کا لحاظ کرتے ہوئے عربی زبان میں عدد (Numbers) کے استعمال کا ایک خاص طریقہ ہے۔

1- دو عدد (وَاحِدٌ إِثْنَانِ) تذکیر و تانیث میں معدود کے مطابق ہوتے ہیں، جیسے: (كِتَابٌ وَاحِدٌ : ایک کتاب) (مِحْفَظَةٌ وَاحِدَةٌ : ایک بیگ) (كِتَابَانِ إِثْنَانِ : دو کتابیں) (مِحْفَظَتَانِ إِثْنَتَانِ : دو بیگ)

2- تین سے لیکر دس تک (مِنْ ثَلَاثَةٍ إِلَی عَشْرَةٍ) کے عدد تذکیر و تانیث میں معدود کے مخالف ہوتے ہیں اور اضافت کے ساتھ آتے ہیں، جیسے: (ثَلَاثَةُ رِجَالٍ : تین آدمی) (ثَلَاثُ نِسْوَةٍ : تین عورتیں) (عَشْرَةُ أَقْلَامٍ : دس قلم) (عَشْرُ كُرَّاسَاتٍ : دس کاپیاں)

3- (مِائَةٌ أَلْفٌ مِلْيُوْنٌ بِلْيُوْنٌ تِرِيْلِيُوْنٌ) وغیرہ عدد تذکیر و تانیث میں اپنی حالت پر ہی برقرار رہتے ہیں، جیسے:
(مِائَةُ مُعَلِّمٍ : سو استاد) (مِائَةُ مُعَلِّمَةٍ : سو استانی) (أَلْفُ مُسْلِمٍ : ہزار مسلمان) (أَلْفُ مُسْلِمَةٍ : ہزار مسلم عورتیں)
(مِلْيُوْنُ رَجُلٍ : دس لاکھ آدمی) (مِلْيُوْنُ امْرَأَةٍ : دس لاکھ عورتیں)

4- مرکب عدد گیارہ اور بارہ (أَحَدَ عَشَرَ وَ إِثْنَا عَشَرَ) اس مرکب کے دونوں جز تذکیر و تانیث میں معدود کے مطابق ہوتے ہیں، جیسے:
(أَحَدَ عَشَرَ رَجُلًا : گیارہ آدمی) (إِحْدَی عَشْرَةَ امْرَأَةً : گیارہ عورتیں) (إِثْنَا عَشَرَ قَلَمًا : بارہ قلم)
(إِثْنَتَا عَشْرَةَ دَوَاةً : بارہ دوات)

5- مرکب عدد میں تیرہ سے لیکر انّیس تک (مِنْ ثَلَاثَةَ عَشَرَ إِلَی تِسْعَةَ عَشَرَ) اس مرکب کا پہلا جز تذکیر و تانیث میں معدود کے مخالف ہوتا ہے اور دوسرا جز معدود کے مطابق ہوتا ہے، جیسے: (ثَلَاثَةَ عَشَرَ رَجُلًا : تیرہ آدمی) (ثَلَاثَ عَشْرَةَ امْرَأَةً : تیرہ عورتیں) (تِسْعَةَ عَشَرَ تِلْمِيْذًا : انّیس شاگرد) (تِسْعَ عَشْرَةَ تِلْمِيْذَةً : انّیس شاگردہ)

6- بیس سے نوّے تک (مِنْ عِشْرِيْنَ إِلَی تِسْعِيْنَ) (یعنی بیس، تیس، چالیس، پچاس، ساٹھ، ستر، اسّی، نوّے) یہ عدد ایسے ہیں کہ معدود چاہے مذکر ہو یا مؤنث اپنی حالت پر برقرار رہتے ہیں، جیسے: (عِشْرُوْنَ كِتَابًا : بیس کتابیں) (عِشْرُوْنَ كُرَّاسَةً : بیس کاپیاں)
(تِسْعُوْنَ بَابًا : نوّے دروازے) (تِسْعُوْنَ غُرْفَةً : نوّے کمرے)

7- اکّیس بائیس سے اکیانوے بانوے تک (مِنْ أَحَدٍ وَّعِشْرِيْنَ، إِثْنَانِ وَعِشْرِيْنَ إِلَی أَحَدٍ وَّ تِسْعِيْنَ، إِثْنَانِ وَتِسْعِيْنَ) اس کا پہلا جز (یعنی معطوف علیہ) معدود کے مطابق ہوگا اور دوسرا جز (یعنی معطوف) اپنی حالت پر برقرار رہے گا، جیسے: (أَحَدٌ وَّعِشْرُوْنَ رَجُلًا : اکیس آدمی) (إِحْدَی وَعِشْرُوْنَ امْرَأَةً : اکیس عورتیں) (إِثْنَانِ وَعِشْرُوْنَ رَجُلًا : بائیس آدمی) (إِثْنَتَانِ وَعِشْرُوْنَ امْرَأَةً : بائیس عورتیں)

8- تیئیس سے لیکر ننانوے تک (مِنْ ثَلَاثَةٍ وَّعِشْرِيْنَ إِلَی تِسْعَةٍ وَّتِسْعِيْنَ) اس کا پہلا جز (یعنی معطوف علیہ) معدود کے مخالف ہوگا اور دوسرا جز (یعنی معطوف) اپنی حالت پر برقرار رہے گا، جیسے: (ثَلَاثَةٌ وَّعِشْرُوْنَ رَجُلًا : تیئیس آدمی) (ثَلَاثٌ وَّعِشْرُوْنَ امْرَأَةً : تیئیس عورتیں) (تِسْعَةٌ وَّتِسْعُوْنَ طَالِبًا : ننانوے طلبہ) (تِسْعٌ وَّتِسْعُوْنَ طَالِبَةً : ننانوے طالبات)

حروف

حرف: یعنی وہ کلمہ جو اپنے پورے معنی بتانے میں کسی دوسرے لفظ کا محتاج ہو، حروف کو انگلش میں (Particles) کہتے ہیں۔
اس کی کئی قسمیں ہیں، جن کو ہم ذیل میں تفصیل سے بیان کر رہے ہیں۔

حروف ناصبہ

حروف ناصبہ: وہ حروف ہیں جو فعل مضارع کو نصب کرتے ہیں، انگلش میں اس کو یوں کہہ لیجئے:

(Particles make Mansoob (Accusative) mood the last letter of the Present and Future tense Verb)

وہ دس ہیں: أَنْ ، لَنْ ، كَيْ ، إِذَنْ ، حَتَّى ، لَامِ كَيْ ، لَامِ جُحُوْدْ ، فَاءْ ، وَاوْ ، أَوْ (جو إِلَى یا إِلَّا کے معنی میں ہو اور نفی یا طلب کے جواب میں آئے)۔

1- (أَنْ) جیسے: (أُرِيْدُ أَنْ أَتَعَلَّمَ اللُّغَةَ الْعَرَبِيَّةَ : میں عربی زبان سیکھنا چاہتا ہوں)

2- (لَنْ) جیسے: (لَنْ يَنْجَحَ الْكَسُوْلُ : سست (کسلان) انسان کبھی کامیاب نہیں ہو گا)

3- (كَيْ) جیسے: (إِجْتَهِدْ كَيْ تَنْجَحَ : محنت کر تا کہ کامیابی ملے)

4- (إِذَنْ) جیسے: کوئی کہے: (سَأَزُوْرُكَ : عنقریب میں تیری زیارت کروں گا) تو اس کے جواب میں کہنا: (إِذَنْ أُكْرِمَكَ : تب تو میں تیری تعظیم کروں گا)

5- (حَتَّى) جیسے: (حَتَّى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ : یہاں تک کہ کسی اور مرد سے نکاح کرلے)

6- (لَامِ كَيْ) جیسے: (أَدْرُسُ الصَّرْفَ لِأُتْقِنَ اللُّغَةَ الْعَرَبِيَّةَ : میں علم صرف پڑھتا ہوں تا کہ عربی زبان میں ماہر ہو جاؤں)

7- (لَامِ جُحُوْدْ) جیسے: (مَا كَانَ الْمُجْتَمَعُ لِيَنْهَضَ لَوْ لَا جُهُوْدَ الْمُصْلِحِيْنَ : معاشرہ زندہ نہ ہوتا اگر اصلاح کرنے والوں کی کوشش نہ ہوتی)

8- (فَاءْ) جیسے: (أَحْسِنْ إِلَى النَّاسِ فَتَنَالَ حُبَّهُمْ : لوگوں کے ساتھ احسان کر تو تُو ان کی محبت حاصل کرے گا)

9- (وَاوْ) جیسے: (لَا تَنْهَ عَنْ خُلُقٍ وَ تَأْتِيَ مِثْلَهُ : تو اس کام سے کسی کو نہ روک حالانکہ تو خود اس جیسا کام کرتا ہے)

10- (أَوْ) جیسے: (لَأَلْزَمَنَّكَ أَوْ تَقْضِيَنِيْ حَقِّيْ : قسم سے میں تجھ پر لازم کرتا ہوں کہ تو میرے حق کو ادا کرے)

حروف جازمہ

حروف جازمہ: وہ حروف ہیں جو فعل مضارع کو جزم کرتے ہیں، انگلش میں اس کو یوں کہہ لیجئے:

(Particles make Majzoom (Jussive) mood the last letter of the Present and Future tense Verb)

وہ سولہ ہیں: لَمْ ، لَمَّا ، لَامِ أَمْر ، لَا نَهِيْ ، إِنْ ، مَا ، مَنْ ، أَنَّى ، مَهْمَا ، أَيَّ ، مَتَى ، أَيَّانَ ، أَيْنَ ، إِذْمَا ، حَيْثُمَا ، كَيْفَمَا ۔

پہلے چار حروف ایک فعل مضارع کو جزم کرتے ہیں، اور باقی ادوات شرط ہیں جو دو فعل مضارع کو جزم کرتے ہیں۔

(وہ حروف جو ایک فعل مضارع کو جزم کرتے ہیں)

1- (لَمْ) جیسے: (لَمْ يَحْضُرْ عَلِيٌّ : علی حاضر نہیں ہوا)

2- (لَمَّا) جیسے: (لَمَّا يَصِلْ خَالِدٌ : جب خالد پہنچے گا)

3- (لَامِ أَمْر) جیسے: (لِيَدْرُسْ أَخُوكَ : تیرے بھائی کو پڑھنا چاہئے)

4- (لَاءِ نَهِيْ) جیسے: (لَا تَكْذِبْ : تو جھوٹ نہ بول)

(وہ حروف جو دو فعل مضارع کو جزم کرتے ہیں)

1- (إِنْ) جیسے: (إِنْ تَجْتَهِدْ تَنْجَحْ : اگر تو محنت کرے گا کامیاب ہو گا)

2- (مَا) جیسے: (مَا تَزْرَعْهُ الْيَوْمَ تَحْصُدْهُ غَدًا : جو آج بوؤ گے کل وہی کاٹو گے)

3- (مَنْ) جیسے: (مَنْ يَذْكُرِ اللهَ يَذْكُرْهُ : جو اللہ کو یاد کرتا ہے اللہ اسے یاد کرتا ہے)

4- (أَنَّى) جیسے: (أَنَّى تَذْهَبْ أَذْهَبْ : جب تو جائے گا میں جاؤں گا)

5- (مَهْمَا) جیسے: (مَهْمَا تَفْعَلْ يَعْلَمْهُ اللهُ : جو بھی تم کرتے ہو اللہ اس کو جانتا ہے)

6- (أَيَّ) جیسے: (أَيَّ كِتَابٍ تَقْرَأْ تَسْتَفِدْ مِنْهُ : کوئی بھی کتاب تو پڑھے گا اس سے فائدہ حاصل ہو گا)

7- (مَتَى) جیسے: (مَتَى تَسْتَعِنْ بِزَيْدٍ يُعِنْكَ : جب تو زید کی مدد کرے گا وہ تیری مدد کرے گا)

8- (أَيَّانَ) جیسے: (أَيَّانَ تَسْأَلْنِيْ أُجِبْكَ : جب تو مجھ سے پوچھے گا میں تجھے جواب دوں گا)

9- (أَيْنَ) جیسے: (أَيْنَ تُسَافِرْ أُرَافِقْكَ : جہاں تو سفر کرے گا میں تیرے ساتھ رہوں گا)

10- (إِذْمَا) جیسے: (إِذْمَا تَفْعَلْ شَرًّا تَنْدَمْ : جب تو برائی کرے گا پچھتائے گا)

11- (حَيْثُمَا) جیسے: (حَيْثُمَا تَجْلِسْ أَجْلِسْ : جس جگہ تو بیٹھے گا میں بیٹھوں گا)

12- (كَيْفَمَا) جیسے: (كَيْفَمَا تُعَامِلْ زَمِيْلَكَ يُعَامِلْكَ : جس طرح تو اپنے ساتھی کے ساتھ پیش آئے گا وہ تیرے ساتھ اسی طرح پیش آئے گا)

حروف شرط

حروف شرط: وہ حروف ہیں جو شرط کے موقع پر بولے جاتے ہیں، انگلش میں ان کو (Particles of Condition) کہتے ہیں۔
اور یہ دو جملوں پر داخل ہوتے ہیں پہلے جملے کو شرط اور دوسرے کو جزا کہتے ہیں۔ کچھ حروف تو وہی ہیں جن کا ذکر ابھی ہم نے اوپر کیا یعنی جو دو فعل مضارع کو جزم کرتے ہیں اور باقی وہ ادوات شرط جو جزم نہیں کرتے وہ سات ہیں: إِذَا ، لَوْ ، لَوْلَا ، لَوْمَا ، أَمَّا ، لَمَّا ، كُلَّمَا۔

1- (إِذَا) جیسے: (إِذَا مَرِضْتَ فَاذْهَبْ إِلَى الطَّبِيْبِ : جب تو بیمار ہو جائے تو ڈاکٹر کے پاس جا)

2- (لَوْ) جیسے: (وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللهُ النَّاسَ بِظُلْمِهِمْ مَا تَرَكَ عَلَيْهَا مِنْ دَابَّةٍ : اور اگر اللہ تعالی لوگوں کو ان کے ظلم پر (دنیا میں) گرفت کرتا تو زمین پر کوئی جانور نہ چھوڑتا)

3- (لَوْلَا) جیسے: (لَوْلَا الْمَاءَ لَانْتَهَتِ الْحَيَاةُ : اگر پانی نہ ہوتا تو ضرور زندگی ختم ہو جاتی)

4- (لَوْمَا) جیسے: (لَوْمَا الْعِلْمُ لَمْ تَكُنْ لِلْحَيَاةِ فَائِدَةٌ : اگر علم نہ ہوتا تو زندگی کا کوئی فائدہ نہ ہوتا)

5- (أَمَّا) جیسے: (فَأَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ : رہے ایمان والے تو وہ جانتے ہیں کہ یہی حق ہے ان کے رب کی طرف سے)

6- (لَمَّا) جیسے: (فَلَمَّا جَاءَهُمْ مَا عَرَفُوْا كَفَرُوْا بِهِ : تو جب وہ (نبی) ان کے پاس آئے انھوں نے نہ پہچانا، ان کا انکار کر دیا)

7- (كُلَّمَا) جیسے: (كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا : جب حضرت زکریا علیہ السلام ان کے پاس محراب میں جاتے ان کے پاس نیا رزق پاتے)

حروف تحضیض

حروف تحضیض: وہ حروف ہیں جن سے مخاطب کو کسی کام کے کرنے پر ابھارا جائے، انگلش میں ان کو (Particles of Stimulation / Instigation) کہتے ہیں۔ وہ سات ہیں: أَلَا ، أَلَّا ، أَمَا ، هَلَّا ، لَوْ ، لَوْلَا ، لَوْمَا ۔

1- (أَلَا) جیسے: (أَلَا إِنَّ نَصْرَ اللهِ قَرِيْبٌ : سن لو بیشک اللہ کی مدد قریب ہے)

2- (أَلَّا) جیسے: (قَالَ يَا إِبْلِيْسُ مَا لَكَ أَلَّا تَكُوْنَ مَعَ السَّاجِدِيْنَ : فرمایا اے ابلیس تجھے کیا ہوا کہ تو سجدہ کرنے والوں کے ساتھ نہ ہوا)

3- (أَمَا) جیسے: (أَمَا تُشَارِكُ فِي الْمَعْرِضِ الْعِلْمِيِّ لِلْمَدْرَسَةِ : کیا آپ مدرسے کی علمی نمائش میں شریک نہیں ہو رہے ہیں)

4- (هَلَّا) جیسے: (هَلَّا تَهْتَمُّ بِأُسْرَتِكَ : تم اپنے خاندان کا خیال کیوں نہیں رکھتے ہو)

5- (لَوْ) جیسے: (لَوْ تُمَارِسُ الرِّيَاضَةَ فَيَصِحُّ بَدَنُكَ : اگر تم جسمانی ورزش کی مشق کروگے تو تمہارا بدن صحت مند رہے گا)

6- (لَوْلَا) جیسے: (فَلَوْلَا فَضْلُ اللهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ لَكُنْتُمْ مِنَ الْخَاسِرِيْنَ : اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو تم ضرور نقصان اٹھانے والے ہوتے)

7- (لَوْمَا) جیسے: (لَوْمَا تَأْتِيْنَا بِالْمَلَائِكَةِ إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِيْنَ : ہمارے پاس فرشتے کیوں نہیں لاتے اگر تم سچے ہو)

حروف مصدریہ

حروف مصدریہ: وہ حروف ہیں جو جملہ کو مصدر کے معنی میں کر دیتے ہیں، انگلش میں اس کو یوں کہہ سکتے ہیں:

(Particles that make the Sentence into the Infinitive)

وہ چھ ہیں: أَنْ ، أَنَّ ، كَيْ ، لَوْ ، مَا ، أ (للتسوية)۔

1- (أَنْ) جیسے: (يُرِيْدُ اللهُ أَنْ يُخَفِّفَ عَنْكُمْ : اللہ چاہتا ہے کہ تم پر تخفیف کرے)

2- (أَنَّ) جیسے: (لَيَعْلَمُوْنَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ : وہ ضرور جانتے ہیں کہ یہی حق ہے ان کے رب کی طرف سے)

3- (كَيْ) جیسے: (إِرْحَمْ كَيْ تُرْحَمْ : تو رحم کرتا کہ تجھ پر رحم کیا جائے)

4- (لَوْ) جیسے: (يَوَدُّ أَحَدُهُمْ لَوْ يُعَمَّرُ أَلْفَ سَنَةٍ : ان میں سے ایک کی تمنا ہے کہ کہیں وہ ہزار سال جئے)

5- (مَا) جیسے: (وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ وَمَا تَعْمَلُوْنَ : اور اللہ نے تمہیں پیدا کیا اور تمہارے اعمال کو)

6- (أَ) جیسے: (سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ أَأَنْذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ : برابر ہے ان پر چاہے تم انھیں ڈراؤ یا نہ ڈراؤ وہ ایمان نہیں لائیں گے)

حروف جواب

حروف جواب: وہ حروف ہیں جو کسی کلام کو ثابت کرنے کے لئے جواب میں واقع ہوں، انگلش میں ان کو (Particles of Response) کہتے ہیں۔ وہ سات ہیں: نَعَمْ ، بَلَى ، لَا ، إِيْ ، أَجَلْ ، جَيْرِ ، إِنَّ ۔

1- (نَعَمْ) جیسے: (هَلْ أَكَلْتَ الطَّعَامَ ؟ : کیا تو نے کھانا کھایا؟) کے جواب میں (نَعَمْ : جی! ہاں) کہنا۔

2- (بَلَى) جیسے: (أَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ ؟ : کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں؟) کے جواب میں (بَلَى : ہاں! کیوں نہیں) کہنا۔

3- (لَا) جیسے: (أَجَاءَ زَيْدٌ؟ : کیا زید آیا؟) کے جواب میں (لَا : نہیں) کہنا۔

4- (إِيْ) یہ قسم کے لئے آتا ہے جیسے: (قُلْ إِيْ وَرَبِّيْ إِنَّهُ لَحَقٌّ : تم فرماؤ ہاں! میرے رب کی قسم بیشک وہ ضرور حق ہے)

5-6-7- (أَجَلْ ، جَيْرِ ، إِنَّ) جیسے: (أَجَاءَكَ زَيْدٌ ؟ : کیا تیرے پاس زید آیا؟) یا (أَلَمْ يَأْتِكَ زَيْدٌ ؟ : کیا تیرے پاس زید نہیں آیا؟) کے جواب میں (أَجَلْ ، جَيْرِ ، إِنَّ : ہاں! بیشک آیا) کہنا، لیکن یہ بہت کم استعمال ہوتے ہیں۔

حروف عطف

حروف عطف: وہ حروف ہیں جو اپنے مابعد کو ماقبل کے حکم میں جمع کرنے کے لئے آتے ہیں، انگلش میں ان کو (Particles of Conjunction) کہتے ہیں۔

ان کے ماقبل کو معطوف علیہ اور مابعد کو معطوف کہتے ہیں، حروف عطف نو ہیں: وَاوْ ، فَاءْ ، أَوْ ، أَمْ ، ثُمَّ ، بَلْ ، حَتَّى ، لٰكِنْ ، لَا ۔

1- (وَاوْ) جیسے: (جَاءَ زَيْدٌ وَعُمَرُ : زید اور عمر آیا)

2- (فَاءْ) جیسے: (جَاءَ زَيْدٌ فَبَكْرٌ : زید آیا اس کے بعد بکر)

3- (أَوْ) جیسے: (جَاءَ زَيْدٌ أَوْ عَمْرٌو : زید آیا یا عمرو)

4- (أَمْ) جیسے: (جَاءَ زَيْدٌ أَمْ عَمْرٌو : زید آیا یا پھر عمرو)

5- (ثُمَّ) جیسے: (اِسْتَيْقَظَ زَيْدٌ ثُمَّ بَكْرٌ : زید بیدار ہوا پھر بکر)

6- (بَلْ) جیسے: (جَاءَنِيْ زَيْدٌ بَلْ بَكْرٌ : میرے پاس زید آیا بلکہ بکر)

7- (حَتَّى) جیسے: (قَرَأَ الطُّلَّابُ حَتَّى الْأُسْتَاذُ : طلبہ نے پڑھا یہاں تک کہ استاذ نے بھی)

8- (لَكِنْ) جیسے: (مَا نَامَ زَيْدٌ لَكِنْ عَمْرٌو نَامَ : زید نہیں سویا لیکن عمرو سویا)

9- (لَا) جیسے: (رَكِبَ السَّيِّدُ لَا خَادِمُهُ : سردار سوار ہوا اس کا خادم نہیں)

یہ اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ اس کے مابعد سے حکم کی نفی کی گئی ہے۔

حروف تنبیہ

حروف تنبیہ: وہ حروف ہیں جو مخاطب کو ہوشیار یا خبردار کرنے کے لئے آتے ہیں تاکہ اس سے کلام کی کوئی چیز اوجھل نہ ہو جائے، یعنی کلام کو پورے طور پر سننے کے لئے تیار ہو جائے، انگلش میں ان کو (Particles for Alert) کہتے ہیں، وہ چار ہیں: أَلَا ، أَمَا ، هَا ، يَا ۔

1- (أَلَا) جیسے: (أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَاءُ : خبردار ہو یقیناً یہی بے وقوف ہیں)

2- (أَمَا) جیسے: (أَمَا لَا تَفْعَلُ : ارے تو کیوں نہیں کرتا)

3- (هَا) جیسے: (هَا قَدْ ظَهَرَ الْحَقُّ : دیکھو سچ سامنے آگیا)

4- (يَا) جیسے: (يَا لَيْتَكَ تَسْمَعُ كَلَامِيْ : اے کاش آپ میری بات سن سکتے)

حروف نفی

حروف نفی: وہ حروف ہیں جو کسی کام کی نفی یا انکار کے لئے آتے ہیں، انگلش میں ان کو (Particles of Negation) کہتے ہیں۔

وہ سات ہیں: لَمْ ، لَمَّا ، لَنْ ، مَا ، لَا ، إِنْ ، لَاتَ۔

1- (لَمْ) جیسے: (لَمْ يَقْتُلْ : اس نے قتل نہیں کیا)

2- (لَمَّا) جیسے: (لَمَّا يَذْهَبْ أَبِيْ الْمَدِيْنَةَ : میرے والد شہر نہیں گئے)

3- (لَنْ) جیسے: (لَنْ يَّضْرِبَ : وہ ہرگز نہیں مارے گا)

4- (مَا) جیسے: (مَا هٰذَا بَشَرًا : یہ بشر نہیں ہے)

5- (لَا) جیسے: (لَا أَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا : میں تم سے اس پر کوئی اجر نہیں مانگتا ہوں)

6- (إِنْ) جیسے: (إِنْ جَاءَ إِلَّا أَنَا : نہیں آیا مگر میں)

7- (لَاتَ) جیسے: (لَاتَ حِيْنَ مَنَاصٍ : چھوٹنے کا وقت نہ تھا)

حروف تاکید

حروف تاکید: وہ حروف ہیں جو جملہ پر داخل ہو کر اس میں تاکید کا معنی پیدا کر دیتے ہیں، انگلش میں ان کو (Particles of Emphasis) کہتے ہیں۔ یہ سات ہیں: إِنَّ ، أَنَّ ، نُوْنِ تَاكِيْد ثَقِيْلَة ، نُوْنِ تَاكِيْد خَفِيْفَة ، قَدْ ، لَامِ إِبْتِدَاء ، لَامِ قَسَمْ ۔

1- (إِنَّ) جیسے: (إِنَّ اللهَ مَعَ الصَّابِرِيْنَ : بیشک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے)

2- (أَنَّ) جیسے: (وَأَنَّ اللهَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ : اور یہ کہ اللہ سب غیبوں کا خوب جاننے والا ہے)

3- (نُوْنِ تَاكِيْد ثَقِيْلَة) جیسے: (وَلَنَكُوْنَنَّ مِنَ الصَّالِحِينَ : اور ضرور ہم نیکوں میں سے ہو جائیں گے)

4- (نُوْنِ تَاكِيْد خَفِيْفَة) جیسے: (أُنْصُرَنْ أَخَاكَ : تو ضرور اپنے بھائی کی مدد کر)

5- (قَدْ) جیسے: (قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ : بیشک کامیاب ہوئے ایمان والے)

6- (لَامِ إِبْتِدَاء) جیسے: (لَمُحَمَّدٌ خَيْرُ الْخَلْقِ : ضرور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم مخلوق میں سب سے بہتر ہیں)

7- (لَامِ قَسَمْ) جیسے: (وَاللهِ لَأَدْرُسُ حَتّٰى أَنْجَحَ : اللہ کی قسم میں کامیاب ہونے تک پڑھتا رہوں گا)

حروف استثنا

حروف استثنا: وہ حروف ہیں جن کے ذریعے سے کسی چیز کو دوسری چیز سے جدا کیا جائے، انگلش میں ان کو (Particles of Exception) کہتے ہیں۔ اور جس چیز کو جدا کیا جائے اس کو مستثنیٰ کہتے ہیں، اور جس چیز سے جدا کیا جائے اس کو مستثنیٰ منہ کہتے ہیں، استثنا کے چار حروف ہیں، باقی افعال اور اسماء ہیں جو استثنا کے لئے آتے ہیں۔

حروف: إِلَّا ، خَلَا ، عَدَا ، حَاشَا، ان میں آخری تین کو فعل بھی شمار کیا جاتا ہے۔

1- (إِلَّا) جیسے: (جَاءَ الْقَوْمُ إِلَّا زَيْدًا : قوم آئی سوائے زید کے)

2- (خَلَا) جیسے: (حَضَرَ الطُّلَّابُ خَلَا زَيْدًا : طلبہ حاضر ہوئے زید کو چھوڑ کر)

3- (عَدَا) جیسے: (دَرَسَ الطُّلَّابُ عَدَا خَالِدًا : طلبہ نے پڑھا خالد کے علاوہ)

4- (حَاشَا) جیسے: (وَصَلَ الضُّيُوْفُ حَاشَا وَاحِدٍ : مہمان ایک ایک کر کے پہنچے)

اسماء: غَيْرُ ، سِوَى۔

1- (غَيْرُ) جیسے: (أَكَلَ الضُّيُوْفُ غَيْرَ ضَيْفٍ : ایک کے علاوہ سب مہمانوں نے کھایا)

2- (سِوَى) جیسے: (حَضَرَ الطُّلَّابُ سِوَى طَالِبٍ : ایک کے سوا سب طالب علم حاضر ہوئے)

افعال: مَا عَدَا ، مَا خَلَا ، مَا حَاشَا۔

1- (مَا عَدَا) جیسے: (كُلُّ شَيْءٍ مَا عَدَا اللهُ بَاطِلٌ : اللہ کے سوا ہر چیز باطل ہے)

2- (مَا خَلَا) جیسے: (قَامَ الْقَوْمُ مَا خَلَا زَيْدًا : قوم اٹھ کھڑی ہوئی سوائے زید کے)

3- (مَا حَاشَا) جیسے: (أُسَامَةُ أَحَبُّ النَّاسِ إِلَيَّ مَا حَاشَا فَاطِمَةً وَلَا غَيْرَهَا : لوگوں میں اسامہ مجھے سب سے زیادہ محبوب ہے نہ اتنی فاطمہ اور نہ ہی کوئی اور)

حروف ندا

حروف ندا: وہ حروف ہیں جن کے ذریعے سے کسی کو پکارا جائے، انگلش میں ان کو (Vocative Particles) کہتے ہیں۔

اور جس کو پکارا جائے اس کو منادی کہتے ہیں، اور وہ چھ ہیں: يَا ، أَيَا ، هَيَا ، أَيْ ، وَا ، هَمْزَةٌ (أَ) ۔

1- (يَا) جیسے: (يَا طَالِبَ الْعِلْمِ ! إِقْرَأْ : اے طالب علم! تو پڑھ)

2- (أَيَا) جیسے: (أَيَا أَحْمَدُ ! اِجْعَلِ الْقِرَاءَةَ هِوَايَتَكَ : او احمد! پڑھنے کو اپنا مشغلہ بنالے)

3- (هَيَا) جیسے: (هَيَا مُوَطِنُ ! حَافِظْ عَلَى وَطَنِكَ : اوباشندے! تو اپنے وطن کی حفاظت کر)

4- (أَيْ) جیسے: (أَيْ بُنَيَّ ! اِجْتَهِدْ فِيْ دُرُوْسِكَ : اے میرے بیٹے! تو اپنے سبق میں خوب محنت کر)

5- (أَ) جیسے: (أَبُنَيَّ ! اِتَّقِ اللهَ : اے میرے بیٹے! تو اللہ سے ڈر)

حروف مشبہ بالفعل

حروف مشبہ بالفعل: وہ حروف ہیں جو فعل کے مشابہ ہوتے ہیں، انگلش میں ان کو (Particles Resemble Verb) کہتے ہیں۔

اور یہ چھ حروف ہیں: إِنَّ ، أَنَّ ، كَأَنَّ ، لَكِنَّ ، لَيْتَ ، لَعَلَّ ۔

1- (إِنَّ) جیسے: (إِنَّ اللهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ : بیشک اللہ ہر ممکن چیز پر قادر ہے)

1- (أَنَّ) جیسے: (يُعْجِبُنِيْ أَنَّ زَيْدًا مُجْتَهِدٌ : مجھے اچھا لگا کہ زید محنتی ہے)

1- (كَأَنَّ) جیسے: (كَأَنَّ خَالِدًا أَسَدٌ : گویا کہ خالد شیر ہے)

1- (لَكِنَّ) جیسے: (زَيْدٌ غَنِيٌّ لَكِنَّهٗ بَخِيْلٌ : زید مالدار ہے لیکن کنجوس ہے)

1- (لَيْتَ) جیسے: (لَيْتَ الشَّبَابَ يَعُوْدُ : کاش جوانی لوٹ آتی)

1- (لَعَلَّ) جیسے: (لَعَلَّ اللهَ يَرْحَمُنِيْ : شاید اللہ مجھ پر رحم فرمائے)

حروف استفہام

حروف استفہام: وہ حروف ہیں جو کچھ پوچھنے یا سوال کرنے کے موقع پر بولے جاتے ہیں، انگلش میں ان کو (Particles For Query) کہتے ہیں۔ وہ دو حروف ہیں: هَلْ ، همزة (أَ)۔

1- (هَلْ) جیسے: (هَلْ قَرَأَ الدَّرْسَ ؟ : کیا تو نے سبق پڑھا؟)

1- (أَ) جیسے: (أَتُحِبُّ الْقِرَاءَةَ ؟ : کیا تو پڑھائی کو پسند کرتا ہے؟)

باقی کچھ اسماء ہیں جو استفہام کے لئے آتے ہیں جیسے: كَمْ ، أَيٌّ ، أَيَّانَ ، مَنْ ، مَا ، مَاذَا ، لِمَاذَا ، مَتَى ، أَيْنَ ، كَيْفَ ۔

1- (كَمْ) جیسے: (كَمْ لَبِثْتُمْ فِي الْأَرْضِ ؟: تم زمین میں کتنے دن ٹھہرے ؟)

2- (أَيُّ) جیسے: (أَيُّ كِتَابٍ تَدْرُسُ ؟: تو کونسی کتاب پڑھتا ہے ؟)

3- (أَيَّانَ) جیسے: (أَيَّانَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ؟: قیامت کا دن کب ہے ؟)

4- (مَنْ) جیسے: (مَنْ أَنْتَ ؟: تو کون ہے ؟)

5- (مَا) جیسے: (مَا اسْمُكَ ؟: تیرا نام کیا ہے ؟)

6- (مَاذَا) جیسے: (مَاذَا تُرِيْدُ ؟: تو کیا چاہتا ہے ؟)

7- (لِمَاذَا) جیسے: (لِمَاذَا ذَهَبْتَ إِلَى السُّوْقِ ؟: تو بازار کیوں گیا تھا؟)

8- (مَتَى) جیسے: (مَتَى تَذْهَبُ إِلَى الْبَيْتِ ؟: تو گھر کب جائے گا؟)

9- (أَيْنَ) جیسے: (أَيْنَ تَذْهَبُ الْآنَ ؟: ابھی تو کہاں جا رہا ہے ؟)

10- (كَيْفَ) جیسے: (كَيْفَ حَالُكَ ؟: تیرا حال کیسا ہے ؟)

حروف تفسیر

حروف تفسیر: وہ حروف ہیں جن کے ذریعے کسی لفظ کے معنی یا کلام کی مراد کو واضح کیا جائے، انگلش میں ان کو (Particles of Explanation) کہتے ہیں۔ یہ دو حروف ہیں: أَيْ ، أَنْ ۔

1- (أَيْ) جیسے: (رَأَيْتُ لَيْثًا أَيْ أَسَدًا : میں نے لیث (شیر) دیکھا یعنی شیر)

2- (أَنْ) جیسے: (فَأَوْحَيْنَا إِلَيْهِ أَنِ اصْنَعِ الْفُلْكَ : تو ہم نے اسے وحی بھیجی کہ وہ کشتی بنائے)

حروف تفصیل

حروف تفصیل: وہ حروف ہیں جن کے ذریعے کلام کی تفصیل کی جائے، انگلش میں ان کو (Particles of Elaboration) کہتے ہیں۔ وہ دو حروف ہیں: أَمَّا ، إِمَّا ۔

1- (أَمَّا) جیسے: (فَأَمَّا الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْ ، وَأَمَّا السَّائِلَ فَلَا تَنْهَرْ : تو یتیم پر دباؤ نہ ڈالو، اور مانگنے والے کو نہ جھڑکو)

2- (إِمَّا) جیسے: (إِمَّا أَنْ تُعَذِّبَ وَإِمَّا أَنْ تَتَّخِذَ فِيْهِمْ حُسْنًا : یا تو تو انھیں عذاب دے یا ان کے ساتھ بھلائی اختیار کر)

حروف تشبیہ

حروف تشبیہ: وہ حروف ہیں جو ایک چیز کو دوسری چیز کے جیسا ظاہر کرنے کے لئے استعمال ہوتے ہیں، انگلش میں ان کو (Similes Particles) کہتے ہیں۔ جس چیز کو دوسری چیز کے جیسا قرار دیا جائے اس کو مشبّہ کہتے ہیں اور وہ دوسری چیز جس سے تشبیہ دی

جائے اس کو مشبّہ بہ کہتے ہیں، حروف دو ہیں: کَافْ (كَ) ، كَأَنَّ۔

1- (كَ) جیسے: (يَوْمَ يَكُوْنُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ : جس دن لوگ ہوں گے جیسے پھیلے ہوئے پتنگے)

2- (كَأَنَّ) جیسے: (كَأَنَّهُمْ حُمُرٌ مُسْتَنْفِرَةٌ فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ : گویا وہ بھڑکے ہوئے گدھے ہوں شیر سے بھاگے ہوں)

باقی کچھ اسماء ہیں جو تشبیہ کے لئے آتے ہیں، جیسے: مِثْلٌ ، مَثِيْلٌ ، شِبْهٌ ، شَبِيْهٌ ، نَظِيْرٌ۔

1- (مِثْلٌ) جیسے: (لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ : اس جیسی کوئی چیز نہیں)

2- (مَثِيْلٌ) جیسے: (لَا مَثِيْلَ لَكَ فِي النَّاسِ : لوگوں میں تیری کوئی مثال نہیں)

3- (شِبْهٌ) جیسے: (هٰذَا شِبْهُ أَخِيْهِ : یہ اپنے بھائی کے مشابہ ہے)

4- (شَبِيْهٌ) جیسے: (شَبِيْهُكَ بَدْرُ اللَّيْلِ، بَلْ أَنْتَ أَنْوَرُ : تو چودھویں کے چاند کی طرح ہے بلکہ تو اس سے زیادہ روشن ہے)

5- (نَظِيْرٌ) جیسے: (لَيْسَ لَهُ نَظِيْرٌ : اس کی کوئی نظیر نہیں (اس جیسا کوئی نہیں)

کچھ افعال بھی ہیں جو تشبیہ کے لئے آتے ہیں جیسے: يُمَاثِلُ ، يُشْبِهُ ، يُشَابِهُ ، يُسَاوِيْ ، يَحْسَبُ۔

1- (يُمَاثِلُ) جیسے: (صَوْتُكَ يُمَاثِلُ النَّغَمَ : تیری آواز راگ جیسی ہے)

2- (يُشْبِهُ) جیسے: (هُوَ يُشْبِهُ وَالِدَهُ عِلْمًا وَخُلُقًا : وہ علم واخلاق میں اپنے والد کے مشابہ ہے)

3- (يُشَابِهُ) جیسے: (هُوَ يُشَابِهُ الذَّهَبَ، وَلَكِنَّهُ أَرْخَصُ : وہ سونے کی طرح ہے لیکن اس سے سستا ہے)

4- (يُسَاوِيْ) جیسے: (حَتّٰى إِذَا سَاوٰى بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ : یہاں تک کہ جب وہ (دیوار) دونوں پہاڑوں کے کناروں کے برابر کردی)

5- (يَحْسَبُ) جیسے: (يَحْسَبُ أَنَّ مَالَهُ أَخْلَدَهُ : کیا وہ یہ سمجھتا ہے کہ اس کا مال (اس دنیا میں) ہمیشہ رہے گا)

حروف مفاجات

حروف مفاجات: وہ حروف ہیں جو اچانک کسی کام کے موقع پر بولے جائیں، یا کسی ناگہانی صورت حال میں استعمال ہوں، انگلش میں ان کو (Particles of Surprise or Suddenly) کہتے ہیں۔ وہ دو ہیں: إِذْ ، إِذَا۔

1- (إِذْ) جیسے: (بَيْنَا أَنَا أَقْرَأُ الْقُرْآنَ إِذْ دَقَّ الْجَرَسُ : جس وقت میں قرآن پڑھ رہا تھا کہ اچانک گھنٹی بجی)

2- (إِذَا) جیسے: (فَأَلْقَاهَا فَإِذَا هِيَ حَيَّةٌ تَسْعَى : تو انھوں نے اس (عصا) کو (زمین پر) ڈالا تو وہ سانپ بن کر دوڑنے لگا)

حرف ردع

حرف ردع: وہ حرف ہے جو متکلم (بات کرنے والے) کو اس کے کلام سے روکنے کے لئے وضع کیا گیا ہو، انگلش میں اس کو (Particle of Deterrence) کہتے ہیں۔ یہ صرف ایک حرف ہے: كَلَّا۔ جیسے کسی نے کہا: فُلَانٌ يَبْغُضُكَ : فلاں تجھ سے بغض رکھتا ہے،

تو اس سے کہا جائے گا: كَلَّا : ہر گز نہیں۔

اور کبھی (كَلَّا) جملہ کی تحقیق کے لئے (حَقًّا) کے معنی میں بھی آتا ہے، جیسے: كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ بیشک عنقریب جان لوگے۔

حرف توقع

حرف توقع: وہ حرف ہے جس سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ جو خبر دی جارہی ہے مخاطب کو اس کا انتظار تھا، انگلش میں اس کو (Particle of Expectation) کہتے ہیں۔ اس کے لئے صرف ایک حرف آتا ہے: قَدْ۔ جیسے: قَدْ جَاءَكُمْ مِنَ اللهِ نُوْرٌ: تحقیق کہ اللہ کی طرف سے آگیا تمہارے پاس ایک نور۔